Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 174 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 29th June 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ بمطابق ۳ محرم الحرام ● اتوار، ۲۹/جون ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

M A H T A B S A L A M
خدا رسوا نہیں کرتا کسی کو
تمہیں جو چاہیے مانگو خدا سے
خدا کی زمیں پر کہیں بھی رہو
بُرے تم نہیں تو بُرا کچھ نہیں
آدمی کا کوئی قصور نہیں
بھوک بنیاد ہے گناہوں کی
8948966985
Tumhari Tarah

Titas® FOOTWEAR

مساجد، مدارس، خانقاہوں، عیدگاہوں، امام باڑوں، قبرستانوں اور نبیؐ کی حرمت کو بچانے کے لیے پٹنہ کے گاندھی میدان میں پہنچ کر اپنی ایمانی غیرت، اسلامی حمیت، پیارے نبیؐ کی شریعت اور اپنے ملک سے محبت کا عملی ثبوت دیجیے۔
ایمانی بصیرت اور بلند حوصلگی کے ساتھ آگے بڑھئیے اور
امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم
کی مضبوط قیادت میں علماء، ائمہ اور مذہبی وملی رہنماؤں کی اپیل پر ریاست کے گوشے گوشے سے جمع ہو کر اپنے حقوق کی بازیابی کے لیے ملی اتحاد کا مظاہرہ کیجیے۔
جمہوریت میں کثرت تعداد کے ساتھ اپنے گھروں سے نکلنا وقت کا تقاضہ ہے۔
Mob.: 08069645095, 08062180778, 03369029241

اس کانفرنس کے لئے درج ذیل اکاؤنٹ نمبر یا کیو آر کوڈ کے ذریعہ ضرور تعاون فرمائیں۔
Name:- Imarat Shariah
Bank :- Axis Bank | A/c No. 918020107701035
IFSC Code:-UTIB0003615
Branch :- Phulwari Sharif Patna

گاندھی میدان بھریں
آؤ پٹنہ چلیں
وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس
آیئے جمہوری طریقہ سے اپنے دین اور نبی سے محبت کا ثبوت پیش کریں۔
11 / بجے دن
29 / جون 2025
زیر اہتمام امارت شرعیہ پھلواری شریف، پٹنہ
گاندھی میدان پٹنہ

پاکستان کے خیبر پختونخوا میں پھر ہوا خودکش حملہ، 13 فوجی جاں بحق

اسلام آباد 28 جون: پاکستان کے خیبر پختونخوا میں ایک بار پھر خودکش دھماکہ ہوا ہے، جس میں کم از کم 13 پاکستانی فوجی جاں بحق ہو گئے ہیں۔ مقامی میڈیا رپورٹس کے مطابق خیبر پختونخوا کے شمالی وزیرستان ضلع واقع میر علی کے کھادی مارکیٹ میں ایک بہت بڑا ایس وی بی-آئی ای ڈی (سوسائیڈ وہیکل برن امپروائزڈ ایکسپلوسیو ڈیوائس) حملہ ہوا ہے۔ اس واقعہ میں 13 پاکستانی فوجیوں کی ہلاکت کے علاوہ درجنوں لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ زخمیوں میں خواتین اور بچے شامل ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ زخمیوں میں کچھ کی حالت انتہائی سنگین ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق حادثہ صبح تقریباً 7.40 بجے ہوا۔ اس حملے میں ایک بڑا خودکش کار بم پاکستان کی فوج کے انسداد بم دستہ (ای او ڈی) کی ایم آر اے پی گاڑی سے ٹکرا گیا۔ یہ گاڑی شہری علاقوں میں بم کو ناکارہ بنانے کے کام میں (باقی صفحہ 4 پر)

یوپی میں محرم سے قبل سخت اقدامات، سنبھل میں 900 افراد پابند
میرٹھ زون میں ڈرون نگرانی اور پولیس کی بھاری تعیناتی

لکھنؤ 28/جون: محرم الحرام سے قبل اترپردیش کے مختلف اضلاع میں انتظامیہ کی جانب سے سکیورٹی انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ ضلع سنبھل میں ضلعی انتظامیہ نے اب تک 900 سے زائد افراد کو مچلکہ پر پابند کیا ہے، جب کہ دیگر افراد کا پس منظر اور ریکارڈ جانچنے کا عمل جاری ہے۔ ان اقدامات کو انتظامیہ نے پیشگی حفاظتی تدبیر قرار دیا ہے، تاہم مقامی آبادی خصوصاً عزادار طبقے میں ان پر خدشات پائے جاتے ہیں۔ ضلعی مجسٹریٹ راجندر پینسیا (باقی صفحہ 4 پر)

ایران–امریکہ کشیدگی کے درمیان ایرانی وزیر خارجہ کا اسرائیل پر طنز، 'ڈیڈی کے پاس بھاگنے کے سوا کوئی راستہ نہیں!'

ایران 28 جون: ایران اور اسرائیل کے درمیان

جنگ بندی کے بعد اب امریکہ اور ایران میں زبانی جنگ شروع ہو گئی ہے۔ دونوں طرف سے ایک دوسرے کے خلاف سخت بیانات دیے جا رہے ہیں جس سے ایک مرتبہ پھر کشیدگی بڑھنے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس درمیان ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے خامنہ ای پر کیے گئے تبصرے کی شدید مذمت کی ہے۔ دراصل ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کے سپریم لیڈر کے خلاف متنازعہ تبصرہ (باقی صفحہ 4 پر)

بچت بند، خرچوں پر لگام، 'امرت کال' میں عوام کی جیب پر مار، کھڑگے کا مودی حکومت پر حملہ

نئی دہلی: 28/جون: کانگریس صدر اور راجیہ سبھا میں قائد حزب اختلاف ملکارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز ایک ویڈیو پوسٹ کے ذریعے مرکز کی نریندر مودی حکومت پر شدید اقتصادی تنقید کی۔ انہوں نے اپنی ایکس پوسٹ میں کہا کہ بچت بند ہو چکی ہے، گھریلو اخراجات بے قابو ہو چکے ہیں اور یہ سب کچھ حکومت کے دعووں والے 'امرت کال' کا اصل نتیجہ ہے۔

کھڑگے نے جو ویڈیو شیئر کی، اس میں مختلف گرافکس اور سرکاری اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا گیا ہے کہ ملک میں سیونگ اکاؤنٹس پر سود کی شرح گزشتہ پچیس برسوں میں سب سے نچلی سطح پر پہنچ چکی ہے۔ اسی طرح گھریلو بچت کی شرح، جو کسی بھی معیشت میں متوسط طبقے کی معاشی صحت کا پیمانہ سمجھی جاتی ہے، پچھلے تین سال سے مسلسل گراوٹ کا شکار ہے اور اب گزشتہ پچاس برس کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے۔ ویڈیو (باقی صفحہ 4 پر)

خامنہ ای کو ذلت آمیز موت سے بچایا: ٹرمپ

واشنگٹن، 28 جون (یواین آئی) امریکہ کے صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے دعویٰ کیا ہے کہ انہوں نے ایرانی سپریم لیڈر علی خامنہ ای کو "بہت بھیانک اور ذلت آمیز موت" سے بچایا اور ساتھ ہی اسرائیل کو ایران پر "اب تک کے سب سے بڑے حملے" سے روک دیا۔ ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر لکھا کہ "میں نے علی خامنہ ای کو انتہائی ذلت آمیز انجام سے بچایا۔ انہیں کہنا چاہیے تھا: شکریہ صدر (باقی صفحہ 4 پر)

® اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

حج عمرہ زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف وبدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
15 / محرم الحرام کی بکنگ چل رہی ہے
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر
عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ) 7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ) 9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ) 7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان) 8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر) 9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، ٹیابرج) 7003821823

SAC SHREE AGRASAIN COLLEGE
Gateway of Success...
Affiliated to University of Calcutta
4 Yr/ 3 Yr Degree Courses offered (under CCF) (Self Financed)
DIRECT ADMISSION 2025-26
Morning Shift (Girls only)
B.A. (Hons.) English, History, Hindi
(General) Education, Geography, Pol. Sc., English, History, Hindi
B.Com.
Through College Portal
Day Shift (Co - Ed.)
B.Com. (Hons.) (General)
B.B.A. (Hons.)
B.Sc. (Hons.) Computer science, Computer Application
Fully AC
- Scholarships for meritorious and needy students
- Outdoor games (Cricket, Football, Badminton, Volleyball)
- Career Oriented Add-On Courses
- Placement Assistance
- National Level Seminars, Workshops
Student friendly College
Of all the memories you make here, some you remember, some you forget. At the end, you get a new perception of life and build a solid foundation for the future.
-M. P. Shroff, Chairman
Direct Admission through College Portal
www.shreeagrasaincollege.net
For enquiry contact helpdesk
5/2A Height Road, Liluah How 711204
(Near Liluah Railway Station)
Follow Us
9804774641, 9830307369, 03326554916/17

Aawami news
Kolkata
Sunday 29th June 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
اتوار ، ۲۹ ؍جون ۲۰۲۵

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
29 ؍جون 2025

فجر	3 بج کر 22 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 54 منٹ
ظہر	11 بج کر 39 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 30 منٹ
عشاء	7 بج کر 51 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

قصبہ واقعہ: براتیا نے کالج کی سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے جی بی میٹنگ کا حکم دیا

کولکاتا:28 جون (عوامی نیوز سروس) قصبہ عصمت دری کا واقعہ۔ اس واقعے کے بعد شہر میں خواتین کی حفاظت ایک بار پھر سوالیہ نشان بن گئی ہے۔ کیا تعلیمی اداروں میں بھی خواتین محفوظ نہیں؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ اس بار ریاست کے وزیر تعلیم برتیا باسو نے قصبہ واقعہ میں بڑا قدم اٹھایا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میں اس واقعے سے صدمے میں اور 'پریشان' ہوں۔

جمعہ کو ایک بیان میں، وزیر تعلیم نے کہا، 'میں پریشان ہوں، صدمے میں ہوں۔ کالج کے احاطے میں اس طرح کا واقعہ قبول نہیں کیا جا سکتا۔ اس واقعے کے بعد گورننگ باڈی کا ہنگامی اجلاس بلانے کا حکم دیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اجلاس آئندہ پیر کو ہوگا۔ ساتھ ہی براتیا نے کالج حکام سے اس واقعہ کی مکمل رپورٹ طلب کی ہے۔

کالج کے احاطے میں عصمت دری کا واقعہ۔ کالج حکام کو اس بات کی تحقیقات کرنے کی ہدایت دی گئی ہے کہ ایسی لاپرواہی کیسے ہوئی۔ بتایا جاتا ہے کہ اضافی سیکورتی گارڈز کی خدمات حاصل کرنے کا معاملہ بھی زیر بحث آیا ہے۔

دوسری جانب متاثرہ کی شکایت پر پولیس پہلے ہی تین ملزمان کو گرفتار کر چکی ہے۔ بعدازاں کالج کے سیکورٹی گارڈ کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ جس کے نتیجے میں اس واقعے میں گرفتار ہونے والوں کی تعداد 4 ہوگئی ہے۔

قصبہ کیس پہلے ہی سیاسی رخ اختیار کر چکا ہے۔ مرکزی ملزم کے ترنمول کانگریس میں شامل ہونے کی خبر سامنے آتے ہی اپوزیشن نے آواز اٹھائی۔ کچھ لوگوں کو اس واقعہ میں پھر سے آر جی کار کیس کا سایہ نظر آرہا ہے۔ گزشتہ سال ایک نوجوان میڈیکل کی طالبہ کو سرکاری میڈیکل کالج کے اسپتال میں زیادتی کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ اس بار ایک سرکاری امداد یافتہ کالج میں قانون کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی ہے۔ وزیر تعلیم نے کہا کہ وہ کالج کے احاطے میں ہونے والے اس ناروا واقعہ سے 'حیران' اور 'پریشان' ہیں۔ ساتھ ہی برتیا باسو نے کالج حکام سے واقعے کی مکمل رپورٹ طلب کی ہے۔ اس کے علاوہ گورننگ باڈی کا ہنگامی اجلاس بلانے کا بھی حکم دیا گیا ہے۔

موسم کی پیشن گوئی 72 گھنٹے پہلے مل جائے گی
کیا ڈوارس سیلاب سے محفوظ رہیں گے ؟

جلپائی گوڑی: 28 جون (عوامی نیوز سروس) اگلے دو دنوں تک آسمان ابر آلود رہے گا۔ بھوٹان کے نیشنل سینٹر فار ہائیڈرولوجی اینڈ میٹرولوجی نے کہا کہ بھوٹان میں ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اب سے شمال مشرقی آبپاشی محکمہ کو یہ معلومات 72 گھنٹے پہلے مل جائے گی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ ہڑپہ بان کو کنٹرول کرنے اور دریائے ڈورس میں سیلاب کو روکنے کے کام میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔

ریاست ڈورس سیلاب سے نمٹنے کے لیے انڈو بھوٹان ریور کمیشن کے ساتھ مصروف ہے۔ نیتی آیوگ کی میٹنگ سمیت کئی میٹنگوں میں وزیر اعلیٰ اس بارے میں سوالات اٹھا رہے ہیں۔ اس پر بھوٹان کے ساتھ انتظامی سطح پر بھی بات چیت چل رہی تھی۔ آخرکار، بھوٹان نے محکمہ آبپاشی کی تجویز کا جواب دیتے ہوئے موسم کی پیشگی پیشن گوئی بھیجنا شروع کر دی ہے۔ محکمہ آبپاشی کا خیال ہے کہ یہ ڈوارس میں سیلاب کو روکنے میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔

71 دریا بھوٹان میں بہتی ہیں اور ڈوارس کے اوپر گزرتی ہیں۔ ان 71 ندیوں میں سے زیادہ تر، جن میں جلدھاکا، ڈیانا، پانا بسرا، ریتی، سوکرتی، سنکوش شامل ہیں، ڈورس کے علی پوردوار حصے سے بہتی ہیں۔ اس کے نتیجے میں، ڈوارس میں تقریباً ہر سال جب بھوٹان میں شدید بارش ہوتی ہے تو سیلاب کی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔ چونکہ اتنی دیر تک کوئی پیش گوئی نہیں تھی اس لیے بہت جلد صورتحال سے نمٹنا ضروری تھا۔ ڈوارس سیکشن میں سیلاب کو روکنے کے لیے انڈو بھوٹان ریور کمیشن بنانے کی تجویز کے ساتھ، ریاست بھوٹان سے بارش کی پیشگی پیشین گوئی کے لیے بات چیت کر رہی تھی۔ آخرکار بھوٹان نے بات چیت کا جواب دیا اور معلومات فراہم کرنا شروع کر دیں۔ ہندوستان کے آئی ایم ڈی کی طرح، بھوٹان کے نیشنل سینٹر فار ہائیڈرولوجی اینڈ میٹرولوجی نے 72 گھنٹے پہلے ہی ڈورز سیکشن کے چھ اسٹیشنوں سے موسم کی پیشن گوئی بھیجنا شروع کر دی۔

جمعرات سے معلومات بھیجی جانے لگی ہیں۔ محکمہ آبپاشی کے شمال مشرقی ڈویژن کے چیف انجینئر کرشنیند و بھومک نے کہا کہ بھوٹان کے محکمہ موسمیات کی معلومات ہر روز صبح 10 بجے محکمہ آبپاشی کے شمال مشرقی ڈویژن کنٹرول روم تک پہنچ جائے گی۔ اس کنٹرول روم سے مانسون کے دوران شمالی بنگال کے تین اضلاع جلپائی گوڑی، کوچ بہار، علی پوردوار اور سلی گوڑی سب ڈویژنوں سے بہنے والی ندیوں کی صورتحال پر نظر رکھی جاتی ہے۔ محکمہ آبپاشی کا کہنا ہے کہ بھوٹان سے موسم کی پیشگی اطلاع موصول ہونا ہڑپہ بان سے شروع ہوکر ڈوارس سیکشن کے دریاؤں میں سیلاب کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کرنے میں بہت مددگار ثابت ہوگا۔

کولکاتا کے میئر و ریاستی وزیر فرہاد حکیم پہلی فلائٹ سے وطن واپس آنے والے حجاج اکرام کا ایرپورٹ پر خیر مقدم کرتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں (اشفاق احمد ثمر)

قصبہ کیس میں کالج کا سیکیورٹی گارڈ گرفتار

کولکاتا: 28 جون (عوامی نیوز سروس) قصبہ کیس میں لاء کالج کے ایک سرکاری سیکیورٹی گارڈ کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اس کا نام پنکی بنرجی ہے۔ رات بھر حراست میں لینے اور پوچھ گچھ کے بعد پولیس نے اسے گرفتار کرلیا۔ پولیس گرفتار گارڈ کے کردار کی تفتیش کر رہی ہے۔

قصبہ لاء کالج میں اجتماعی عصمت دری کے واقعہ پر جمعہ کی صبح سے ہی ہلچل مچی ہوئی ہے۔ متاثرہ نے دعویٰ کیا کہ اسے بدھ کی شام گارڈ روم میں بلایا گیا تھا۔ مبینہ طور پر جب وہ وہاں گئی تو تین آدمیوں نے اس پر حملہ کر دیا۔ الزام ہے کہ اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ الزام ہے کہ اسے کسی کو نہ بتانے کی دھمکی بھی دی گئی۔ بعدازاں طالب علم نے قصبہ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ شکایت ملنے پر پولیس افسران کو منتقل کردیا گیا۔ پہلے دو لوگوں کو پکڑ کر پوچھ گچھ کی گئی۔ ان سے مرکزی ملزم برآمد ہوا۔ مرکزی ملزم کو بھی بلا تاخیر گرفتار کر لیا گیا۔ متاثرہ نے شکایت میں کہا تھا کہ واقعے کے دوران گارڈ کو اس کے کمرے سے باہر نکال دیا گیا تھا۔ متاثرہ کا کہنا تھا کہ گارڈ کو اس معاملے کا علم تھا لیکن وہ بے بس تھا۔ اس شکایت کی بنیاد پر، پولیس نے جمعہ کو کالج کے سرکاری سیکورٹی گارڈ پنکی بنرجی کو گرفتار کرلیا۔ اسے کئی سوالوں کا سامنا کرنا پڑا کہ بدھ کے روز گارڈ روم میں اصل میں کیا ہوا، اس کا کردار کیا تھا، اس نے واقعے کے بعد کالج کے حکام یا پولیس اسٹیشن کو اطلاع کیوں نہیں دی۔ پولیس نے ہفتے کی صبح لاء کالج کے گارڈ کو گرفتار کرلیا۔

مغربی بنگال اردو اکاڈمی نے بنگال کے معتبر شاعر و ادیب ابو نصر غزالی پر یک روزہ قومی سمینار کیا
ڈاکٹر طارق الغزالی کی جذباتی تقریر سے سامعین متاثر

کولکاتا، 28 ؍جون: مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی جانب سے سنیچر کی سہ پہر کو مولانا آزاد آڈیٹوریم میں ممتاز شاعر و ادیب ابونصر غزالی: حیات و خدمات پر یک روزہ قومی سمینار کا اہتمام کیا جس کی صدارت ممبر راجیہ سبھا اور اکاڈمی کے نائب چیئرمین محمد ندیم الحق نے کی۔ خیر مقدمی کلمات جناب سید شہاب الدین حیدر ادا کیے مہمان خصوصی کی حیثیت سے دہلی سے آئے ڈاکٹر شکیل اختر تھے اور مہمان اعزازی کے طور پر نصر غزالی مرحوم کے لائق فرزند ڈاکٹر طارق الغزالی تھے۔ اس پروگرام کی نظامت ڈاکٹر دبیر احمد نے کی جبکہ اظہار تشکر غزالیہ یاسمین نے پیش کیا۔

نصر غزالی بنگال کے ناقابل فراموش شاعر و ادیب علامہ شبلی کے چھوٹے بھائی تھے اور علامہ شبلی نے ان کی ذہنی، علمی آبیاری میں جو کچھ بھی کیا تھا اس کا احساس نصر غزالی کو بھی تھا۔ نصر غزالی اس دور میں مولانا آزاد کالج کے اس دور کے پروفیسر تھے جب ان کے ہمعصر پروفیسروں میں ڈاکٹر جاوید نہال، پروفیسر اعزاز افضل، پروفیسر ستار شاہدی وغیرہ تھے اور ان سبھوں کے درمیان نصر غزالی بے حد ہر دل عزیز پروفیسر تھے اور کوئی بھی طالب علم ان کا کلاس مس کرنا نہیں چاہتا تھا۔ ڈاکٹر دبیر احمد نے بہت ہی تفصیل کے ساتھ اس بات کو بتایا۔ ڈاکٹر طارق الغزالی نے اپنے والد مرحوم نصر غزالی کو یاد کرتے ہوئے جذباتی ہوگئے مگر انہوں نے جس بہترین انداز میں اپنی باتیں رکھیں اور اپنے والد مرحوم کی یادوں کو تازہ کیا اس کی وجہ سے تمام سامعین متاثر ہوگئے۔

جناب شہاب الدین حیدر نے اس موقع پر کہا کہ اکاڈمی ہر لمحہ یہ کوشش کرتی ہے کہ اردو کو ترقی دی جائے۔ ابھی ڈبلو بی سی ایس میں اردو، ہندی، سنتھالی زبان کو ہٹائے جانے پر زبردست تنازع پیدا ہو چلا تھا لیکن جناب ندیم الحق نے اردو اکاڈمی کی پوری ٹیم کو لیکر تحریک چلائی اور میئر فرہاد حکیم کے ساتھ مل کر آگے بڑھے اور خدا کا شکر ہے کہ اردو کو پھر ڈبلو بی سی ایس امتحان میں لازمی سبجیکٹ کے طور پر شامل کرلیا گیا۔ جناب ایس حیدر نے اس سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا بھی انعقاد کیا تھا۔ اس پروگرام کا کلیدی خطبہ دہلی سے آئے ڈاکٹر محمد کاظم نے پیش کیا اور بہت ہی عمدہ طریقے سے نصر غزالی کے حیات و کارناموں کو اجاگر کیا ڈاکٹر شکیل اختر نے بھی مختصر طور پر اپنی باتیں رکھیں۔

پھر سمینار کے پہلے اجلاس میں صدارت ڈاکٹر شکیل اختر کی رہی اور نظامت ڈاکٹر دبیر احمد کی رہی جس میں ڈاکٹر شبانہ نسرین، ڈاکٹر محمد اقبال، ڈاکٹر محمد شمشیر عالم، ڈاکٹر ارشاد عالم اور ڈاکٹر افضال عاقل نے اپنے پرچے پڑھے اور دوسرے آخری سیشن کی صدارت محمد کاظم کی رہی نظامت ڈاکٹر نوشاد عالم کی تھی اور ڈاکٹر عمر غزالی نے اظہار تشکر پیش کیا۔

اس سیشن میں ڈاکٹر شکیلا اختر، ڈاکٹر محمد ہمایوں جمیل خان، ڈاکٹر شیخ الماس، ڈاکٹر رضی شہاب، ڈاکٹر نصر اللہ نصر اور مزیدہ انور نے اپنے پرچے پڑھے۔

اس موقع پر انٹرن شپ میں حصہ لینے والی طالبات جو وکٹوریہ گرلز کالج کی تھیں انہیں سرٹیفکیٹ دیئے گئے۔ کل اتوار کو سہ پہر تین بجے بھی سرٹیفکیٹ تقسیم کا پروگرام ہے۔

☆☆☆

مٹیا برج میں قانون کی طالبہ سے مبینہ گینگ ریپ پر
کانگریس سراپا احتجاج، ترنمول حکومت کو کٹھہرے میں کھڑا کیا

کولکاتا: 28 جون (عوامی نیوز سروس) قانون کی ایک طالبہ کے ساتھ مبینہ گینگ ریپ کے واقعے نے پورے بنگال کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس واقعے کے خلاف کانگریس کی جانب سے ریاست گیر سطح پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ اسی سلسلے میں آج مٹیابرج کے گارڈن ریچ علاقے میں بلاک کانگریس کے صدر تبریز عالم کی قیادت میں ایک احتجاجی جلوس نکالا گیا، جو مدیالی مارکیٹ موڑ سے شروع ہو کر مٹیابرج تھانہ کی نئی عمارت کے قریب پہنچ کر اختتام پذیر ہوا۔

احتجاج کے بعد کانگریس کے ایک وفد نے مٹیابرج تھانہ میں متاثرہ کو انصاف دلانے اور خاطیوں کے خلاف سخت کارروائی کے مطالبے کو لے کر پولیس کو ایک تحریری ڈیپوٹیشن بھی سونپا۔

اس موقع پر ریاستی کانگریس کے نائب صدر محمد مختار نے کہا کہ "آر جی کار اسپتال میں ٹرینی ڈاکٹر کے ساتھ ہوئے ظلم کو ابھی کچھ دن بھی نہیں گزرے تھے کہ اب قانون کے ادارے میں ایک نیا اور نہایت ہی شرمناک واقعہ سامنے آیا ہے۔ یہ حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے اور ریاست میں قانون و انتظامیہ کا نظام بدترین حالت میں ہے۔"

محمد مختار نے کہا کہ "2026 میں عوام اس حکومت کو اس کے ظلم و ناکامی کا جواب ضرور دے گی۔ عوام اب سمجھ چکے ہیں کہ خاتون وزیر اعلیٰ ہونے کے باوجود ریاست میں خواتین کی حفاظت یقینی نہیں بنائی جا سکی۔" تبریز عالم نے بھی اپنی تقریر میں کہا کہ "حالیہ دنوں رابندر نگر میں فرقہ وارانہ کشیدگی کے دوران ترنمول حکومت نے بی جے پی لیڈروں کو آزادی سے جانے دیا، لیکن جب کانگریس کے رہنما محمد مختار کی قیادت میں ہم نے وہاں جانا چاہا تو پولیس کی بھاری نفری تعینات کر کے ہمیں روک دیا گیا۔ آخر حکومت سچائی سامنے آنے سے کیوں گھبرا رہی تھی؟"

مظاہرین نے الزام لگایا کہ آج ریاست میں بے روزگاری، خواتین پر ظلم اور قانون کا فقدان سب سے بڑا مسئلہ بنتے جا رہے ہیں۔ کانگریس کارکنوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے واقعات کے خلاف متحد ہو کر آواز بلند کریں اور مظلوموں کو انصاف دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

کم دباؤ کے زیر اثر موسلا دھار بارش شروع

کولکاتا: 28 جون (عوامی نیوز سروس) گنگا مغربی بنگال کے اوپر ایک طوفان ہے۔ پیر کو ایک نیا کم دباؤ بن سکتا ہے۔ جنوب مغربی مانسون کا محور بھی فعال ہے۔ اس کی وجہ سے پورے بنگال میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ جنوبی بنگال میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے شمالی بنگال کے بالائی اضلاع میں بھی موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ یہ موسم تقریباً ایک ہفتے تک جاری رہے گا۔

شہر میں ہفتہ کی صبح سے ہی بارش ہو رہی ہے۔ ہلکی ہلکی ہوائیں بھی چل رہی ہیں۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ شہر میں دن بھر آسمان ابر آلود رہے گا۔ آج ہلکی سے درمیانی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ اگر پیر کو ایک نیا کم دباؤ تیار ہوتا ہے تو شہر میں تیز بارش کا امکان ہے۔ آج ہفتہ کو کم سے کم درجہ حرارت 26.5 ڈگری ہے۔

کولکاتا کے ساتھ ساتھ جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں بھی بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ بعض مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ پیش گوئی کی گئی ہے کہ اتوار کو بارش کی مقدار بڑھے گی۔ پانچ اضلاع میں شدید بارش کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔ مشرقی اور مغربی مدنی پور، جھار گرام، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں موسلا دھار بارش کی توقع ہے۔ جنوبی 24 پرگنہ کے کچھ حصوں میں 200 ملی میٹر تک بہت بھاری بارش کی وارننگ۔ باقی تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔

پیر کو بارش کی مقدار بہت بڑھ جائے گی۔ خلیج بنگال میں بننے والا طوفان پیر کو ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ اس کے اثر کی وجہ سے ساحل پر سمندر کھردرا ہو جائے گا۔ تیز ہوائیں 55 سے 65 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل سکتی ہیں۔ شمالی خلیج بنگال کھردرا ہو سکتا ہے۔ ماہی گیروں کو کل اتوار سے ساحل پر سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔

جنوبی بنگال کے ساتھ ساتھ شمالی بنگال بھی مشکلات کا شکار رہے گا۔ آج پانچ اضلاع دارجلنگ، کالمپونگ، علی پوردوار، کوچ بہار اور جلپائی گوڑی میں تیز بارش کی وارننگ دی گئی۔ 100 ملی میٹر تک بارش کا امکان ہے۔ باقی تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اتوار کو تین اضلاع دارجلنگ، کالمپونگ اور جلپائی گوڑی میں تیز بارش کی وارننگ دی گئی۔ پیر کو دارجلنگ، جلپائی گوڑی اور علی پوردوار اضلاع میں شدید بارش کی وارننگ۔ موسلا دھار بارش سے جنوبی بنگال کے نشیبی علاقوں میں سیلاب آسکتا ہے۔ دریا میں پانی کی سطح دوبارہ بلند ہوسکتی ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ تیز بارش سے فصلوں کو نقصان ہوسکتا ہے۔

جنوبی کولکاتا لاء کالج میں عصمت دری معاملے کو لیکر ہگلی ضلع میں بھی احتجاج

ہگلی: 28 جون (محمد شبیب عالم) ساؤتھ کولکاتا لاء کالج میں گینگ عصمت دری کے خلاف ہگلی ضلع کے رشڑا تھانے میں رشڑا ٹاؤن کانگریس کی جانب سے رشڑا تھانہ کے او سی کو ڈیپوٹیشن دیا گا۔ اس سے قبل رشڑا تھانہ کے سامنے کانگریسی رہنماء برہم دیو روی داس، شکیل انصاری اور کے رہنمائی میں احتجاج و مظاہرہ کیا گیا اور مجرم کو سخت سے سخت سزا کا مطالبہ کیا گیا۔ اس مظاہرے میں خاصی تعداد میں مقامی کانگریس لیڈران، کارکنان و حامی موجود تھے۔ وہیں ہگلی تنظیمی ضلع بی جے پی نے ہفتہ کی دوپہر چنسورہ کے رابندر نگر میں جی ٹی روڈ کو بلاک کر کے زبردست احتجاج کیا۔ تقریباً 45 منٹ ٹریفک کا نظام درہم برہم رہا۔ حالات اس وقت بگڑ گئے جب بی جے پی کارکنوں اور پولیس اہلکاروں کے درمیان جھڑپ شروع ہوگئی۔ اس تصادم میں بی جے پی کے دو کارکن زخمی ہوگئے۔ دونوں کو فوری طور پر چنسورہ کے امام باڑہ اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کا علاج چل رہا ہے۔ غور طلب ہے کہ جنوبی کولکاتا لاء کالج کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کا واقعہ سامنے آنے کے بعد ریاست کی سیاست میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ بی جے پی اس واقعہ کو لے کر ریاستی حکومت پر حملہ کر رہی ہے اور مسلسل احتجاج کر رہی ہے۔

مدنی پور کا 'بااثر' بی جے پی لیڈر سونا چوری کرکے فرار ہونے کی کوشش میں گرفتار

مدنی پور: 28 ؍جون (عوامی نیوز سروس) مغربی مدنی پور ضلع کی بی جے پی قیادت ایک بار پھر سرخیوں میں آگئی ہے۔ بااثر نوجوان لیڈر ایک سونے کی ہار کو چپکے سے اپنے جیب میں ڈال لیا اور وہاں سے فرار ہونے کی کوشش کرنے لگا۔ معلوم ہوا ہے کہ اوڈیشہ جالیشور میں سونے کی ایک دکان میں سونے کی چین خریداری کے نام پر اسے چپکے سے چرا لیا اور وہاں سے فرار ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے اس کا پیچھا کیا اور سومناتھ کو پکڑ کر پولس کے حوالے کر دیا۔ اس واقعہ کے سامنے آنے پر بی جے پی مشکل میں ہے۔ کلکتہ لا کالج میں عصمت دری کے واقعہ کے ملزمین کے ساتھ حکمراں پارٹی کے لیڈروں کی تصویر کو لے کر ایک طرف زبردست مخالفت ہورہی ہے۔ ضلع اور ریاستی بی جے پی کے سبھی لیڈران اور پہلی صف کے لیڈر اپنا دم خم دکھانے میں مصروف ہیں، تبھی یہ واقعہ رونما ہوا ہے۔ اڈیشہ میں سونا چوری کے واقعہ میں مسٹر سومناتھ ساہو ضلع بی جے پی یوا مورچہ کے جنرل سکریٹری تھے۔ انہوں نے نہ صرف ضلعی قائدین سے بات چیت ہے بلکہ وہ ریاستی قیادت کے قریبی حلقے میں بھی بغیر کسی پابندی کے داخل آتے جاتے ہیں۔ سکانت مجمدار کے ساتھ بھی اس کی اچھی پہچان اور تصویر ہے جبکہ کھڑگپور کے اسٹار ایم ایل اے ہیرن کے ساتھ بھی اس کی تصویر وائرل ہورہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ سومناتھ کا اصل گھر مدنی پور شہر کے پٹنہ بازار علاقہ میں تھا۔ لیکن فی الحال وہ شہر کے وارڈ نمبر 1 حبیب پور میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا ہے ہیں۔ اس کی بیوی اسرتی لیکھا ساہو گزشتہ میونسپل انتخابات میں اس وارڈ نمبر 1 ہلین سے بی جے پی کی امیدوار تھیں۔ ضلعی سیاست میں، مدنی پور تنظیمی ضلع یوتھ فرنٹ سے شروع ہونے والے صدر آشیرواد بھومک سومناتھ ضلع بی جے پی کے جنرل سکریٹری سجیت رائے کے قریبی مانے جاتے تھے۔ جس اسکارپیو کار کو اوڈیشہ پولس نے سونا چوری کرنے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کرتے ہوئے ضبط کیا تھا، اس کار کو لے کر تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ پریاگ راج میں مہا کمبھ کے دوران مدنی پور کے بی جے پی لیڈروں کے ایک گروپ نے وہاں اسنان کرنے گئے تھے۔ اس وقت لیڈر چار پانچ گاڑیوں میں گئے، ان میں یہ اسکارپیو کاریں بھی نظر آئیں تھی۔ لیکن سونا چوری کی واردات میں پکڑے جانے کے بعد اب ضلع بی جے پی سومناتھ سے دوری بنائے رکھنے کی کوشش میں مصروف ہیں۔ انڈیا ضلع بی جے پی کے ترجمان ارگین داس نے کہا کہ گزشتہ ایک سال سے سومناتھ پارٹی کے روزمرہ کے کاموں میں شامل ہیں، جڑے ہوئے تھے، کیا وہ نہیں تھے؟ آشیرباد بھومک نے کہا، سومناتھ نے فعال رکنیت نہیں لی، اپنی ہوشیاری کی وجہ سے پارٹی کا چہرہ اس کے لیڈروں کی باتوں سے عیاں ہے۔

ندیا میں 6 کروڑ مالیت کی ہیروئن برآمد، 2 گرفتار

ندیا: 28 جون (عوامی نیوز سروس) تھانہ پالاشی پورہ کی پولیس نے ایک اور بڑی کامیابی حاصل کرلی۔ بھاری مقدار میں ممنوعہ منشیات ہیروئن برآمد کرلی گئی۔ برآمد کی گئی ہیروئن کی مارکیٹ مالیت 6 کروڑ بتائی جاتی ہے۔ اس واقعے میں 2 نوجوانوں کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ یہ سنسنی خیز واقعہ ندیا کے تہٹہ کے پالشی پورہ تھانہ علاقہ میں پیش آیا۔ اتفاق سے چند روز قبل اسی علاقے سے 3 کروڑ مالیت کی ہیروئن برآمد ہوئی تھی۔ واقعہ میں ایک شخص کو گرفتار کرلیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گزشتہ رات تفتیش کاروں کو خفیہ ذرائع سے منشیات فروشی کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد پالشی پورہ پولیس نے مختلف مقامات پر چھاپے مارے۔ کل جمعہ کی دیر رات پوتر پارہ بس اسٹینڈ علاقے میں دو نوجوانوں کو کھڑے دیکھا گیا۔ تفتیش کار وہاں گئے اور دونوں نوجوانوں سے پوچھ گچھ شروع کی۔ رات کے اس وقت وہ وہاں کیوں کھڑے تھے؟ یہ سوال پوچھا گیا۔ دونوں نوجوانوں کی باتوں میں کئی تضادات تھے۔ ان کے ساتھ دو پلاسٹک کے تھیلے تھے۔ تلاشی لینے پر ہیروئن نکلی۔ دونوں کو بلا تاخیر گرفتار کرلیا گیا۔ گرفتار شدگان کے نام سراج الشیخ اور عبداللہ شیخ ہیں جو برنالڈا کے علاقے میں رہتے ہیں۔ تفتیش کاروں نے بتایا کہ برآمد ہونے والی ہیروئن کی مقدار 7 کلو 509 گرام تھی۔ ہیروئن کی مارکیٹ مالیت 6 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ پولیس کا ابتدائی اندازہ ہے کہ یہ منشیات کسی کو سمگل کرنے کا منصوبہ تھا۔ اس لیے رات گئے بس اسٹینڈ پر کھڑے رہے۔ حال ہی میں اسی تھانے کی حدود میں ایک شخص کو 3 کروڑ مالیت کی ہیروئن سمیت گرفتار کیا گیا تھا۔ پوچھ گچھ کے دوران سراج الشیخ کا نام سامنے آیا۔ پولیس کا اندازہ ہے کہ سراج الحق بھی اس سمگلنگ میں ملوث تھا۔ گرفتار افراد کو آج ہفتہ کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس نے بتایا ہے کہ گرفتار افراد کو پولیس کی تحویل میں لے کر مزید تفتیش کی جائے گی۔ تفتیش کر رہے ہیں کہ اسمگلنگ رنگ میں کون کون ملوث ہے۔

عازمین حج کی کولکاتا واپسی پر
فرہاد حکیم نے ہوائی اڈے پر استقبال کیا

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) مکہ اور مدینہ میں 44 دن گزارنے اور حج کی سعادت حاصل کرنے کے بعد اس ریاست کے 321 عازمین پہلے مرحلے میں کولکاتا واپس آئے۔ آنے والے زائرین سنیچر کی صبح کولکاتا ایئرپورٹ پہنچے۔ دریں اثنا، ریاست کے بلدیات اور شہری ترقیات کے وزیر فرہاد حکیم یاتریوں کا استقبال کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ کے ساتھ دمدم نیتاجی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچے۔ مغربی بنگال اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران، ریاستی حج کمیٹی کے چیئرمین خلیل الرحمن، اقلیتی اموراور مدرسہ کی ترقی کے محکمہ کے سکریٹری پی بی سلیم، کمشنر شکیل احمد، سکریٹری عبید الرحمن، کولکاتا ناخدا مسجد کے امام مولانا شفیق قاسمی، ریاستی حج کمیٹی کے رکن قطب الدین طرفدار، ضلع کونسل کے فوڈ آفیسر شیخ محمد احمد اور دیگر نے مبارکباد دیں۔ ریاستی حج کمیٹی کی طرف سے بتایا گیا کہ اس سال 8500 سے زیادہ عازمین حج کے لیے روانہ ہوئے ہیں۔ واپسی کا مرحلہ 15 دن تک جاری رہے گا، آج پہلا جتھا واپس آیا ہے۔

کولکاتا پولس کی اجتماعی عصمت دری کیس کی
تحقیقات کیلئے 5 رکنی ایس آئی ٹی تشکیل

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا لاکالج کی فرسٹ ایئر کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں پولس نے اب تک ایک سیکورٹی گارڈ سمیت چار لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ اس واقعہ میں بی جے پی نے بنگال کی وزیر اعلیٰ سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا ہے۔ اس دوران کولکاتہ پولس نے لاکالج کے اجتماعی عصمت دری معاملے میں 5 رکنی ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ سنیچر کو ایک پریس کانفرنس میں بی جے پی کے ترجمان سمبت پاترا نے ممتا حکومت کی سخت مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ جہاں ایک خاتون وزیر اعلیٰ ہیں وہاں خواتین کے خلاف اتنی بربریتیں کیوں؟۔ اس وقت بی جے پی ایم پی سمبت پاترا نے بھی کچھ تصویریں سامنے لائی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کے آل انڈیا صدر جے پی نڈا نے اس گھناؤنے واقعہ کے بارے میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، اور اس کمیٹی کے چار ارکان ہوں گے۔ کمیٹی جلد ہی جائے وقوعہ کا دورہ کرے گی اور جے پی نڈا کو تحقیقاتی رپورٹ پیش کرے گی۔ انہوں نے ترنمول حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ہمیں لگتا ہے کہ ممتا بنرجی کو فوراً استعفیٰ دے دینا چاہئے اور اس پریس کانفرنس کے بعد معافی مانگنی چاہئے۔ دریں اثنا کولکاتا پولس نے کولکاتا لاکالج میں اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کے سلسلے میں سنیچر کو کالج کے سیکورٹی گارڈ کو گرفتار کرلیا۔ پولس ذرائع کے مطابق اس کے بیان میں کئی تضادات ہیں۔ اس کے علاوہ کالج میں اس کی موجودگی کا واقعہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں سامنے آیا ہے۔ سیکورٹی گارڈ اپنی ڈیوٹی انجام دینے میں ناکام رہا۔ پولس یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ آیا وہ اس وقت اکیلا ڈیوٹی پر تھا یا اس کے ساتھ کوئی اور بھی تھا۔ پولس ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ سیکورٹی گارڈ نے اس بات کا واضح جواب نہیں دیا کہ اس نے واقعے کے دوران مناسب کارروائی کیوں نہیں کی اور تینوں ملزمان کو جرم کرنے سے نہیں روکا۔

☆

جھوٹا اور نفرت انگیز پروپیگنڈہ پھیلایا جارہا ہے: کولکاتا پولس

کولکاتا ، 28/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا پولس نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا ہے کہ قصبہ واقعہ کے بارے میں 'جھوٹی اور نفرت انگیز معلومات' پھیلائی جارہی ہیں۔ یہ بھی کہا گیا ہے کہ قانون کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ واضح ہو کہ جنوبی کولکاتا کے قصبہ لاکالج کی ایک طالبہ پر کیمپس میں اس کی عصمت دری کرنے کا الزام لگایا گیا۔ یہ الزام پرمیت مکھرجی اور زیب احمد کے خلاف ہے جو کالج کے سابق طالب علم اور کالج کے عارضی ملازم ہیں۔ انہیں گرفتار بھی کرلیا گیا ہے۔ دوسری طرف کولکاتا پولس نے اسی دن قصبہ واقعہ پر 5 رکنی خصوصی تحقیقاتی ٹیم یا ایس آئی ٹی تشکیل دی ہے۔ یہ ایس آئی ٹی اے سی پی پردیپ کمار گھوشال (ایس ایس ڈی) کی قیادت میں تشکیل دی گئی ہے۔ کولکاتا پولس کے مطابق' کچھ بے ایمان لوگ جان بوجھ کر قصبہ میں پیش آنے والے بدقسمت واقعے کو فرقہ وارانہ رنگ دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اس طرح کی کوششیں گمراہ کن ہیں اور امن وامان کی صورتحال میں خلل ڈالنے کے لیے کی جارہی ہیں۔ غلط معلومات اور نفرت انگیز اطلاعات پھیلانے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ خیال رہے کہ یہ واقعہ 25 جون کو پیش آیا۔ ریاست بھر میں پہلے ہی ہلچل مچی ہوئی ہے۔ اس واقعہ کا مرکزی ملزم منوجیت مشرا بھی مبینہ طور پر ترنمول چھاترا پریشد کا طاقتور لیڈر ہے۔ اگرچہ ٹی ایم سی پی کے ریاستی صدر ترنکور بھٹا چاریہ نے جمعہ کو دعویٰ کیا کہ ٹی ایم سی پی کا مرکزی ملزم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دوسری جانب اس واقعے کے پیش نظر اپوزیشن کے سوالات کے جواب میں پولس انتظامیہ کا کردار بی جے پی، سی پی ایم، کانگریس نے بیک وقت پولس اور ریاستی حکومت پر حملہ کیا ہے۔ اس ماحول میں کولکاتا پولس چوکی نے اس معاملے میں مناسب قانونی اور تفتیشی قدم اٹھائے ہیں۔ تفتیش کا عمل مکمل طور پر قانون کے مطابق جاری ہے۔

ریپ کیس: پولس کو موبائل فون سے تشدد کی ویڈیو فوٹیج ملی

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) ساؤتھ کلکتہ لاکالج میں ریپ کیس میں گرفتار ملزم کے موبائل فون پر تشدد کی ویڈیو ملی۔ یہ خبر پولس ذرائع سے ملی ہے۔ ڈیڑھ منٹ کی فوٹیج میں طالبہ پر تشدد کی ویڈیو موجود ہے۔ اس سے قبل متاثرہ نے چارج شیٹ میں کہا تھا کہ اسے تشدد کی ویڈیو بنا کر ڈرایا گیا تھا۔ تینوں ملزمان کے موبائل فون ضبط ہونے کے بعد یہ ویڈیو پولس کے ہاتھ لگی۔ دریں اثنا پولس نے لاکالج میں بدھ کے روز واقعے کے دن سے 7.5 گھنٹے کی سی سی ٹی وی فوٹیج برآمد کی ہے۔ پولس نے واقعہ کے دن 3.30 بجے سے رات 10.50 بجے تک کالج کی سی سی ٹی وی فوٹیج اپنے قبضے میں لی ہے۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ تشدد شام 7.30 سے 10.50 بجے کے درمیان ہوا۔ اس بار فوٹیج کا موازنہ متاثرہ کے بیان سے کیا جائے گا۔

گینگ ریپ کیس کی میڈیکل رپورٹ
سے چونکا دینے والے حقائق کا انکشاف

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں قانون کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں نیا موڑ آ گیا ہے۔ میڈیکل رپورٹ میں اجتماعی زیادتی کی تصدیق ہوگئی ہے۔ رپورٹ میں متاثرہ کے جسم پر کاٹنے اور خراشوں کے نشانات پائے گئے ہیں۔ مرکزی ملزم منوجیت مشرا حکمراں جماعت لیڈر ہے اور اس کے دوساتھی پولس کی حراست میں ہیں۔ تینوں ملزمان کو 4 روزہ ریمانڈ پر لیا گیا ہے۔ پہلے ٹی ایم سی نے ملزم کے ساتھ کسی بھی تعلق سے انکار کیا تھا، لیکن اب اس نے اعتراف کیا ہے کہ مونوجیت مشرا اس کی طلبہ تنظیم سے وابستہ ہے۔ حکمراں جماعت کے سینئر لیڈروں کے ساتھ مونوجیت مشرا کی تصویریں سوشل میڈیا پر منظر عام پر آئی ہیں۔ متاثرہ نے پولس کو بتایا کہ مونوجیت مشرا اس پر شادی کے لیے دباؤ ڈال رہا تھا۔ متاثرہ نے انکار کیا تو ملزم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو دھمکیاں دیں۔ مونوجیت مشرا نے متاثرہ کے بوائے فرینڈ کو کالج میں بند کر کے اس کی پٹائی بھی کی۔ متاثرہ لڑکی نے بتایا کہ ملزم اسے زبردستی گارڈ روم میں لے گیا اور اس کے ساتھ اجتماعی زیادتی کی۔ اس دوران ملزم نے ایک ویڈیو بھی بنایا اور دھمکی دی کہ اگر اس نے شکایت کی تو وہ ویڈیو وائرل کر دیں گے۔ متاثرہ لڑکی نے بتایا کہ ملزم نے اسے ہاکی اسٹک سے مارنے کی بھی کوشش کی۔ متاثرہ نے کہا کہ مونوجیت نے مجھے جنسی تعلقات کے لیے مجبور کیا، میں نے انکار کیا اور اسے دھکا دیا۔ میں نے روتے ہوئے کہا، مجھے جانے دو۔ میں نے اس کی ٹانگیں بھی پکڑیں، لیکن وہ نہیں مانا۔ میں گھبرا گئی اور سانس لینے میں دشواری ہونے لگی۔ میں نے اسے اسپتال جانے کو کہا، لیکن اس نے میری بات نہیں مانی۔ وہ مجھے زبردستی گارڈ روم میں لے گیا اور مجھ سے اجتماعی زیادتی کی۔ یہ واقعہ مغربی بنگال میں خواتین کے تحفظ پر ایک بڑا سوال کھڑا کر دیتا ہے۔ اسی طرح کا ایک واقعہ گزشتہ سال 2024 میں کولکاتا میں پیش آیا تھا۔ جہاں وزیر اعلیٰ خواتین کی حفاظت کا دعویٰ کرتی ہیں، ان کی پارٹی کے رہنما ایسے جرائم میں ملوث پائے جاتے ہیں۔ ایم پی کلیان بنرجی نے ایک متنازعہ بیان دیا ہے۔ کلیان بنرجی نے اس طرح کے واقعات کے لیے خواتین کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ کلیان بنرجی نے کہا کہ عورتیں ایسے مردوں کے پاس کیوں جاتی ہیں جو گندی سوچ رکھتے ہیں۔ غور طلب ہے کہ مغربی بنگال میں 25 جون 2025 کی شام کولکتہ کے جنوبی کولکاتا لاکالج میں قانون کی ایک طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی گئی۔ یہ واقعہ کالج کیمپس میں شام 7 بجکر 30 سے بجکر 10:50 کے درمیان پیش آیا۔ مرکزی ملزم مونوجیت مشرا ہے جو کالج کا سابق طالب علم ہے۔ مونجیت مشرا ترنمول کانگریس چھاترا پریشد (TMCP) کے سابق صدر بھی ہیں۔ اس کے دوساتھی زیب احمد اور پرمیت مکھرجی بھی اس جرم میں ملوث تھے۔ وہ کالج کے طالب علم ہیں۔

ریاستی حکومت میں خواتین محفوظ نہیں، بھاجپا کا صدر راج کا مطالبہ

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں لاکالج کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں عدالت نے تینوں ملزمان کو 10 جولائی تک پولس کی تحویل میں بھیج دیا۔ اس کے ساتھ ہی میڈیکل رپورٹ میں بھی ریپ کی تصدیق ہوئی ہے۔ اب بی جے پی نے اس معاملے کو لے کر ریاست کی ممتا حکومت پر حملہ کیا ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ریاست میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر صدر راج نافذ کرنے اور فوج کی تعیناتی کا مطالبہ کیا ہے۔ کولکاتا میں مبینہ اجتماعی عصمت دری معاملے میں، مغربی بنگال ایل او پی اور بی جے پی کے ایم ایل اے شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ صدر راج یا دفعہ 355 نافذ کیا جانا چاہیے، اور فوج اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا جانا چاہیے۔ یہ تب تک ہوتا رہے گا جب تک آپ ممتا بنرجی کو اقتدار سے نہیں ہٹا دیتے۔ پوری پارٹی عصمت دری کرنے والوں، بدعنوانوں اور مخالف لوگوں کی ہے۔ ممتا کی حکومت میں خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ شوبھندو ادھیکاری نے ریاستی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ممتا بنرجی کے دور حکومت میں لڑکیاں اور خواتین محفوظ نہیں ہیں۔ یہ پچھلے 14 سالوں سے ہو رہا ہے۔ بنگال کے لوگوں کو آگے آنا چاہیے۔ الیکشن کمیشن کو انتخابات کے دوران دھوکہ دہی، غنڈہ گردی اور اکثریتی برادری کو ووٹ دینے سے روکنے پر بھی کام کرنا چاہیے۔ ادھیکاری نے کہا کہ بی جے پی کو اقتدار میں آنے کے لیے صدر راج کی ضرورت نہیں ہے، لیکن صدر راج یا دفعہ 355 نافذ کر کے فوج اور نیم فوجی دستوں کو تعینات کیا جانا چاہیے۔ یہ کام صرف الیکشن کمیشن گیانش کمار ہی کر سکتا ہیں۔ جب تک آپ موجودہ حکومت کو اقتدار سے نہیں ہٹاتے، یہ ہوتا رہے گا۔ پوری پارٹی عصمت دری کرنے والوں، بدعنوان اور ملک دشمن لوگوں کی ہے۔ کولکاتا کے قصبہ علاقے میں واقع لاء کالج میں قانون کی طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں تین ملزمان کو گرفتار کیا گیا ہے۔ طالبہ 25 جون کی شام کالج گئی تھی، اس دوران ملزم اور متاثرہ کے درمیان بات چیت ہوئی۔ ملزم نے طالبہ کو شادی کی پیشکش کی تھی۔ لیکن طالب علم نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد دونوں کے درمیان معاملات بگڑ گئے۔ طالبہ نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن منوجیت کے دوستوں نے مین گیٹ بند کر دیا۔ اس کے بعد ملزم نے تقریباً ساڑھے تین گھنٹے تک طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔ گینگ ریپ کے دوران ملزم نے طالبہ کی ویڈیو بھی بنائی۔ اس معاملے پر سیاسی بیان بازی بھی شروع ہوگئی ہے۔

کولکاتا: چند کالجوں میں مخصوص لوگوں کا دبدبہ

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے بیشتر کالجوں میں دادا گیری کا رویہ برقرار ہے۔ الزام ہے کہ دادا کے حکم کے بغیر درخت کا ایک پتا بھی نہیں ہلنا چاہیے۔ جو کچھ کہتے ہیں وہی کہتے ہیں۔ یہ الزام کالجوں سے لگایا جارہا ہے۔ واضح ہو کہ امسال سرسوتی پوجا کے دوران یوگیش چندر چودھری کالج میں پوجا کو لے کر کوئی کم تنازعہ نہیں ہوا۔ وہاں بھی دادا گیری کے الزامات لگے۔ اسی ماحول میں قصبہ کا واقعہ پیش آیا۔ ترنمول کے ایک طالب علم لیڈر کو ایک طالبہ کی عصمت دری میں ملوث کیا گیا ہے۔ اسے بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ وہ بھی کالج میں ایک طرح کا دادا تھا۔ اور قصبہ واقعہ کے بعد سے ہی اپوزیشن پارٹیوں نے کالجوں میں ترنمول چھاتر پریشد کی طاقت پر بحث شروع کر دی ہے۔ انہوں نے سوال اٹھایا ہے کہ کالجوں میں اتنے زیادہ دادا دیدی کیوں ہیں؟۔ کالج کے طلباء کے ایک حصے کا دعویٰ ہے کہ یوگیش چندر چودھری کالج میں سپر دا ہیں، سارتا کنڈا آشوتوش کالج میں ہیں۔ وہ (کالج کا ہیڈ کلرک) رابندر بھارتی یونیورسٹی میں پپیا دا ہیں۔ تاہم، دینا بندھو اینڈریوز کالج میں کوئی دادا نہیں ہے۔ وہاں پھر ایک دیدی ہے۔ اس کا نام ریاضی ہے۔ ودیا ساگر کالج میں منرولدا ہے، دوسری طرف سریندر ناتھ کالج میں دیودا ہے، اور پریم دا چترنجن کالج میں ہے۔ طلباء کے ایک حصے کی شکایت ہے کہ کالج ان تمام دادا دیدی کے اثر سے چل رہے ہیں۔ الیکشن نہیں ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے کالجوں کی یونینوں پر انتخابات کے بغیر ترنمول کا قبضہ ہے۔ بیرونی ٹی ایم سی پی دادا تقریباً ہر کالج کے انچارج ہیں۔ وہ سب کچھ ہیں۔ بغیر الیکشن کے یونین رومز پر قبضہ کیا جارہا ہے۔ کالجوں میں آخری انتخابات 2017 میں ہوئے تھے۔ پھر چونکہ زیادہ ووٹ نہیں تھے، اس لیے سابق طلباء کا دباؤ آہستہ آہستہ بڑھتا گیا۔ کالج کے اندر ان کی آزادانہ نقل وحرکت ہے۔ 2019 اور 2020 میں مزید انتخابات نہیں ہوئے، حالانکہ صرف ایوان صدر اور جادب پور یونیورسٹی میں ووٹ تھے۔ جس کی وجہ سے اپوزیشن کا دعویٰ ہے کہ پرانے وقت والے اب بھی اقتدار میں ہیں۔ بعض پرنسپلوں کو خدشہ ہے کہ باہر کے لوگوں کے دباؤ کی وجہ سے یہ واقعہ دوسرے کالجوں میں کسی بھی دن رونما ہوسکتا ہے۔ یوگیش چندر کالج کے پرنسپل پنکج رائے نے کہا کہ طلبہ نے بہت برا سلوک کیا ہے، میں الفاظ نہیں بول سکتا، میں نے پولس کو کئی بار اطلاع دی ہے، یہاں تک کہ پولس چوکی بھی قائم کی گئی ہے، پھر بھی ان کے ہنگاموں کو روکا نہیں جا سکتا۔ پرنسپل کونسل کے سابق صدر پورن چندر مائتی نے کہا کہ کوئی اصول و ضوابط لاگو نہیں ہوتے۔ اب یہ پرانے زمانے کے اصول ہیں، پرنسپل جگن ناتھ کی طرح ہیں، اگر آپ کچھ بھی کہیں گے تو آپ کا سر کٹ سکتا ہے۔ ایک منٹ میں ان کی کرسیاں ہل جائیں گی۔ پرنسپل بے بس ہیں، وہ کہتے ہیں کہ ہر جگہ صورت حال ایک جیسی ہے۔ تاہم ترنمول چھاتر پریشد کے ریاستی جنرل سکریٹری ابھیروپ چکرورتی نے اس ساری بات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ میں ان لوگوں کی غلط باتوں کا جواب نہیں دوں گا جو صفر سے صفر کی طرف گامزن ہیں۔ الیکشن کرانے میں ڈیڑھ ماہ کا وقت لگتا ہے۔ عام طلباء ٹی ایم سی پی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے یونین روم پر قبضہ ہے۔ ایس ایف آئی کے ریاستی سکریٹری دیبانجن ڈے نے کہا کہ دس سال سے انتخابات نہیں ہوئے ہیں۔

ٹیچرز ایسوسی ایشن کا پھر نبانہ مہم کا مطالبہ

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) اساتذہ کی انجمن نے 28 جولائی کو ایک بار پھر نبانہ مہم کا مطالبہ کیا ہے۔ مغربی بنگال کے محروم ملازمت کے متلاشی، ملازمین اور بے روزگار اوکیہ منچ اور سنگری سمیتی منچ نے سنیچر کی سہ پہر اس پروگرام کا اعلان کیا۔ انہوں نے اسکول سروس کمیشن کے 2016 کے پینل سے مستحق لوگوں کی بحالی اور سرکاری ملازمین کے مہنگائی الاؤنس کے بقایا سمیت مختلف مطالبات کے لیے سڑکوں پر اترنے کا انتباہ دیا ہے۔ اس سے قبل ٹیچرس اسوسی ایشن کی مشترکہ تنظیم نے 21 اپریل کو نبانہ مہم کی کال دی تھی لیکن پولس اور انتظامیہ کی طرف سے یقین دہانی کے بعد منتظمین نے اس وقت پروگرام ملتوی کر دیا تھا۔ اس واقعے کے تقریباً تین ماہ بعد، مظاہرین نے ایک بار پھر نبانہ مہم کا مطالبہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ زبانی یقین دہانیوں کے بعد بھی کچھ خاص نہیں ہوا۔ اسی لیے ایک بار پھر نبانہ مہم کا فیصلہ لیا گیا ہے۔ اوکیا منچ ذرائع کے مطابق اپریل میں پلیٹ فارم کے لیڈروں نے بھوانی بھون، لال بازار اور ہوڑہ پولس کمشنریٹ کے لیڈروں سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں پولس سربراہان نے پلیٹ فارم کے رہنماؤں کو یقین دلایا کہ حکومت کو ان کے مطالبات سے آگاہ کیا جائے گا۔ پولس افسران نے یقین دلایا کہ وہ ان کے مسائل کو جلد از جلد حل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس کے بعد نبانہ مہم کو معطل کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تاہم، اس بار مظاہرین نے فیصلہ کیا ہے کہ کوئی زبانی ہدایت نہیں ہے، لیکن صرف اس صورت میں جب نبانہ کی طرف سے تحریری ہدایت ہے کہ مسئلہ کو حل کرنے کے لیے بات چیت میں بیٹھیں۔ سنیچر کی سہ پہر مظاہرین نے اپنے مطالبات کا اعادہ کیا۔ ان کے بقول وہ نوکریاں جو ابھی تک کرپشن کی وجہ سے محروم ہیں، انہیں فوری طور پر شفاف طریقے سے مستقل کیا جانا چاہیے۔ 2016 کے ایس ایس سی پینل کے اہل افراد کو ان کی ملازمتوں پر بحال کیا جانا چاہیے۔ سرکاری اداروں میں کام کرنے والے عارضی ملازمین کو مستقل کیا جائے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق ریاستی سرکاری ملازمین کے بقایا مہنگائی الاؤنس کا 25 فیصد فوری طور پر طے کیا جائے۔ انہوں نے ریاست کے مختلف حصوں میں خواتین کے خلاف تشدد کے الزامات بھی لگائے ہیں۔ انہوں نے کولکاتا کے لاکالج میں عصمت دری معاملے میں بھی انصاف کا مطالبہ کیا ہے۔ اساتذہ کی ایسوسی ایشن نے ایسے ہی مطالبات کے ساتھ 28 جولائی کو نبانہ مہم کا اعلان کیا ہے۔ مغربی بنگال کے محروم ملازمت کے متلاشیوں، نوکریوں سے محروم اوکیہ منچ کے کنوینز آشیش کھمرائی نے کہا کہ یہ لڑائی تب تک جاری رہے گی جب تک وزیر اعلیٰ ہمارے ساتھ بیٹھ کر مسئلہ حل نہیں کرتیں"۔ منچ کے ایک اور کنوینز دیپا شیش بسواس نے کہا کہ ہم وہ نوکریاں حاصل کرنا چاہتے ہیں جو بنگال کے بے روزگار اور باصلاحیت نوجوانوں نے اپنے حقدار پیسوں کے عوض بیچ دیے ہیں۔ قانونی نظام مکڑی کے جالے کی طرح پھیل چکا ہے، جو غریبوں کے لیے تکلیف دہ ہوتا جارہا ہے۔ حکومت اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے کوئی پہل نہیں کر رہی ہے۔ حکومت بدعنوانی کا ارتکاب کر رہی ہے اور سڑکوں پر بے روزگاروں کو چھوڑ کر ان کو بے روزگار بنا رہی ہے۔

عصمت دری کیس: ویمن کمیشن کی
ریاستی حکومت سے میڈیکل رپورٹ طلب

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) گزشتہ 27 جون کو جنوبی کولکاتا کے ایک لا کالج میں ایک طالبہ کے ساتھ مبینہ اجتماعی عصمت دری کا از خود نوٹس لینے کے بعد، NCW کی چیئرپرسن وجیا رہاٹکر نے سنیچر کو مغربی بنگال کے چیف سکریٹری کو خط لکھا، جس میں NCW کی رکن ڈاکٹر ارچنا مجمدار کو متاثرہ اور اس کے اہل خانہ سے ملنے کے لیے مکمل پولس تعاون کی درخواست کی گئی، یہ بھی ہدایت دی کہ تین دن کے اندر طبی معائنہ، مضبوط سیکورٹی اور سیکورٹی رپورٹ کے بغیر میڈیکل رپورٹ پیش کی جائے۔ متاثرہ اور اس کے خاندان کو NCW کے مطابق سیکوریٹی فراہم کی جائے۔ قومی کمیشن برائے خواتین نے 27 جون 2025 کو 25 جون 2025 کو کسبہ، جنوبی کولکاتا کے ایک لا کالج میں رپورٹ ہونے والے اجتماعی عصمت دری کے واقعے کا از خود نوٹس لیا۔ اس سنگین واقعے نے عوامی ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ کمیشن متاثرہ کی حفاظت، وقار اور بہبود کے بارے میں گہری فکر مند ہے۔ NCW کی چیئرپرسن، وجئے رہاٹکر نے آج مغربی بنگال کے چیف سکریٹری کو خط لکھ کر درج ذیل ہدایت کی ہے: NCW ممبر ڈاکٹر ارچنا مجمدار کی متاثرہ اور اس کے اہل خانہ تک رسائی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے پولس کا مکمل تعاون مانگا۔ بغیر کسی تاخیر کے متاثرہ کا فوری اور خفیہ اندرونی طبی معائنہ، اندرونی اور بیرونی میڈیکل رپورٹس NCW کو 3 دن کے اندر جمع کرانا شامل ہے۔ متاثرہ اور اس کے خاندان کے لیے سخت حفاظتی انتظامات بھی نوٹس میں لکھا گیا ہے۔ خیال رہے کہ بدھ کے روز کولکاتا کے قصبہ میں ایک لا کالج کے اندر ایک طالبہ کے ساتھ مبینہ طور پر اجتماعی عصمت دری کی گئی تھی۔ پولس نے 24 گھنٹوں کے اندر تینوں ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے، جن کے نام مونوجیت مشرا (31)، زیب احمد (19) اور پرمیت مکھوپادھیائے (20) ہیں، جو کہ کالج کے سابق طالب علم یا اسٹاف ممبر تھے۔ پولس کے مطابق، ایف آئی آر میں نامزد ملزمین کو علی پور، جنوبی 24 پرگنہ کے اے سی جے ایم کے سامنے پیش کیا جائے گا، جہاں سے انہیں کیس کی مناسب تفتیش کے لیے پولس کی تحویل میں بھیجنے کی درخواست کی جائے گی۔

قصبہ واقعہ کے خلاف بھاجپا
کا احتجاج، پولس سے جھڑپ

کولکاتا ، 28/جون: (عوامی نیوز سروس) سنیچر کو بی جے پی نے قصبہ کیس کی مخالفت میں گڑیہ ہاٹ چوراہے پر احتجاجی پروگرام منعقد کیا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا مجمدار پروگرام کی قیادت کر رہے تھے۔ الزام ہے کہ پولس نے پروگرام میں رکاوٹ ڈالی۔ اس کی وجہ سے بی جے پی کارکنوں کی پولس سے جھڑپ ہوئی۔ بی جے پی نے الزام لگایا کہ پولس نے ان کے چند کارکنوں کو پکڑ کر جیل وین میں ڈال دیا۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سکانتا کو بھی جیل وین میں لے جایا گیا۔ اس پورے واقعہ سے گڑیہ ہاٹ میں شدید ٹریفک جام ہوگیا۔ سنیچر کی دوپہر دفتر اور اسکول سے واپسی کے دوران مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ واضح ہو کہ قصبہ میں لاکالج میں طالبہ سے زیادتی کا الزام لگا ہے۔ اس معاملے میں گرفتار تین لوگوں کا حکمراں جماعت سے تعلق سامنے آیا ہے۔ بی جے پی نے اس پر آواز اٹھائی ہے۔ اس نے ریاست میں برسر اقتدار پارٹی پر انگلی اٹھائی۔ سنیچر کی دوپہر عصمت دری کے خلاف بی جے پی کارکنان سڑکوں پر نکل آئے۔ گڑیہ ہاٹ چوراہے پر پولس پہلے سے تعینات تھی۔ انہوں نے مبینہ طور پر بی جے پی کارکنوں کو گڑیہ ہاٹ سے آگے بڑھنے سے روک دیا۔ انہوں نے وہاں رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔ مبینہ طور پر بی جے پی کارکنوں نے رکاوٹیں توڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی۔ اسی وقت سکانت اور جگناتھ چٹرجی نے پولس سے بحث شروع کر دی۔ اس کے بعد سکانت اور چند دیگر افراد کو جیل وین میں لے جایا گیا۔ اس واقعہ سے سنیچر کی دوپہر گڑیہ ہاٹ چوراہے پر شدید ٹریفک جام ہوگیا۔ گاڑیاں تقریباً رک گئیں۔ سکانت نے ریاستی حکومت اور پولس پر انگلی اٹھائی۔ انہوں نے کہا کہ ہم تھانے کو توڑنے نہیں گئے، ہم احتجاج کر رہے تھے، پولس نے ہمیں روکا۔ اس کے بعد انہوں نے ریاستی حکومت پر تنقید کرتے ہوئے نعرے بازی شروع کر دی۔ اس کے بعد سکانت نے عصمت دری کو لے کر ریاستی حکومت پر انگلی اٹھائی۔ خیال رہے کہ بی جے پی بھی جمعہ کو قصبہ واقعہ کے خلاف سڑکوں پر نکل آئی۔ بی جے پی اور کانگریس نے قصبہ پولس اسٹیشن کے سامنے احتجاج کیا۔ انہوں نے سڑک بھی بلاک کر دی۔ پولس نے حالات پر قابو پانے کی کوشش کی تو چند لوگوں کو گرفتار کر لیا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ پولس نے ان کے پرامن احتجاجی پروگرام میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ اے بی وی پی (اکھل بھارتیہ ودیارتھی پریشد) نے دعویٰ کیا کہ مرکزی ملزم جنوبی کولکاتا ٹی ایم سی پی کا سکریٹری ہے۔ بی جے پی کی طلبہ تنظیم نے دعویٰ کیا کہ ٹی ایم سی پی باقیوں کے ساتھ بھی رابطے میں ہے۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے ریاست میں خواتین کی حفاظت پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت یہ ہے کہ ممتا کے دور میں خواتین محفوظ نہیں ہیں، جنوبی کولکاتا میں کالج کی بہن پر تشدد کے واقعے سے ثابت ہوتا ہے۔

☆

اقلیتی طلبہ کیلئے ایکیہ شری اسکالرشپ کے درخواست کا آغاز

کولکاتا: 28 جون (عوامی نیوز سروس) مالی مشکلات کی وجہ سے کئی طلبہ اپنی پڑھائی درمیان میں ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ بہت سے بچے اسکول چھوڑ کر کام کرنے لگتے ہیں۔ اس صورتحال میں حکومت نے مدد کا ہاتھ بڑھایا ہے۔ اس نے مختلف اسکالرشپس کا آغاز کیا ہے۔ ایسی ہی ایک اسکالرشپ ایکیہ شری اسکالرشپ ہے۔ اس اسکالرشپ کے لیے درخواست کا عمل شروع ہو چکا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد اسکول چھوڑنے والوں کی تعداد کو کم کرنا اور طلباء کو اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دینا ہے۔ 2025-26 تعلیمی سال کے لیے درخواست کا عمل 25 جون سے شروع ہو گیا ہے۔ دلچسپی رکھنے والے طلبہ 31 اگست تک درخواست دے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاست کے طلبہ کی ایک مخصوص تعداد اس اسکالرشپ کے لیے اہل ہے۔ ایکیہ شری اسکالرشپ کا انتظام مغربی بنگال اقلیتی ترقی اور مالیاتی کارپوریشن کے ذریعہ کیا جاتا ہے۔ بنگال کی اقلیتی برادریوں یعنی مسلمانوں، عیسائیوں، سکھوں، بدھسٹوں، جینوں، پارسیوں کے ہونہار طلباء کے لیے یہ ایک بہترین اقدام ہے۔ تاہم، اس اسکالرشپ کو حاصل کرنے کے لیے، درخواست دہندگان یعنی اسکولی طلبہ کو کئی شرائط پر عمل کرنا ہوگا۔ درخواست گزار طلبہ کو مغربی بنگال کا مستقل رہائشی ہونا ضروری ہے۔ درخواست گزار کا تعلق اقلیتی برادری سے ہونا چاہیے اور اس کے خاندان کی سالانہ آمدنی 2 لاکھ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ ریاستی حکومت کی یہ اسکالرشپ بنیادی طور پر دو طرح کی ہے۔ اول، پری میٹرک اسکالرشپ، جو کہ کلاس II سے X تک کے طلبہ کے لیے ہے اور دوسری، پوسٹ میٹرک اسکالرشپ، جو کہ کلاس XI سے کالج کی سطح تک کے طلبہ کے لیے ہے۔ اسے ایکیہ شری اسکالرشپ اور ایکیہ شری سوامی وویکانند میرٹ کم اسکالرشپ میں بھی تقسیم کیا گیا ہے۔ ان میں سے پہلا ان لوگوں کے لیے ہے جنہوں نے 60 فیصد سے کم نمبر حاصل کیے ہیں اور دوسرا ان لوگوں کے لیے جنہوں نے 60 فیصد یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔ غور طلب ہے کہ مغربی بنگال حکومت نے بنگالی طلباء کے فائدے کے لیے کئی اسکیمیں شروع کی ہیں۔ ان میں سے ایک ایکیہ شری اسکالرشپ ہے۔ اس کے نتیجے میں ریاست کے اقلیتی طبقوں کے بہت سے ہونہار طلبہ مستفید ہوئے ہیں۔ اس اسکالرشپ کے لیے درخواست کا عمل فی الحال جاری ہے۔ یہ 31 اگست تک جاری رہے گا۔

لاکالج گینگ ریپ کو لیکر بھاجپا کا چار رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل

کولکاتا ،28/جون: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر جے پی نڈا نے کولکاتا لاکالج میں اجتماعی عصمت دری معاملے میں چار رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی میں سابق مرکزی وزراء ستپال سنگھ اور میناکشی لیکھی کے علاوہ ممبران پارلیمنٹ بپلاب دیو اور منن مشرا کو شامل کیا گیا ہے۔ یہ کمیٹی کالج کا دورہ کرے گی اور اس کے بعد جے پی نڈا کو رپورٹ پیش کرے گی۔ بی جے پی کے خط میں کہا گیا ہے، پارٹی صدر جے پی نڈا کولکاتا لاکالج میں اجتماعی عصمت دری کے واقعہ کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے ریاست کے امن وامان کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی نے چار رکنی تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ یہ تحقیقاتی کمیٹی جائے وقوعہ کا دورہ کرے گی اور جے پی نڈا کو رپورٹ پیش کرے گی۔ خواتین کے قومی کمیشن (NCW) نے مغربی بنگال کے چیف سکریٹری کو ایک خط لکھا ہے جس میں جنوبی کولکاتا میں اجتماعی عصمت دری کے معاملے میں فوری کارروائی اور کمیشن کے رکن اور متاثرہ اور اس کے خاندان کے درمیان ملاقات کے لیے ریاستی پولس سے تعاون کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ این سی ڈبلیو کی چیئرپرسن وجے رہاٹکر نے اس واقعہ کو سنگین قرار دیا اور کہا کہ اس واقعہ نے لوگوں کے ضمیر کو جھنجھوڑ دیا ہے۔ کمیشن نے جمعہ کو اس معاملے کا از خود نوٹس لیا۔ کمیشن نے اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے پر زور دیا ہے۔ چیف سکریٹری کو لکھے گئے خط میں راہٹکر نے ہدایت دی کہ ریاستی پولیس کو NCW ممبر ارچنا مجمدار کے ساتھ مکمل تعاون کرنا چاہیے، جنہیں متاثرہ اور اس کے اہل خانہ سے ملنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ کمیشن نے متاثرہ کے فوری اور خفیہ داخلی طبی معائنے کا بھی مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اندرونی اور بیرونی میڈیکل رپورٹس تین دن میں NCW کو پیش کی جائیں۔ اس کے علاوہ کمیشن نے ریاستی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ متاثرہ اور اس کے خاندان کی حفاظت کو یقینی بنائے۔ خیال رہے کہ یہ واقعہ 25 جون کی شام کو جنوبی کولکاتا لاکالج میں پیش آیا۔ پولس کو دی گئی شکایت میں طالبہ نے الزام لگایا کہ انسٹی ٹیوٹ کے ایک سابق طالب علم اور دو سینئر طلباء نے اس کے ساتھ اجتماعی عصمت دری کی۔

ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی اور ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں

سوال: ڈاکٹر صاحب! ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں تمام تر طبی افادات کے ساتھ عوامی نیوز کے صفحات پر جلوہ گر ہو رہا ہے۔ ہر طبقہ ہر مکتبہ فکر بلا امتیاز مرد و خواتین مستفید ہو رہے ہیں آپ کی خوبی یہ ہے کہ اک رکشہ چالک کو بھی وہی اہمیت دیتے ہیں جو اک پروفیسر کو الفاظ میں اپنائیت اس طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ آپ معالج نہیں مریض کے سر پرست ہوں۔ ہم لوگ بابو کنور سنگھ یونیورسٹی سے منسلک ہیں اس کے پہلے بھی کئی اہم اور پیچیدہ سوالات کا جواب آپ نے دیا ہے۔ اس بار گہری نیند سے محروم لوگوں کے مسائل سے متعلق جواب تفصیلات اور دواؤں کی عرض داشت لے کر حاضر ہیں۔ امید کہ شرف قبولیت حاصل ہوگا۔ تنزیلا میمن، اشرف کاظمی، سائلہ نواب، فہمیدہ ریاض، انور شیخ علیم جاوید، سمترا یادو، مکیش تیواری، البیلا مشرا، نور احمد، فیروز آصف، ارسل احمد، گائتری دیوی، صالحہ نسیم، مشرف حسین۔

جواب: نیند انسانی جسم کے اندرونی و بیرونی افعال کی انجام دہی کے دوران وہ لازمی وقفہ ہے۔ جس کے بغیر زندگی اور اس کا حسن برقرار نہیں رہ سکتا۔ عمومی طور پر ہمارے یہاں کم خوابی کوئی بڑا مسئلہ نہیں! کیونکہ فکر معاش کے باعث ہونے والی جسمانی و ذہنی مشقت انسان کو اتنا تھکا دیتی ہے کہ بستر پر لیٹتے ہی نیند آجاتی ہے تاہم معاشرے میں بڑھتی ہوئی بے چینی، پریشانیاں اور ان کے باعث جنم لینے والے طبی مسائل بعض افراد کی نیندیں اڑا دیتے ہیں۔ نیند کی کمی خرابی یا سوتے ہوئے بار بار آنکھ کھلنا ایک سنگین مسئلہ ہے جس کو اہمیت دینا بہت ضروری ہے۔ یہ صرف ایک بیماری نہیں بلکہ امراض کا مجموعہ ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق نیند پوری نہ ہونے سے ایک انسان، کینسر، قلب، بانجھ پن، بینائی کی کمزوری، ذیابیطس، بولنے میں دقت، موٹاپا، سردرد، چڑچڑاپن، کمزور یادداشت، دائمی نزلہ، زکام قبل از وقت بڑھاپا، الزائمر، کمزور پٹھے اور پیٹ کے مختلف امراض کا شکار ہوسکتا ہے۔ لہٰذا دوران نیند بار بار آنکھ کھلنا ایک سنگین مسئلہ ہے۔ یہی پل آنکھ کھل کر الارم گھڑی کی طرف دیکھنے لگتی ہے۔ یہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا کہ اندازہ لگایا جاسکے کہ نیند اچانک کیوں ٹوٹ گئی۔ البتہ کچھ عوامل ایسے ہوتے ہیں جو نیند کے دوران ہر بار جاگنے کے امکانات کو بڑھا دیتے ہیں۔ ماضی میں ہونے والے تحقیقات کے مطابق نیند خراب ہونے کی وجوہات میں رات کے حادثات وغیرہ کی خبریں سننا، دیکھنا، بھوکے پیٹ سونا، کیفین کا زیادہ استعمال، سوجانے کا وقت مقررہ نہ ہونا، رات گئے بہت زیادہ ورزش کرنا، تمباکو نوشی، سنسنی خیز فلم، شکم سیری، ہمسائے یا گاڑی کے الارم کے علاوہ دیگر وجوہات شامل تھیں لیکن حالیہ دنوں میں سامنے آنے والی نئی اسٹیڈی کے مطابق نیند میں خلل ڈالنے والے چند دیگر اسباب بھی ہیں جن کے بارے میں جان کر ان سے نجات حاصل کرنا ممکن ہے۔ اگر آپ کو ایگزیما جیسی جلدی بیماری ہے تو یہ آپ کی نیند کے لئے ایک بڑا خطرہ بن سکتی ہے۔ شکاگو کی نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے شعبۂ ڈرمالوجی کے ماہر ڈاکٹر جوناتھن سلورنگ کے مطابق ایکزیمانہ صرف جسمانی بلکہ دماغی صحت پر بھی اثرانداز ہوتی ہے۔ یہ بیماری مدافعتی نظام میں تبدیلیاں اور سوزش پیدا کرتی ہے۔ جس سے نیند متاثر ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے نیند آنے میں دقت ہوتی ہے بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ اگر آپ محسوس کرتے ہیں کہ آپ کی نیند پر ایگزیما اثر انداز ہو رہا ہے تو بہتر ہوگا کہ کسی جلدی امراض کے ماہر سے مشورہ کریں۔ امریکن نیشنل سلیپ فاؤنڈیشن کے مطابق ہر ۱۰ میں سے آٹھ امریکی شہری ریسٹ لیس لیکس سنڈروم (RLS) میں مبتلا ہے۔ یہ نیند سے متعلق حرکتی بیماری ہے۔ جس میں آرام کے وقت ٹانگے ہلانے کی شدید خواہش ہوتی ہے یہ علامت خاص طور پر رات کے وقت شدت اختیار کر لیتی ہے۔ جس کی وجہ سے نیند بار بار ٹوٹتی ہے۔ ماہر اعصابیات ڈاکٹر ولیم آنلڈز کے مطابق بعض عام الرجی کی دوائیں غلیٹ لیس لیکس سندروم کی شدت بڑھا سکتی ہے۔ اگر آپ ایسی کوئی دوا لے رہے ہیں یا وٹامن کی کمی کا شک ہے تو فوری طور پر معالج سے رجوع کریں۔ نیند کے لئے جسمانی مسائل درجہ حرارت کا معمول سا گرنا ضروری ہوتا ہے۔ اگر کمرہ حد سے زیادہ گرم ہو تو جسمانی درجہ حرارت میں مطلوبہ کمی نہیں ہو پاتی۔ نتیجہ سونا اور سوتے رہنا دونوں مشکل ہوتا ہے۔ نیشنل سلیپ فاؤنڈیشن تجویز کرتی ہے کہ بیڈ روم کا درجہ حرارت تقریباً ۶۵ ڈگری فارن ہائٹ (یعنی تقریباً ۱۸) ہونا چاہئے تاکہ پرسکون نیند ممکن ہو۔ البتہ ہر شخص کا جسمانی ردعمل مختلف ہوسکتا ہے اپنے لئے ٹھنڈے کمرے کا بندوبست کریں۔ یہ ایک عام غلط فہمی ہے کہ جتنا سخت گدا ہوگا اتنی ہی بہتر نیند آئے گی ماہرین کے مطابق گدے کا جسم کے مطابق مناسبت رکھنا بے حد ضروری ہے تاکہ سر اور گردن اور کندھوں کی صحیح صف بندی ہوسکے۔ زیادہ سخت گدا کولہے، کندھوں، کمر میں دباؤ ڈالتا ہے۔ جس کی وجہ سے نیند میں بار بار کروٹیں لینی پڑتی ہیں۔ اور نیند متاثر ہوتی ہے یاد رکھیں گدے کا انتخاب کرتے وقت آرام اور جسمانی سکون کو فوقیت دیں اور اگر ممکن ہو تو آزمائشی مدت میں گدا استعمال کریں تاکہ اگر نیند متاثر ہو تو آپ دوسرا انتخاب کر سکیں۔ ذہنی دباؤ نیند کی خرابی کا سب سے بڑا سبب ہے۔ چاہے یہ دفتر کے مسائل، مالی مشکلات یا کسی خوشگوار موقع کی تیاری، دماغ کا مسلسل متحرک و مہارت کے دوران بیداری کا سبب بن سکتا ہے، تناؤ کم کرنے کے لئے روزانہ تھوڑی بہت ورزش ضروری ہے۔ دس منٹ کی چہل قدمی ہی کیوں نہ ہو۔ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ باقاعدہ لیکن مناسب ورزش نیند کے معیار اور دورانئے کو بہتر بناتی ہے۔ اگر آپ کو ہر رات بار بار پیشاب کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تو یہ آپ کی نیند کے معمولات کو شدید متاثر کرسکتا ہے اور جسمانی تھکن کا سبب بن سکتا ہے۔ عام طور پر ایسا زیادہ پانی پینے یا مشروبات پینے کی وجہ سے ہوسکتا ہے۔ خاص طور پر سونے سے پہلے تاہم کسی طبی مسئلے کی علامت بھی ہوسکتا ہے۔ ذیابیطس میں خون کی شوگر سطح بڑھنے کے باعث جسم اضافی پانی خارج کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے بار بار پیشاب آتا ہے۔ اسی طرح پیشاب کی نالی کا انفیکشن (UTI) بھی پیشاب کی بار بار حاجت جلن یا درد کا باعث بن سکتا ہے۔ پروسٹیٹ کے مسائل یا مثانے کی کمزوری بھی اس کیفیت کی ممکنہ وجوہات میں سے ہیں اگر یہ مسئلہ طویل عرصے تک برقرار رہے۔ یا دیگر علامات جیسے درد، جلن، بخار، یا خون آلود پیشاب کے ساتھ ہو تو ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ سونے سے پہلے موبائل یا لیپ ٹاپ پر زیادہ وقت گزارتے ہیں تو یہ آپ کی نیند کا نظام بگاڑ سکتا ہے۔ ان آلات سے نکلنے والی نیلی روشنی دماغ کو دن کا اشارہ دیتی ہے جس سے نیند کے ہارمون میلاٹونن کی پیداوار کم ہوجاتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دماغ جاگتا رہتا ہے اور سونا مشکل ہوجاتا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ سونے سے کم از کم ایک گھنٹہ پہلے تمام اسکرینز کا استعمال بند کر دیا جائے۔ یا بلیو لائٹ فلٹر والے چشمے استعمال کئے جائیں۔ اگر آپ بار بار رات کے دوران جاگتے ہیں یہ کئی چھپی ہوئی وجوہات کی نشانی ہوسکتی ہے۔ نیند میں سانس کا رکنا یا محض تناؤ...... ہومیو پیتھی میں ہر مسئلے کا حل موجود ہے بروقت دوا کے استعمال سے آپ سکون بھری گہری نیند دوبارہ حاصل کر سکتے ہیں۔ Cocculus Indica 200 روزانہ تین بار تین دن تک لیں۔ پندرہ دن انتظار کریں۔ اگر کوئی فائدہ نہ ہو تو Coffea 200 چھ خوراک صبح شام لے کر رجوع کریں۔

سوال: قابل احترام ڈاکٹر ارشاد علی برکاتی، سلام مسنون! ہومیو پیتھی کی کرشمہ سازیاں صحت و سائنس کی دنیا کا اک پہچان بن گیا ہے۔ عوامی نیوز میں آپ کا کالم مقبولیت کی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ ہر طبقے کے لوگوں کو ذہن میں رکھ کر سوال و جوابات کو ترتیب دیتے ہیں۔ زبان میں سادگی سہل پسندی بھی پائی جاتی ہے۔ خصوصاً ریسرچ کرنے والے طلبا و طالبات اور نئے پریکٹشنر خوب فیضیاب ہو رہے ہیں۔ عام آدمی کے لئے معلومات کا خزانہ ہوتا ہے۔ اس بار دانت نکلوانے کے بعد کی تکلیف کیوں؟ اسباب و علل کیا ہیں ہومیو پیتھی میں دوا کیا ہے؟ جواب کا منتظر! منور زیدی، گول کوٹھی، امام باڑہ، کلکتہ

جواب: دیکھا گیا ہے کہ اکثر مریض دانت نکلوانے کے بعد شکایت کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب! ہم اس طرف سے کچھ کھا نہیں سکتے اور شدید درد رہتا ہے اور جب معائنہ کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ Socket Dry ہوگیا ہے۔ یہ ایک شدید درد کی کیفیت ہے جو مسلسل رہتی ہے۔ اکثر یہ درد ایک مخصوص مقام پر ہوتا ہے اور بعض اوقات درد کی لہر کان تک پہنچ جاتی ہے۔ اگر جبڑے کے نچلے حصے میں درد ہو تو پورا جبڑا ہی متاثر ہوجاتا ہے۔ اصل میں دانت نکالنے سے قبل اس مخصوص حصے کو عارضی طور پر لوکل اینیس تھیسیا کے ذریعے سن کر دیا جاتا ہے جسم کے ہر حصے سے اعصاب درد کے سگنل وصول کے دماغ تک پہنچاتے ہیں تو جب اس راستے کو بلاک کر دیا جائے تو ہمارا دماغ درد کے احساس سے آزاد ہوجاتا ہے لہٰذا جب لوکل اینیس تھیسیا کا اثر ختم ہوجاتا ہے تو مریض درد کی شکایت کرتے ہیں۔ عموماً یہ درد دانت نکلوانے کے دو ہفتے بعد شروع ہوتا ہے۔ جو دو چار دن بعد ختم ہوجاتا ہے۔ مگر بعض کیسز میں اس درد سے ۱۴-۱۵ دن بعد ہی چھٹکارا ملتا ہے۔ اس تکلیف سے زیادہ ۲۰ سے ۴۰ سال کے عمر کے افراد متاثر ہوتے ہیں البتہ حاملہ خواتین بچوں اور عمر رسیدہ افراد میں شرح کم پائی جاتی ہے۔ اصل میں جب دانت کی خالی جگہ یعنی ساکٹ خشک ہوجاتا ہے تو اس میں خوراک اور مختلف اشیاء کے ذرات داخل ہوجاتے ہیں۔ بروقت کلی نہ کرنے اور اورل ہائی جین کا خیال نہ رکھنے سے یہ ذرات تہہ در تہہ جمع ہوتے رہتے ہیں جب کہ دانت کی خالی جگہ کے اندر خون بھی صحیح طور پر پہنچ نہیں پاتا۔ خون سخت جھاگ کی صورت میں جمنا شروع ہوجاتا ہے۔ اور یہی جما ہوا خون دانت کے درد کی وجہ بنتا ہے۔ ایسا کیوں ہوتا بعض اوقات دانت نکلوانے کے بعد اس خالی جگہ کو صاف کرنے کے لئے معمولی سی جراحی کرنی پڑتی ہے۔ اس دوران اگر لعاب جراحی والے حصے میں داخل ہوجاتا ہے تو انفیکشن ہوسکتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اگر اوپر کے جبڑے سے دانت نکالا جائے تو تقریباً ۸۰ فیصد افراد ڈرائی ساکٹ کے شکار ہوتے ہیں جب کہ نچلے جبڑے سے دانت نکلوانے کی صورت میں ۲۰ فیصد افراد متاثر ہوتے ہیں۔ علاج کے ضمن میں ساکٹ کو جراثیم کش محلول سے صاف کر کے گاز سے ڈھانپ دیا جاتا ہے۔ جس کے بعد علاج کے دیگر مراحل مکمل کئے جاتے ہیں تاکہ دس خالی جگہ میں کھانے کے ذرات یا لعاب داخل نہ ہوسکے۔ اور یہ عمل تین دن تک دہرایا جاتا ہے۔ Amica 200 اور Ledum 200 روزانہ تین بار لیں اور تین دن کے بعد Heper Sulph 200 روزانہ چھ بار لیں۔

☆☆☆

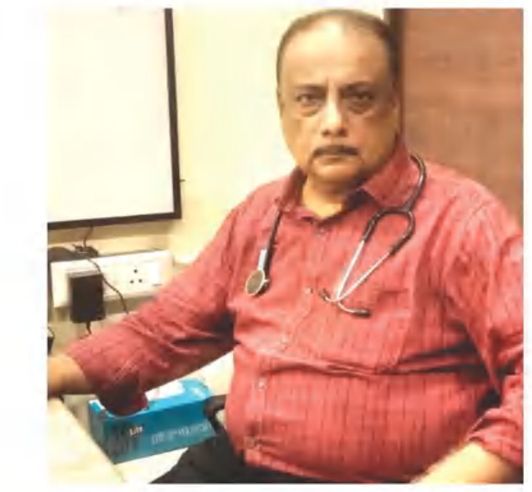

DR. IRSHAAD ALI BARKAATI
(Multi Specialist)
9007186315 (phone number)
8013477572 (Whats number)
Email.. Drirshadali. b @gmail.com

Cure and Care
BF-19, Saltlake, Sector-1
Kwality More, C.A.P. Camp More, Kol-64
By Appointment
Tuesday & Thursday
5:30 p.m.to 6.30 p.m.

Murli Homoeo
A/2D Kyed Street, Room No. D&E
Kolkata - 700016

Visiting Hours :
Monday - 1:30 p.m. to 3:30 p.m.
Wednesday - 1:30 p.m. to 5:30 p.m.
Saturday - 12.30 p.m. to 3:30 p.m.
Ph & Whatsapp: 9836526600/9123670020

Aroma Medicos
119/A, Mahatma Gandhi Road, Kolkata - 700 007
Central Avenue & M. G. Road Crossing after 3 Buildings from crossing towards Sealdah
Phone: 033 22410653 / 033 22413309 / 8902117290
Every Sunday : 2 p.m. to 5 p.m.

Murli Homoeo Chemist
P-257/A, (C.I.T. Scheme-Vi.M),
Kankurgachi,
Kolkata -700 054
Visiting Hours :
Every Saturday -5.30 p.m. to 7.30 p.m.
Ph. : 033 40069460 / 9903835244

Barkaati Raza Clinic
155, G.J.Khan Road, Kolkata - 700 039
Block -A, Nafis Apartment (Near Moon Star Hotel, Topsia)
Visiting Hours : Tues: 7 p.m. to 8 p.m.
Fri -9 p.m. to 11 p.m.
Sun -6.30 p.m. to 7.30 p.m.
Mob.: 9830572839 / 7278412064

The Homoeo International
H-43, Paharpur Road, Bharat Market, 1st Floor
Kolkata - 700 024, Visiting Hours
(Mond, Tues, Wed, Thurs, Sat & Sun)
8.30 p.m. to 10.30 p.m.

یکم محرم الحرام یوم شہادت حضرت عمر فاروق کے موقع پر خانقاہ رضویہ مٹیابرج میں عظیم الشان پروگرام

کولکاتا (عوامی نیوز سروس) 26/جون 2025ء بروز جمعرات بعد نماز عشاء خانقاہ رضویہ مٹیابرج کلکتہ میں خلیفہ دوم امیر المومنین امام العادلین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یوم شہادت یکم محرم الحرام 24ھ کی یاد میں ایک عظیم الشان پروگرام کا انعقاد ہوا۔ جس میں شہر کولکاتا کے متعدد علماء کرام نے بارگاہ حضرت عمر فاروق میں خراج عقیدت پیش کیا۔ تلاوت کلام اللہ سے محفل کا آغاز ہوا۔ نعت و مناقب پیش ہوئے پھر حضرت مولانا محمد نور عالم رضوی صاحب کا شاندار خطاب ہوا، انہوں نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حیات و خدمات پر مفصل بیان کیا۔ پھر خانقاہ رضویہ مٹیابرج کے مسند نشین خلیفہ حضور قائد ملت پیر طریقت حضرت مفتی محمد رفیق الاسلام رضوی مصباحی صاحب قبلہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کی تاریخ پر تاریخی نقطہ نظر سے تحقیقی گفتگو فرمائی۔ ان حضرات نے بیان کرتے ہوئے کہا کہ غیظ المنافقین مراد رسول داماد مولی علی اسلام کی شان و عظمت جن کی رائے موافق وحی خدا، جن کے اسلام لانے پر فرشتوں میں چرچا، مسلمانوں میں نعرہ تکبیر کی صدا، جن کا ذکر قرآن میں، جن کی عظمتیں احادیث میں، جن کے بارے غیروں کا یہ تاثر کہ اگر اسلام میں ایک اور عمر ہوتا تو دھرتی سے کفر کا نام و نشان مٹ جاتا، وہ امیر المومنین حضرت سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا یوم شہادت جمہور ائمہ و محققین و مورخین کے نزدیک یکم محرم الحرام 24ھ ہے۔ یہی قول معتمد و مستند ہے اور اسی کو قبولیت عامہ ہے اس پر حقائق و شواہد موجود ہیں۔ اس پروگرام میں مفتی محمد محفوظ عالم علیمی، مولانا محمد فیروز اختر فاروقی، حافظ محمد افضل حسین رضوی، مولانا محمد مقبول حسین رضوی وغیرہ نے شرکت کی اور عوام اہل سنت نے بھی کثیر تعداد میں شرکت کی۔ صلا؟ و سلام و دعا اور تقسیم لنگر پر پروگرام اختتام کو پہنچا۔

☆☆☆

رانی گنج کی تاریخی اور روایتی رتھ یاترا کا شاندار آغاز

ہزاروں عقیدت مندوں کی شرکت، پیتل کے عظیم رتھ کی جھلک دیکھنے کو امڈا ہجوم

رانی گنج، 28 جون: مغربی بنگال کے صنعتی شہر رانی گنج میں آج ایک بار پھر روایتی انداز میں رتھ یاترا کا آغاز ہوا، جو اپنی قدامت، عظمت اور روحانی اہمیت کے لیے مشہور ہے۔ شاہی رسم و رواج کے مطابق، راج گھرانے کے ذریعہ خصوصی پوجا ارچنا کے بعد، عظیم الشان پیتل کے رتھ کو راج دربار سے کھینچ کر باہر لایا گیا، جس کے ساتھ ہی ایک ہفتے تک چلنے والی یاترا کا باضابطہ آغاز ہوگیا۔ واضح ہو کہ رانی گنج میں رتھ یاترا کی ابتدا 1873 میں راج خاندان کے ذریعہ کی گئی تھی۔ اس یاترا کی بنیاد ہرسندری دیوی نے رکھی، جن کا تعلق راج گھرانے سے تھا۔ کہا جاتا ہے کہ اسی رتھ یاترا سے پورے علاقے میں رتھ میلے کی روایت شروع ہوئی تھی۔ ابتدائی طور پر رتھ لکڑی کا ہوتا تھا، لیکن 1923 میں ایک حادثہ کے دوران اس میں آگ لگ گئی، جس کے بعد اس روایت کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ بعد ازاں، جگن ناتھ پوری کی طرز پر ایک نیا پیتل کا رتھ تیار کیا گیا، جس پر خوبصورت نقش و نگار، اور رامائن و مہابھارت کی جھلکیاں ابھاری گئی ہیں۔ تب سے یہ روایت ہر سال عقیدت، شردھا اور دھارمک جوش و خروش کے ساتھ نبھائی جا رہی ہے۔ یہ رتھ اپنے بڑے حجم، شاندار کرافٹ ورک اور ثقافتی اہمیت کی وجہ سے پورے علاقے میں مشہور ہے۔ اس پر بھگوان جگن ناتھ، بلرام اور سبھدرا کے ساتھ ساتھ راج خاندان کے کل دیوتا کی مورتیوں کو بھی براجمان کیا جاتا ہے۔ رتھ کو گھسیٹنے کے لئے بڑی تعداد میں عقیدت مند جمع ہوتے ہیں، جو اسے دھارمک فریضہ مان کر پوری عقیدت سے کھینچتے ہیں۔ رتھ یاترا کے ساتھ ایک بڑا میلہ بھی لگتا ہے، جو ماضی میں زرعی ساز و سامان کے کاروبار کا مرکز ہوتا تھا۔ وقت کے ساتھ ساتھ یہ میلہ جدید شکل اختیار کر چکا ہے، جہاں اب منورنجن، کھان پان، کپڑے، کھلونے اور دیگر اشیاء کے 300 سے زائد اسٹال لگتے ہیں۔ میلے میں بہار اور اتر پردیش سے آئے جلیبی فروش خاص کشش کا مرکز ہوتے ہیں، کیونکہ روایت کے مطابق، رتھ یاترا کے دن جلیبی کھانے کا خاص مہتو مانا جاتا ہے۔ ہر سال کی طرح اس بار بھی رانی گنج کے عوام اور گرد و نواح کے عقیدت مند بڑی تعداد میں اس رتھ یاترا میں شامل ہوئے۔ رتھ کی ایک جھلک پانے کے لیے ہزاروں لوگ صبح سے ہی موجود رہے۔ شہر کی گلیوں اور سڑکوں پر عوام کا ہجوم دیکھنے لائق تھا۔ مقامی انتظامیہ نے نظم و ضبط کو برقرار رکھنے کے لیے مکمل تیاریاں کی تھیں۔ اس سال بھی انورادھا مالیا اور وٹھل مالیا نے راج خاندان کی نمائندگی کرتے ہوئے رتھ یاترا کی پہلی پوجا ارچنا کی۔ ان کا کہنا تھا کہ "رانی گنج کی یہ رتھ یاترا پورے مغربی بنگال میں اپنی نوعیت کی واحد یاترا ہے، جس میں بھگوان جگن ناتھ کا پیتل کا رتھ شامل ہے۔ ہم اس روایت کو برقرار رکھ کر اپنی آنے والی نسلوں کو دھارمک اور سنسکرتک وراثت سے جوڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔" راج خاندان کا ماننا ہے کہ جو عقیدت مند اڑیسہ کے پوری میں ہونے والی رتھ یاترا میں شامل نہیں ہو پاتے، وہ رانی گنج آکر بھگوان جگن ناتھ کے درشن کر کے وہی دھارمک پنیے حاصل کرتے ہیں۔

☆☆☆

آج مورخہ 29/ جون بروز اتوار شام چھ بجے تازہ ٹی وی کے ساغر منتھن پہ ایک مباحثہ ایمرجنسی کے پچاس سال" نشر کیا جائے گا جس میں خواجہ احمد حسین، راج متھولیا، ستنام پانڈے، سجاتا پودار حصہ لیں گی اینکرینگ بشمر نیرو کی ہوگی یہ پروگرام رات ساڑھے 9 بجے رات اور صبح ساڑھے 8 بجے بھی دیکھا جاسکے گا۔

بقیہ: یوپی میں محرم

نے واضح کیا کہ یہ کارروائی ضابطہ فوجداری ہند (بی این ایس ایس) کی دفعہ 163 کے تحت کی جارہی ہے۔ اس دفعہ کے تحت، کسی علاقے میں امن و امان کے ممکنہ بگاڑ یا خطرے کے پیش نظر مجسٹریٹ ایسے افراد کو پابند کر سکتے ہیں جن کے بارے میں اندیشہ ہو کہ وہ کسی گڑبڑی کا سبب بن سکتے ہیں۔ ڈی ایم کے مطابق، اگر کوئی شخص ماحول خراب کرنے یا فرقہ وارانہ ہم آہنگی متاثر کرنے کی کوشش کرتا ہوا پایا گیا، تو اس پر سخت کارروائی کی جائے گی اور اس کے ضمانتی مچلکے ضبط کیے جاسکتے ہیں۔ یہ ضمانتی رقم ایک لاکھ سے پانچ لاکھ روپے تک ہوسکتی ہے، جس کا تعین متعلقہ سب ڈویژنل مجسٹریٹ سابقہ ریکارڈ اور خطرے کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے کرتا ہے۔ دوسری جانب، میرٹھ زون کے چاروں اضلاع، میرٹھ، بلند شہر، باغپت اور ہاپوڑ میں عزاداری کے جلوسوں اور مجالس پر نظر رکھنے کے لیے ڈرون اور سی سی ٹی وی کی مدد لی جارہی ہے۔ پولیس کے مطابق زون میں 574 تعزیہ اور 386 جلوس نکالے جائیں گے، جن کی نگرانی کے لیے 27 زون، 88 سیکٹر اور 59 فوری رسپانس ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔ حساس مقامات کی تعداد 51 بتائی گئی ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ کسی نئی رسم یا غیر منظور شدہ راستے کی اجازت نہیں دی جائے گی، اور تمام جلوس متعین راستوں اور طے شدہ اصولوں کے مطابق ہی نکالے جائیں گے۔ زون بھر میں 191 مجالس منعقد ہوں گی، جن میں سب سے زیادہ 98 ہاپوڑ میں اور 54 میرٹھ میں ہوں گی۔ سکیورٹی کے لیے 7 ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ پولیس، 25 سی او، 102 انسپکٹر، 432 سب انسپکٹر، 1345 سپاہی، 682 ہوم گارڈز اور پی اے سی کی ایک کمپنی تعینات کی گئی ہے۔ پولیس نے سوشل میڈیا پر بھی کڑی نظر رکھنے کے احکامات جاری کیے ہیں اور افواہیں یا اشتعال انگیزی پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا عندیہ دیا ہے۔ تمام ضلع افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ موقع پر جا کر جائزہ لیں، امن کمیٹیوں سے مشاورت کریں، راستوں کی صفائی اور دیگر انتظامات کی خود نگرانی کریں۔

بقیہ: ایران-امریکہ کشیدگی

کرتے ہوئے کہا تھا کہ انہوں نے خامنہ ای کو 'ذلت ا؟ میز موت' سے بچا لیا۔ ٹرمپ کے اس بیان پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے عباس عراقچی نے کہا، "اگر صدر ٹرمپ اصل میں معاہدہ کرنا چاہتے ہیں تو انہیں ایران کے سپریم لیڈر ا؟ یت اللہ علی خامنہ ای کے تئیں نازیبا تبصرے بند کرنے ہوں گے، ٹرمپ ایسا کر کے خامنہ ای کے لاکھوں مداحوں کو ٹھیس پہنچا رہے ہیں۔" انہوں نے ا؟ گے لکھا، "عظیم اور طاقتور ایرانی لوگ، جنہوں نے دنیا کو دکھایا کہ اسرائیلی حکومت کے پاس ہماری میزائلوں سے بچنے کے لیے 'ڈیڈی' کے پاس بھاگنے کے علاوہ کوئی متبادل نہیں تھا، وہ دھمکیوں اور توہین کو برداشت نہیں کرتے۔ اس سے پہلے امریکی صدر ٹرمپ نے ایران کو وارننگ دیتے ہوئے کہا تھا کہ اگر ایران پھر سے جوہری پروگرام شروع کرتا ہے تو امریکہ اس پر دوبارہ بمباری کرے گا۔ وائٹ ہاو؟ س میں پریس کانفرنس کے دوران جب ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ اگر خفیہ پرورٹ میں یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ ایران یورینیم کو اس سطح تک افزودگی (انرچمنٹ) کر سکتا ہے تو ا؟ پ کو فکرمند کرتا ہے تو کیا ا؟ پ پھر سے بمباری کرنے پر غور کریں گے؟ اس پر ٹرمپ نے سیدھا جواب دیا، ہاں، بغیر کوئی سوال کیے، بالکل کروں گا۔' واضح رہے گزشتہ کچھ دنوں سے اسرائیل اور ایران کے درمیان زبردست کشیدگی کا ماحول دیکھنے کو ملا تھا۔ 13 جون کی رات اسرائیل نے ایران پر حملہ کیا، جس کے بعد ایران نے بھی جم کر جوابی حملے کیے۔ اس کے بعد 22 جون کو امریکہ بھی اس جنگ میں کود پڑا اور ایران کے جوہری ٹھکانوں پر خوب بمباری کی۔ 12 دنوں کی لڑائی کے بعد ایران اور اسرائیل نے جنگ بندی پر اتفاق کر لیا تھا۔

بقیہ: پاکستان کے خیبر پختونخوا

مصروف تھا۔ اس خود کش حملے کی ذمہ داری ٹی ٹی پی گروپ کے اسود الحرب نے لی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ گروپ اتحاد المجاہدین اور حافظ گل گروپ سے منسلک ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ٹی ٹی پی گروپ پاکستان کے لیے کسی تباہی سے کم نہیں ہے۔ یہ پاکستان میں کئی بار فوجیوں اور عام لوگوں کو بھی نشانہ بنا چکا ہے۔ اس گروپ کی تشکیل 2007 میں ہوئی تھی۔ الزام عائد کیا جاتا ہے کہ ٹی ٹی پی گروپ کا مقصد پاکستانی مسلح افواج اور ریاست کے خلاف دہشت گردی مہم چلا کر پاکستان کو تباہ کرنا ہے۔ کچھ لوگوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ یہ گروپ پاکستان میں موجودہ حکومت کو ہٹا کر اپنے نظریات کے لوگوں کو لانا چاہتا ہے۔

بقیہ: بچت بند، خرچوں پر

میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ نجی سرمایہ کاری اور گھریلو کھپت میں بھی خاطر خواہ کمی دیکھنے کو ملی ہے، جو براہ راست اس بات کی علامت ہے کہ عام شہریوں کی مالی حالت دگرگوں ہے۔ کھڑگے نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے عوام کی جیب کاٹنے کا جیسے کوئی باقاعدہ ٹھیکہ لے رکھا ہے، اور ہر وہ پالیسی اختیار کی جا رہی ہے جس سے متوسط اور کم آمدنی والے طبقات پر مزید بوجھ پڑے۔ اپنی پوسٹ کے ساتھ کھڑگے نے طنزیہ شاعرانہ لہجے میں یہ بھی لکھا، "بچت بند، گھریلو خرچوں پر لگام، یہ ہے 'امرت کال' کا انجام!!" یہ ویڈیو ایک ایسے وقت جاری کی گئی ہے جب حکومت بار بار 'امرت کال' کا ذکر کر کے اسے ہندوستان کی ترقی کا سنہرا دور قرار دے رہی ہے۔ تاہم کھڑگے اور ان کی پارٹی کانگریس کا دعویٰ ہے کہ یہ دراصل عام آدمی کی پریشانیوں کا دور ہے، جہاں مہنگائی، کمزور بچت، کم شرح سود اور بڑھتے ہوئے روزمرہ اخراجات نے شہریوں کی مالی حالت کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ ویڈیو میں بعض اقتصادی ماہرین کے بیانات، ماضی کے ڈیٹا اور موجودہ پالیسیوں کا تقابل بھی شامل ہے، جس سے یہ تاثر دیا گیا کہ حکومت کی پالیسیاں بڑے صنعتکاروں کے لیے تو سازگار ہوسکتی ہیں، لیکن عام آدمی کے لیے یہ نہ صرف غیر سودمند ہیں بلکہ نقصان دہ بھی ثابت ہو رہی ہیں۔ کھڑگے نے آخر میں اشارہ دیا کہ جب عوام کی مالی حالت بد سے بدتر ہو جائے، تو وہ کسی بھی بڑے ترقیاتی دعوے کو سننے کے بجائے اپنے ہاتھ میں بچا کھچا پیسہ دیکھتے ہیں اور وہاں انہیں 'امرت' کے بجائے کڑوا سچ نظر آتا ہے۔

بقیہ:: خامنہ ای کو ذلت

ٹرمپ!" انہوں نے خامنہ ای کے حالیہ بیانات پر ردعمل دیتے ہوئے لکھا کہ "یہ کیسا رہنما ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ اس نے اسرائیل کے ساتھ جنگ جیت لی، جب کہ وہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹ ہے؟ ایک مذہبی رہنما کو جھوٹ نہیں بولنا چاہیے "۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ جنگ کے آخری مرحلے میں اسرائیل نے ایک بڑی فضائی کارروائی کے لیے طیارے روانہ کیے تھے جو براہِ راست تہران جا رہے تھے، لیکن ان کی درخواست پر انہیں واپس بلا لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حملہ ہوتا تو تباہی کا بہت بڑا خدشہ تھا، اور ہزاروں ایرانی مارے جا سکتے تھے۔ ایران پر عائد پابندیوں کے حوالے سے ٹرمپ نے بتایا کہ حالیہ دنوں میں وہ ان پابندیوں میں نرمی کی کوشش کر رہے تھے تاکہ ایران کو معاشی بہتری کا موقع دیا جا سکے، لیکن ایرانی قیادت کے جارحانہ بیانات کے بعد انہوں نے یہ کوششیں روک دیں۔ ٹرمپ نے کہا کہ "ایران کو عالمی نظام کا حصہ بننا ہوگا، ورنہ ان کے حالات مزید خراب ہوں گے۔ "ایک پریس کانفرنس میں انہوں نے عندیہ دیا کہ اگر ایران نے یورینیم کی افزودگی جاری رکھی تو وہ دوبارہ حملے پر غور کریں گے۔ ٹرمپ نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی یا کسی بھی معتبر ادارے کو ایران میں مکمل تفتیش کے اختیارات دینے کا مطالبہ بھی کیا۔ ادھر امریکی ذرائع ابلاغ کی رپورٹس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے ٹرمپ نے سی این این اور نیویارک ٹائمز کے صحافیوں کو "جعلی خبریں پھیلانے " کا الزام دیتے ہوئے فوراً برطرف کرنے کا مطالبہ کیا۔

مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں!

اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے ووٹ دیں، بہار میں عوام کی حکمرانی قائم کریں

ایکنگر سرائے میں انتخابی جلسہ سے خطاب، NDA پر پرشانت کشور کا بڑا حملہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار میں مکمل انقلاب اور نظام کی تبدیلی کے مقصد سے شروع کی گئی "بہار بدلاؤ یاترا" کے تحت جن سوراج کے ماسٹر مائنڈ پرشانت کشور نالندہ کے ایک روزہ دورے پر پہنچے۔ پرشانت کشور کا ضلع کے مختلف مقامات پر حامیوں نے ڈھول اور ہاروں کے ساتھ استقبال کیا۔ پرشانت کشور کے پیچھے گاڑیوں کا ایک لمبا قافلہ دوڑ رہا تھا۔ انہوں نے نالندہ ضلع کے ایکنگر سرائے ہائی اسکول میدان میں منعقدہ بہار بدلاؤ سبھا سے خطاب کیا۔ پرشانت کشور نے کہا کہ میں گزشتہ 3 سال سے بہار کے گاؤں گاؤں گھوم رہا ہوں لیکن بچوں کے جسم پر نہ سوتی کپڑے ہیں اور نہ ہی پاؤں میں چپل، آپ کو اپنے بچوں کی فکر کرنی ہوگی، کوئی لیڈر آپ کے بچوں کی فکر نہیں کرے گا۔ بہار کے لوگوں کو لالو جی سے سیکھنا چاہیے کہ بچوں کی فکر کرنے کا مطلب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو جی کے بیٹے نے 9ویں بھی پاس نہیں کی ہے اور وہ اپنے بیٹے کو وزیر اعلی بنانے کی فکر میں ہیں۔ جن کے بچے BA، MA، Matric کر چکے ہیں پھر بھی انہیں ملازمت نہیں مل رہی ہے۔ اس بار ووٹ لالو، نتیش، مودی کو نہیں، اس بار ووٹ بہار میں تبدیلی کے لیے دینا ہے، اس بار ووٹ اپنے بچوں کی تعلیم اور روزگار کے لیے دینا ہے۔ عوام سے اپیل کی کہ وہ ان لیڈروں کو ووٹ نہ دیں جو انہیں اور ان کے بچوں کو لوٹتے ہیں۔ اگلی بار اپنے بچوں کے مستقبل کے لیے ووٹ دیں اور بہار میں عوام کی حکمرانی قائم کریں۔ بہار میں نظام بدل کر عوام کی حکمرانی قائم کرنے کے لیے لیڈروں کا چہرہ دیکھ کر ووٹ نہ دیں، بچوں کی تعلیم اور روزگار کے لیے ووٹ دیں۔ وزیر اعلی کے آبائی ضلع میں پرشانت کشور کی میٹنگ میں لوگوں نے نتیش کمار کو الوداع کہا، پی کے نے کہا مودی جی چاہے نتیش چچا کے لیے ووٹ مانگنے آئیں، ووٹ نہ دیں۔ پرشانت کشور نے پی ایم مودی اور سی ایم نتیش کمار پر حملہ بولا۔ بہار میں بھی فیکٹریاں لگنی چاہئیں، گجرات میں فیکٹریاں کیوں؟ اس بار بہار میں لالو، نتیش یا مودی کا راج نہیں، عوام کی حکمرانی قائم ہونی چاہیے۔ جلسہ عام میں ہزاروں کی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ اس موقع پر امیت کمار پاسوان، سابق میئر دنیش کمار، ضلع صدر اروند کمار، ونود کمار کھیا، محمد منیر الاسلام کے علاوہ درجنوں سے زائد کارکنان موجود تھے۔

نالندہ ضلع سی پی آئی (مالے) کی 14ویں دو روزہ کانفرنس شروع

الیکشن کمیشن کا بہار میں 8 کروڑ ووٹروں کی مکمل جانچ کا فیصلہ، NDA کی سازش: رکن اسمبلی سندیپ سوربھ

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال میں سی پی آئی ایم ایل کا 14ویں دو روزہ کانفرنس ہفتے کے روز شروع ہو گیا ہے۔ اس کا افتتاح پٹنہ کے پالی گنج سے سی پی آئی کے ایم ایل اور نالندہ سے لوک سبھا کے سابق امیدوار ڈاکٹر سندیپ سوربھ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ریاستی اور مرکزی حکومت پر جم کر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن کے انتخاب کو لے کر مرکز کی مودی حکومت پر بہت سنگین الزام لگایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کے انتخاب میں پہلے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس، وزیر اعظم اور اپوزیشن لیڈر شامل ہوتے تھے، لیکن مودی جی کے اقتدار میں آتے ہی اصول بدل دیا گیا اور وزیر اعظم ان کے وزیر اور اپوزیشن لیڈر کو شامل کیا گیا۔ جس کے سبب ایک ہی پارٹی کے دو افراد نے الیکشن کمیشن کو منتخب کیا ہے۔ جس کا نتیجہ بہار میں دیکھنے کو ملا ہے۔ الیکشن کمیشن نے بہار میں 8 کروڑ ووٹروں کا دوبارہ معائنہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کی سبب ووٹرز کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اصل میں! پالی گنج کے ایم ایل اے ڈاکٹر سندیپ سوربھ 14ویں دو روزہ ضلعی کانفرنس میں شرکت کے لیے بہارشریف ہیڈکوارٹر کے ٹاؤن ہال میں مہمان خصوصی کے طور پر آئے ہیں۔ جہاں وہ 2025 کے بہار اسمبلی انتخابات کے لیے کارکنوں کو متحد کرنے آئے ہیں۔ یہاں انہوں نے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے یہ الزام لگایا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ بہار میں اسمبلی انتخابات کی تاریخوں کے اعلان میں اگرچہ چند ماہ باقی ہیں لیکن اس سے پہلے ہی ریاست میں سیاسی ہلچل شروع ہو گئی ہے۔ این ڈی اے اتحاد اور گرینڈ الائنس کی تمام اتحادی جماعتوں کے قائدین کے جوڑ توڑ کے ساتھ، ووٹروں کو متحد کرنے کے لیے فتنہ انگیز وعدوں کی بارش شروع ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی اور مرکزی حکومت سبھی شعبوں میں پوری طرح ناکام ثابت ہوئی ہے اور 2025 کے انتخابات میں اپنی شکست دیکھنے لگی ہے اسی کو لے کر الیکشن کمشنر کی جانب سے مرکزی حکومت کے اشارے پر اس طرح کے کام کو انجام دیا جا رہا ہے۔

ونود کھیا نے جن سوراج پارٹی میں بہارشریف اسمبلی حلقہ سے دعویٰ پیش کیا

بہارشریف (مرشد دسنوی) جیسے ہی پرشانت کشور کی پارٹی جن سورج کو الیکشن کمیشن سے اسکول بیگ کا انتخابی نشان ملا، اب امیدوار انتخابی میدان میں کودنے کے لیے پوری طرح سے کمر بستہ ہیں۔ اس اپی سوڈ میں 172 بہارشریف اسمبلی حلقہ سے رہوئی کے معروف سیاسی اور سماجی کارکن ونود کمار کھیا نے جن سوراج پارٹی میں 172 بہارشریف اسمبلی حلقہ سے جن سوراج کے نشان پر انتخابی میدان میں کودنے کی پوری تیاری کر لی ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو 172 بہارشریف اسمبلی حلقہ میں جن سورج پارٹی کے تقریباً چار امیدوار انتخابی میدان کے ریس میں ہیں، لیکن رہوئی کے ونود کمار کھیا اس وقت سب سے آگے ہیں اور ٹکٹ کے دعوے میں دوسرے امیدواروں کے دعووں کو پیچھے کر دیا ہے۔ ونود کمار کھیا سے عوامی نیوز کے نمائندہ سے خصوصی ملاقات کے درمیان گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی پوری زندگی سیاسی اور سماجی کاموں میں گزاری ہے اور ہمارے علاقے کے لوگ ہمیں اچھی طرح جانتے اور پہچانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں نے سیاست میں بہت سے اتار چڑھاؤ دیکھے ہیں اور ہم نے آر سی پی سنگھ کی پارٹی میں سرگرمی سے کام کیا ہے، لیکن آر سی پی سنگھ کی پارٹی مکمل طور پر جن سوراج پارٹی میں ضم ہو گئی ہے، اس لیے 172 بہارشریف اسمبلی حلقہ سے ہمارا دعویٰ بہت مضبوط ہے۔ انہوں نے کہا کہ ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہو کر میں نے بہارشریف اسمبلی حلقہ کی ترقی، تعلیم، سڑک، ٹریفک، فٹ پاتھ وینڈر، روز مرے کی زندگی کما کر گزر بسر کرنے والے لوگوں کے مسائل حل کر کے بہارشریف اسمبلی حلقہ کے عوام کی خدمت کرنے کا ذہن بنایا ہے اور اگر عوام نے میرا ساتھ دیا تو میں بہارشریف سے کامیابی حاصل کر عوام کی خدمت کروں گا۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ایک نکاتی پروگرام ہے جس کا مقصد 172 بہارشریف اسمبلی حلقہ کے تمام حصوں میں، تمام علاقوں میں، تمام شعبوں میں لوگوں تک ترقی پہنچانا اولین ترجیح ہوگی۔

نالندہ ضلع کے 282 ہائی اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز شروع،

IIT,NEET,Crash cource شروع کرنے کی ہدایات

بہارشریف (اے این بی) کندن کمار ضلع کلکٹر نالندہ نے محکمہ تعلیم کے جائزہ کے دوران متعلقہ عہدیداروں کو ضروری ہدایات دیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، نالندہ نے بتایا کہ ضلع کے تحت تمام 282 ہائی اسکولوں میں لائیو اسمارٹ کلاسز شروع ہو چکی ہیں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، نالندہ کو تمام 282 ہائی اسکولوں کے ہیڈ ماسٹروں کے ساتھ لائیو سمارٹ کلاسز کے حوالے سے شیڈول طے کرنے کی ہدایت دی گئی اور لائیو اسمارٹ کلاسز کے انعقاد کے لیے مضمون کے لحاظ سے ہفتہ وار روٹین بھی تیار کریں۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کو ہدایات دیتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ لائیو اسمارٹ کلاسز کے تحت Crash courceIIT,NEET بھی شروع کیا جائے گا۔ اس کے لیے قابل اساتذہ کا انتخاب اور دیگر تیاریاں شروع کی جائیں۔ انہوں نے بتایا کہ مستقبل قریب میں نالندہ ضلع میں لائیو اسٹوڈیو شروع کرنے کا منصوبہ ہے۔ ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (تعلیم) کو اس کے لیے درکار وسائل کا نقشہ بنانے کی ہدایت کی گئی۔ تمام بلاک ڈیولپمنٹ آفیسرز اور سرکل آفیسر، نالندہ ضلع کو ہدایت دی گئی کہ وہ باقاعدگی سے یہ چیک کریں کہ آیا ان کے متعلقہ بلاکس کے تحت تمام ہائی اسکولوں میں لائیو اسمارٹ کلاسز چل رہی ہیں یا نہیں اور سب ڈویژنل آفیسر کے ذریعہ رپورٹ فراہم کرنے کو یقینی بنائیں۔ ضلع پروگرام آفیسر، آئی سی ڈی ایس، نالندہ نے بتایا کہ ضلع کے تحت آنگن واڑی مراکز کے تقریباً 2360 بچے اسکول میں داخلہ کے اہل ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ڈی پی او آئی سی ڈی ایس کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ اسکول چلو ابھیان کے تحت ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کے ساتھ تال میل قائم کر کے تمام متعلقہ بچوں کا قریبی اسکول میں 100 فیصد داخلہ یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر ایجوکیشن، ڈی پی او آئی سی ڈی ایس اور دیگر افسران موجود تھے۔

تیز رفتار کار نے چار سالہ معصوم کو کچلا، احتجاج میں سڑک جام

سمستی پور (اے این بی) ہفتہ کے روز سمستی پور میں ایک تیز رفتار کار نے چار سالہ معصوم بچے کو کچل دیا جس کے نتیجے میں موقع پر ہی اس کی موت ہو گئی۔ یہ دلخراش واقعہ ضلع کے دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ کے کمراؤں گاؤں کے قریب پیش آیا۔ حادثے کے بعد فرار ہونے کی کوشش کر رہے ڈرائیور کو مقامی لوگوں نے پکڑ لیا اور بعد میں پولیس کے حوالے کر دیا۔ مہلوک بچے کی شناخت دلسنگھ سرائے تھانہ حلقہ کے کمراؤں گاؤں کے محمد جاوید کے چار سالہ پوتے محمد راجہ کے طور پر ہوئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق محمد جاوید کا پوتا گھر کے سامنے کھیل رہا تھا، اسی دوران ایک تیز رفتار کار نے اسے ٹکر مار دی جس سے بچے کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ حادثے کے بعد مشتعل لوگوں نے کار ڈرائیور کو دوڑا کر پکڑ لیا۔ واقعہ کے بعد مقامی لوگوں میں زبردست غصہ دیکھنے کو ملا اور انہوں نے دو گھنٹے تک سڑک کو جام رکھا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھا بجھا کر جام ختم کرایا اور ڈرائیور کو حراست میں لے کر اس کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس سلسلے میں دلسنگھ سرائے کے ڈی ایس پی وویک شرما نے بتایا کہ سڑک حادثے میں ایک بچے کی موت ہوئی ہے جس کے بعد کچھ دیر کے لیے لوگوں نے سڑک جام کی۔ پولیس ٹیم نے حالات پر قابو پایا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد لاش اہل خانہ کے حوالے کر دی گئی ہے اور واقعے کی تفتیش جاری ہے۔

درخت سے لٹکتی نوجوان کی لاش ملنے سے علاقے میں سنسنی

سمستی پور: سمستی پور ضلع کے اُجیار پور تھانہ حلقہ میں ٹرنک کاروباری کی مشتبہ حالت میں موت کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ کاروباری کی لاش نیشنل ہائی وے کے کنارے ایک درخت سے پھندے کے سہارے لٹکی ہوئی ملی۔ مہلوک کی شناخت اُجیار پور تھانہ حلقہ کے سید پور زاہد گاؤں کے 40 سالہ اُپندر شرما کے طور پر ہوئی ہے۔ مہلوک کی اہلیہ سیما دیوی نے اس معاملے میں اپنے جیٹھ (شوہر کے بڑے بھائی) اور دیور (چھوٹے بھائی) پر قتل کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے شوہر ساتن پور چوک پر ٹرنک کی دکان چلاتے تھے، اور کچھ وقت پہلے جیٹھ نے بھی مقابلے میں دکان کھول لی تھی، اور کم قیمت پر سامان فروخت کرنے لگا تھا۔ اس بات کو لے کر دونوں بھائیوں کے درمیان تلخی پیدا ہو گئی تھی اور ایک بار مار پیٹ بھی ہوئی تھی۔ سیما دیوی کا الزام ہے کہ ان کے شوہر کا قتل جیٹھ اور دیور نے مل کر کیا اور اسے خودکشی کا رنگ دینے کے لیے لاش کو درخت سے لٹکا دیا۔ وہیں مہلوک کے بھائی ببلو سونی نے الٹا اپنی بھابھی سیما پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ سیما کا برتاؤ ٹھیک نہیں تھا اور وہ بہت کم گاؤں میں رہتی تھی، اور ان کے بھائی نے اس کی کچھ غلط حرکات دیکھ لی تھیں جس کی وجہ سے دونوں کے بیچ اکثر جھگڑے ہوتے تھے۔ وہ جب بھی گاؤں میں ہوتی تھی، تو بھائی کو کمرے میں آنے نہیں دیتی تھی۔ ببلو کا کہنا ہے کہ بیوی کی زیادتیوں سے تنگ آ کر بھائی نے خودکشی کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیما آج صبح ہی سمستی پور سے واپس گاؤں آئی اور آتے ہی رونا پیٹنا شروع کر دیا۔ پہلے تو سب کو لگا کہ میاں بیوی کے درمیان جھگڑا ہوا ہوگا لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ بھائی کی لاش درخت سے لٹکی ملی ہے۔

ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم 2025 کے پیش نظر بی ایل او کے ساتھ ایک معیاری تربیتی پروگرام کا انعقاد یقینی بنائیں: ڈی ایم

پورنیہ (اے این بی) ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار (IAS) نے متعلقہ اسمبلی حلقہ کے تمام الیکٹورل رجسٹریشن افسروں اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن افسروں کو ہدایت دی ہے کہ ووٹر لسٹ کی خصوصی نظر ثانی مہم 2025 کے پیش نظر بی ایل او کے ساتھ ایک معیاری تربیتی پروگرام کا انعقاد یقینی بنائیں۔ اس سلسلے میں ہفتہ کو الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر دھمداہا کم سب ڈویژنل آفیسر دھمداہا نے تمام اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرس، سیکٹر سپروائزرس اور تمام بی ایل اوز کے ساتھ بلاک آڈیٹوریم کے نگر میں انٹینسیو ووٹر ریویژن پروگرام 2025 کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا اہتمام کیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مختلف نکات کے تحت کام کرنے کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ تربیتی پروگرام میں موجود سیکٹر سپروائزرز اور تمام بی ایل اوز کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی۔

ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ جناب انشول کمار کی صدارت میں، ووٹر لسٹ کی خصوصی گہرائی سے نظر ثانی مہم 2025 کے پیش نظر الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور بیسی اسمبلی حلقہ کے BLO کے ساتھ بیسی بلاک کے آڈیٹوریم میں ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ افسران کو الیکشن کمیشن آف انڈیا کے رہنما خطوط کے مختلف نکات کے تحت کام کرنے کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی گئی۔ تربیتی پروگرام میں موجود تمام افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی طرف سے جاری کردہ رہنما خطوط پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ تربیتی پروگرام میں ابھیشیک رنجن، سب ڈویژنل آفیسر اور لینڈ ریفارمس ڈپٹی کلکٹر، ٹیس لال سنگھ بیسی اور متعلقہ افسر نے شرکت کی۔

VIP لیڈر سنجیو مشرا نے کرکٹ ٹورنامنٹ کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کیا

نوجوانوں کو کھیلوں کو زندگی کا حصہ بنانے کا پیغام دیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) چھتہ پور اسمبلی حلقہ کے مقبول عوامی خدمت گار اور وی آئی پی (وکاسیل انسان پارٹی) کے سینئر لیڈر اور پورنیہ پینورما گروپ کے بانی جناب سنجیو مشرا نے آج چھاتا پور بلاک کے سوہتا گاؤں میں منعقد ایک عظیم الشان کرکٹ ٹورنامنٹ کا ربن کاٹ کر افتتاح کیا پروگرام کے آغاز پر مقامی نوجوانوں اور کھیل سے محبت کرنے والوں نے تالیوں اور نعروں سے ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر گاؤں کا ماحول مکمل طور پر کھیلوں کے میلے میں بدل گیا۔ افتتاحی تقریب میں بڑی تعداد میں تماشائی، کھلاڑی، کھیل سے محبت کرنے والے، دیہاتی اور وی آئی پی پارٹی ورکرز موجود تھے۔ افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے شری مشرا نے کہا کھیل صرف تفریح کا ذریعہ نہیں ہے بلکہ یہ نظم و ضبط ٹیم ورک اور زندگی کی جدوجہد سے لڑنے کی تحریک دیتا ہے۔ گاؤں کے نوجوان جب کھیلوں کے میدان میں ہوتے ہیں تو وہ نشے، جرائم اور خلفشار سے دور رہتے ہیں انہوں نے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے یہ بھی کہا کہ کھیل اور نوجوانوں کی ترقی وی آئی پی پارٹی کی ترجیحات میں اہم مقام رکھتی ہے، اگر آنے والے وقت میں انہیں عوامی نمائندہ بننے کا موقع ملا تو ہر سال چھپور چھاپور کے کھلاڑیوں کے کھیلوں کے میدانوں کھیلوں کے سامان اور نوجوانوں کے تربیتی پروگراموں کے انتظامات کو یقینی بنایا جائے گا مسٹر مشرا نے کھلاڑیوں سے مصافحہ کیا اور کہا کہ جیت اور ہار کھیل کا حصہ ہے لیکن کھیل کی مہارت، محنت اور ایمانداری ہی اصل جیت ہے انہوں نے آرگنائزنگ کمیٹی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے ایونٹس گاؤں کے ٹیلنٹ کو ایک پلیٹ فارم فراہم کرنے کا کام کرتے ہیں اور انہوں نے لودھرنا کی ٹیم کے لیے مالی تعاون کا بھی اعلان کیا اس موقع پر سوہتا اور آس پاس کے گاؤں کے لوگوں نے بھی شرکت کی اور اس پورے پروگرام میں گاؤں والوں نے مقامی مسائل جیسے کہ سڑکوں صحت اور نکاسی کے بارے میں بات چیت کی جسے انہوں نے سنجیدگی سے سننے کی یقین دہانی کرائی۔

شعبۂ اردو نتیشور کالج کے طلبا جواہر لال نہرو اور دہلی یونیورسٹی میں داخلے کے لیے منتخب

پروفیسر منوج کمار اور کامران غنی صبا کی مبارکباد

مظفر پور (اے این بی) شعبۂ اردو نتیشور کالج، مظفر پور نے ایک بار پھر اپنی علمی روایت کو برقرار

رکھتے ہوئے شاندار کامیابی حاصل کی ہے۔ شعبے کے چار ہونہار طلبا اسلم رحمانی، رقیہ خاتون، رابعہ خاتون اور تسنیم فاطمہ ملک کی ممتاز دانش گاہ جواہر لال نہرو یونیورسٹی (جے این یو)، نئی دہلی میں ایم اے اردو میں داخلے کے لیے منتخب ہوئے ہیں، جب کہ غلام علی اور فرینہ پروین دہلی یونیورسٹی میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب رہے ہیں۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسلم رحمانی، رقیہ خاتون اور رابعہ خاتون نے گزشتہ سال بھی سی یو ای ٹی (CUET) امتحان نمایاں نمبروں سے کوالیفائی کیا تھا، تاہم بہار یونیورسٹی کے تعلیمی سیشن میں تاخیر کے باعث وہ جے این یو میں بروقت داخلہ حاصل نہ کر سکے تھے۔ ان طلبا نے ہمت نہیں ہاری اور ایک بار پھر محنت و عزم سے کامیابی حاصل کر کے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوالیا۔ وہیں فرینہ پروین نے بی اے آنرس انگریزی میں کیا تھا لیکن اردو پڑھنے کے شوق میں انہوں نے سی یو ای ٹی کے لیے اردو کا انتخاب کیا، سال بھر تیاری کی اور کامیاب ہو کر یہ بتا دیا کہ اگر عزم صادق ہو تو کامیابی مقدر ہوتی ہے۔ طلبا کی نمایاں کامیابی پر کالج کے پرنسپل پروفیسر منوج کمار اور صدر شعبۂ اردو کامران غنی صبا نے مبارکباد پیش کرتے ہوئے طلبا کے روشن تعلیمی مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ پروفیسر منوج کمار نے کہا کہ شعبۂ اردو کے طلبا کی مسلسل کامیابیوں نے شعبہ کو ایک معتبر شناخت عطا کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نتیشور کالج ہمیشہ سے معیاری تعلیم اور طلبا کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہا ہے۔ شعبۂ اردو کی یہ کامیابی پورے کالج کے لیے باعثِ فخر ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف طلبا کے لیے ایک روشن مستقبل کی نوید ہے بلکہ مظفر پور کے تعلیمی حلقے میں بھی ایک خوش آئند اور حوصلہ افزا پیغام ہے۔ مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ پروفیسر منوج کمار نے کہا کہ شعبۂ اردو کے طلبا کی مسلسل کامیابیوں نے شعبہ کو ایک معتبر شناخت عطا کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ نتیشور کالج ہمیشہ سے معیاری تعلیم اور طلبا کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہا ہے، شعبۂ اردو کی یہ کامیابی پورے کالج کے لیے باعثِ فخر ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف طلبا کے لیے ایک روشن مستقبل کی نوید ہے بلکہ مظفر پور کے تعلیمی حلقے میں بھی ایک خوش آئند اور حوصلہ افزا پیغام ہے۔ مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔ پروفیسر منوج کمار نے کہا کہ شعبۂ اردو کے طلبا کی مسلسل کامیابیوں نے شعبہ کو ایک معتبر شناخت عطا کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ نتیشور کالج ہمیشہ سے معیاری تعلیم اور طلبا کی ہمہ جہت ترقی کے لیے کوشاں رہا ہے، شعبۂ اردو کی یہ کامیابی پورے کالج کے لیے باعثِ فخر ہے۔ یہ کامیابی نہ صرف طلبا کے لیے ایک روشن مستقبل کی نوید ہے بلکہ مظفر پور کے تعلیمی حلقے میں بھی ایک خوش آئند اور حوصلہ افزا پیغام ہے۔

ووٹر کے مکمل معائنہ کے لیے تمام BLOs کو تربیت دی گئی

بہارشریف (اے این بی) آنے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے

لیے تمام متعلقہ الیکٹورل رجسٹریشن افسران 171 استھانواں اسمبلی، 172 بہارشریف اسمبلی، 173 راجگیر (ایس سی) اسمبلی، 174 اسلام پور اسمبلی، 175 ہلسا اسمبلی حلقہ، 176- نالندہ اسمبلی، 177 ہرنوت اسمبلی حلقہ۔ نالندہ ضلع کے تحت ووٹر لسٹ خصوصی نظر ثانی مہم 2025 سے متعلق متعلقہ بی ایل اوز کو ٹریننگ دی گئی۔ ٹریننگ کے دوران بتایا گیا کہ اسپیشل انٹینسیو ریویژن پروگرام کے تحت متعلقہ بی ایل او گھر گھر جا کر ووٹر لسٹ میں شامل ہونے والے تمام اہل شہریوں کے ناموں کی تصدیق کریں گے۔ خصوصی نظر ثانی پروگرام کا بنیادی مقصد ہے کہ آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کے انعقاد کے لیے انتخابی فہرست (ER) کی دیانت کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ تمام اہل شہری ووٹر لسٹ میں شامل ہوں اور کوئی اہل ووٹر نہ ہو اس بات کو یقینی بنانا کہ کوئی بھی نا اہل ووٹر ووٹر لسٹ میں شامل نہ ہو۔ مردہ/شفٹ/غیر حاضر ووٹرز کے ناموں کو حذف کرنا۔

سارن میں نکسلی جتیندر رام گرفتار

چھپرہ: بہار کے سارن ضلع کے دریاپور تھانے کی پولیس نے بدنام زمانہ نکسلی جتیندر رام عرف اٹل کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے سنیچر کو یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر تھانہ پولیس نے ڈیہی سیرومن گاؤں میں چھاپے ماری کر مکیر تھانہ علاقہ کے ڈیہی سیرومن گاؤں باشندہ نکسلی جتیندر رام عرف اٹل کو گرفتار کیا ہے۔

ارریہ میں موٹے اناج کے بے پناہ امکانات ہیں: ڈاکٹر آر کے سہانے

ارریہ: (اے این بی) ان دنوں زرعی یونیورسٹی صبور بھاگلپور کے ڈائریکٹر ڈاکٹر آر کے سہانے ارریہ ضلع کے دورے پر ہیں، اپنے دورے کے دوران گزشتہ کل انہوں نے ارریہ ضلع کے موٹے اناج کی کھیتی کا معائنہ کیا، اس معائنے کے دوران ان کے ساتھ زرعی سائنس سینٹر (کرشی وگیان کیندر) ارریہ کے زرعی سائنسدان ڈاکٹر ونود کمار سمیت دیگر عملہ موجود تھے۔ موٹے اناج کی کھیتی کے معائنہ کے دوران اپنی بات چیت میں ڈاکٹر آر کے سہانے نے کہا کہ مستقبل موٹے اناج کا ہے اور ارریہ ضلع میں موٹے اناج کے بے پناہ امکانات ہیں اور اس کی کاشت کے لئے کرشی وگیان کیندر ارریہ یہاں کے کسانوں کی تکنیکی مدد فراہم کرے گا اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرے گا تا کہ کاشتکار زیادہ سے زیادہ موٹے اناج کی کھیتی کر سکیں۔ آپ نے مزید کہا کہ جوار کسی زمانے میں روایتی غذا کا حصہ تھے۔ پچھلی کئی دہائیوں میں چاول، گندم (گیہوں) اور مکئی جیسی فصلوں نے تیزی سے باجرے کی جگہ لے لی۔ کاشتکاروں اور صارفین کی تعداد میں کمی آئی۔ اب باجرا واپسی کر رہا ہے۔ یہ نہ صرف غذائیت سے بھرپور ہے، بلکہ موسم کے بدلتے ہوئے پیٹرن کے درمیان کسانوں کے لئے محفوظ اور زیادہ کفایتی بھی ثابت ہو سکتا ہے۔ جوار، باجرہ، مکئی، جو، انگلی باجرا اور دیگر چھوٹے جوار جیسے کوڈو، لومڑی، پردسو اور بارنیارڈ کو اجتماعی طور پر موٹے اناج کہا جاتا ہے اور جوار، باجرہ، مکئی اور چھوٹے باجرے (بارنارڈ باجرا، پردسو باجرا، کوڈو باجرا اور لومڑی جوار) کو غذائی اناج بھی کہا جاتا ہے۔ واضح رہے کہ اس سلسلے میں، کرشی وگیان کیندر ارریہ میں بڑے پیمانے پر موٹے اناج کی کاشت کی جا رہی ہے، جو اس وقت بنیادی طور پر ساوا اور راگی پر مشتمل ہے۔ جوار کی کاشت اہم ہے کیونکہ یہ نہ صرف غذائیت سے بھرپور ہیں بلکہ موسمیاتی تبدیلیوں کو برداشت کرنے کے ساتھ ساتھ پانی کی بھی کم ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ جوار صحت کے لئے بھی بہت فائدہ مند ہے۔ باجرے کی کاشت کے فوائد: غذائیت سے بھرپور: جوار گندم اور چاول سے زیادہ غذائیت سے بھرپور ہوتے ہیں، جیسے کہ پروٹین، فائبر، وٹامنز اور معدنیات۔ موسمیاتی تبدیلیوں کو برداشت کرنے والا: جوار کم پانی اور ناقص مٹی میں بھی اگایا جا سکتا ہے، جو موسمیاتی تبدیلیوں کے دور میں غذائی تحفظ کے لیے اہم بناتا ہے۔

ایس سی اور ایس ٹی بستیوں میں خصوصی ترقیاتی کیمپوں کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایس سی اور ایس ٹی فلاح محکمہ کی طرف سے دی گئی ہدایت کی روشنی میں اور ضلع مجسٹریٹ مسٹر انشول کمار آئی اے ایس کی رہنمائی میں ہفتہ کے روز پورنیہ ضلع کے 14 بلاکوں کی 32 پنچایتوں میں ڈاکٹر امبیڈکر سماگرا سیوا ابھیان کے تحت ایس سی اور ایس ٹی بستیوں میں خصوصی ترقیاتی کیمپوں کا انعقاد کیا گیا۔ بقیہ 6 بلاکس عامور، بیسا، بیسی، روپولی، بھوانی پور اور بنمانکھی میں، تمام پنچایتوں میں پہلے ہی کیمپ کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔ اس خصوصی ترقیاتی کیمپ میں 17 محکموں کی 22 خدمات سے متعلق ایس سی اور ایس ٹی کنبوں سے درخواستیں وصول کی گئیں اور کیمپ میں ہی کئی درخواستوں کا نمٹا بھی لیا گیا۔ پبلک ڈسٹری بیوشن سسٹم سے متعلق آج کے ہفتہ کے کیمپ میں کل 414 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 201 درخواستیں نمٹا دی گئیں۔ آنگن واڑی سے متعلق آج کے کیمپ میں کل 19 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 19 کو نمٹا دیا گیا۔ آج کے کیمپ میں پیدائش اور موت کے سرٹیفکیٹ سے متعلق کل 587 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 401 درخواستیں نمٹا دی گئیں۔ ای شرم کارڈ سے متعلق آج کے کیمپ میں کل 105 درخواستیں موصول ہوئیں جن میں سے 102 کو نمٹا دیا گیا۔ آیوشمان بھارت کارڈ/صحت کیمپ سے متعلق آج کے کیمپ میں کل 281 درخواستیں موصول ہوئیں، جن میں سے 281 کو نمٹا دیا گیا اور ادویات تقسیم کی گئیں۔

ٹیچر ٹرانسفر پالیسی پر اساتذہ ناراض، حکومت پر من مانی کا الزام

چھپرہ: ریاستی حکومت کی جانب سے اساتذہ کے لیے لاگو کی گئی نئی باہمی ٹرانسفر پالیسی کی مخالفت تیز ہو گئی ہے۔ ٹیچر لیڈر سمریندر بہادر سنگھ نے اس پالیسی کو اساتذہ کے ساتھ ناانصافی قرار دیتے ہوئے پرانے نظام کو فوری بحال کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ اس سے قبل تمام زمروں کے اساتذہ کے تبادلے قواعد کے مطابق جون اور دسمبر کے مہینوں میں کیے جاتے تھے۔ لیکن موجودہ حکومت نے یہ سلسلہ ختم کرتے ہوئے من مانے طریقے سے اساتذہ کے تبادلے کا حکم جاری کر دیا ہے۔ انہوں نے انوکمپا تقرریوں پر بھی سوالات اٹھائے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ یہ کیسا بد قسمتی کا اصول ہے کہ استاد کی موت سے پہلے ہی اس کے زیر کفالت افراد ٹریننگ اور سی ٹی ای ٹی کر لیں اور بی پی ایس سی کوالیفائی کریں تب انوکمپا کا فائدہ اٹھائیں۔ حکومت انوکمپا کمیٹی کے قواعد کے مطابق زیر کفالت افراد کو نوکریاں دے۔ احتجاج کرنے والوں میں سنجے یادو، نظام احمد، حوالدار مانجھی، رنجیت سنگھ، ستیہ نارائن ساہ، ابھیشیک دویدی، جتیندر سنگھ، اندرجیت مہتو، راہل رنجن سنگھ، سوریا دیو سنگھ، انوج یادو، انیل داس، منٹو مشرا، پیوش تیواری، ونائک یادیو، سانو کمار، راؤ سنگھ، ونائیک سنگھ، نظام احمد، پنکج پرکاش سنگھ، شوکت علی انصاری، انکت سنگھ، سمن پرساد کشواہا اور فیروز اقبال وغیرہ شامل ہیں۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۲۹/جون ۲۰۲۵ء

غزہ میں ہر روز بمباری ہر دن سینکڑوں ہلاکتیں اور ساری دنیا اپنے آپ میں مگن

ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ کی آگ ٹھنڈی پڑ گئی یا امریکہ کی ہدایت پر دونوں ملکوں نے سیز فائر منظور کیا جیسا معاملہ ہند پاک جنگ میں دیکھا گیا تھا جب پاکستانی دہشت گردوں نے پہلگام میں دو درجن سے زائد سیاحوں کا قتل عام کر دیا تھا جس کے خلاف انڈیا نے آپریشن سیندور شروع کیا اور دہشت گردوں کے 9 اہم ٹھکانوں کو ٹھکانے لگا دیئے جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان باقاعدہ جنگ شروع ہوگئی اور اس سے پہلے کہ جنگ نیوکلیائی جنگ میں تبدیل ہوتی، امریکہ نے دونوں ملکوں کو گھسیٹ کرالگ الگ کر دیا اور تجارتی بلیک میلنگ کے ذریعہ سیز فائر کرا دیا جس کا اعتراف ٹرمپ نے خود 18 ویں مرتبہ کیا اور یہ مطالبہ بھی کیا کہ اس کار خیر کے عوض میں انہیں نوبل انعام برائے امن تو ملنا ہی چاہئے پھر ایران میں اسرائیل نے حملے کئے اور اس کے ایٹمی تنصیبات کو نشانہ بنایا جس کی ہدایت امریکی صدر سے ملی تھی اور اس کے حملے میں اگرچہ ایران کے ایٹمی تنصیبات کے آس پاس کافی نقصان ہوا جس کا اندازہ ابھی لگایا نہیں جا سکا ہے جواباً ایران نے اسرائیل کے خلاف بلیسٹک میزائل سے حملے کئے اور اس کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ کو ہڑپا اور موہن جوڈارو کا کھنڈر بنا دیا اور ایران کے خطرناک تیور کا اندازہ لگاتے ہی امریکہ بھی جنگ میں کود پڑا کیونکہ ٹرمپ اور نیتن یاہو دونوں ایک ہی فطرت کے ہیں، دونوں صیہونی ہیں اور دونوں کے خاندان کا پس منظر تاریکی میں ہے جس کی کھوج چل رہی ہے اور ایران نے جب دیکھا کہ امریکہ اور اسرائیل خاص طور پر اس کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کا خاتمہ کرنے کی سازش تیار کر چکے ہیں تو ایران نے دوسرے ممالک میں امریکی تنصیبات کو نشانہ بنا کر امریکہ اور اسرائیل کو مشترکہ طور پر چیلنج کر دیا اور امریکی حکام کو اندازہ ہوا کہ امریکہ کے لئے ایران ایک زبردست خطرہ ہے اور وہ کچھ بھی کر سکتا ہے کیونکہ ایرانیوں کو اپنے مرنے یا تباہ ہونے کا خوف نہیں ہے اور وہ کسی بھی حالت میں اپنے دشمن کو ختم کرنے اور اس کا تیا پانچہ کرنے کے لئے تیار ہے۔ لہذا سازشیوں کے وشو گرو ٹرمپ نے فوراً سیز فائر کا منتر پڑھا اور اسرائیل نے اس سیز فائر کا کھلے دل سے استقبال کیا کیونکہ اسے اپنی مکمل تباہی سامنے نظر آنے لگی تھی۔ بہر کیف ایران اور اسرائیل جنگ تھم گئی، انڈیا اور پاکستان جنگ بھی صرف 88 گھنٹوں تک چلی، لیکن یوکرین اور روس کی جنگ جاری ہے اور گزشتہ تین برسوں سے چلی آ رہی اس جنگ میں یوکرین نے کس طرح سے روسی حملوں کا جواب دیا ہے یہ بذات خود ایک سوال ہے، لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑ رہا ہے کہ اسرائیل ہر روز غزہ میں بمباری کر رہا ہے اور یومیہ 80 سے 90 فلسطینیوں کو شہید کر رہا ہے اور فلسطین کے لئے آواز اٹھانے والا کوئی نہیں۔ ایران نے تو اپنے دفاع کے لئے اسرائیل سے مقابلہ کیا لیکن غزہ میں جو موت کا کھیل جاری ہے اور امریکہ کی ناجائز اولاد اسرائیل ہر روز خون کی ندی بہا رہا ہے اس کے حق میں بولنے والا کوئی نہیں۔ اس موقع پر اگر ایران فلسطینیوں کے لئے ڈھال بن کر کھڑا ہو جاتا تو شاید اسرائیل کی یہ جرات نہ ہوتی کہ وہ ہر روز قتل و غارتگری کا ڈرامہ اسٹیج کرتا۔ آخر اب غزہ میں رہا کیا ہے سوائے زخمی مرد و خواتین، شاید اب بچے بھی وہاں نہیں رہے، ان سبھوں کو اسرائیل نے موت کی نیند سلا دیا ہے اور دنیا دیکھ رہی ہے کہ اسرائیل کس طرح معصوموں کی نسل کشی کر رہا ہے، عرب ممالک کی اس خاموشی اور دوغلی فطرت کا اندازہ دنیا کو اب پتہ چلا ہے اور وہ اب تک عرب قوم کو غیور اور انصاف پسند سچے سمجھتے تھے لیکن کیا معلوم تھا کہ یہ عرب امریکہ کے آگے اس طرح سے سرنگوں ہیں اور جب بھی بات اٹھتی ہے وہ انتہائی مکاری کے ساتھ دبے لفظوں میں اسرائیل کی مذمت کرتے ہیں اور ساتھ ہی دوسرے اسلامی ممالک کی خاموشی بھی بڑی حیرت انگیز ہے آخر وہ کس طرح سے فلسطینیوں کے قتل عام کو خاموشی کے ساتھ دیکھ رہے ہیں اور انہیں اس کی پرواہ بھی نہیں کہ ان کی اس خاموشی کو دنیا کس نظر سے دیکھ رہی ہے۔ ڈونالڈ ٹرمپ جو انڈیا۔ پاکستان اور ایران۔ اسرائیل جنگ کو ختم کرانے کا کریڈٹ لے رہا ہے وہ کس طرح سے اسرائیل کو اس قتل عام کی اجازت دے رہا ہے، ایسے ظلم کو دیکھتے ہوئے بھی آسمان پھٹ نہیں پڑتا اور زمین دھنس نہیں جاتی اسی پر حیرت ہے کہ ایک شخص جس کا نام نیتن یاہو ہے وہ 65 ہزار فلسطینیوں کے قتل عام میں ملوث ہے اور دنیا جھک کر اسے سلام کر رہی ہے۔ (خ الف ف)

مولانا علی میاںؒ کچھ یادیں کچھ باتیں

عبدالعزیز

۱۹۷۱ء کی بات ہے راقم الحروف کلکتہ یونیورسٹی میں علم السیاسیات (Pol.Sc) کا طالب علم تھا۔ بنگلہ دیش معروض وجود میں آچکا تھا۔ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی المعروف مولانا علی میاں عمر خاں صاحب کی طلبہ تنظیم ایم ایس اے (MSA) کی دعوت پر بنگلہ دیش کا دورہ کرتے ہوئے کلکتہ ایم ایس اے ہی کے کئی پروگراموں میں شرکت کیلئے تشریف لائے تھے۔ پہلا پروگرام مسلم انسٹی ٹیوٹ ہال میں مولانا کا خطاب عام تھا۔ راقم سطور کا پہلا اتفاق تھا مولانائے محترم کی تقریر سننے کا اور قریب سے دیکھنے کا مگر ان کی کئی کتابیں پڑھ چکا تھا اور ان کے بارے میں بہت کچھ سننے سنانے کا موقع بھی ملا تھا۔ تقریر کے شروع میں مولانا نے اپنی نوزائیدہ تنظیم حلقہ پیام انسانیت کا تعارف کرایا اور کہا کہ "آج ہندستان میں ایک ایسی جماعت کی ضرورت ہے جو تنہائی میں بھی سیاست کا نام نہ لے۔" تقریر ابھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ مولانا نے بالکل اس کے برعکس بات بیان کر دی کہ "اسی ملک میں مسلمانوں نے آٹھ ساڑھے آٹھ سو سال حکومت کی تھی آج بھی اگر ہمارے نوجوان آگے بڑھیں تو ملک کی زمام کار ان کے ہاتھوں میں آسکتی ہے۔ تقریر کے اختتام کرتے ہوئے مولانا نے خواہش ظاہر کی کہ لوگ ان کے حلقہ پیام انسانیت کا ممبر بنیں اور ان کا ساتھ دیں۔ دوسرے دن دفتر حلقہ جماعت اسلامی ہند میں مولانا انیس الرحمٰن قاسمی صاحب (بھاگلپور) جو مولانا علی میاں کے عقیدتمندوں میں سے تھے ان سے مولانائے محترم کی تضاد بیانی کا تذکرہ کیا تو مولانا قاسمی نے کہا کہ مولانا سی ایم او ہائی اسکول کے ایک کمرہ میں ٹھہرے ہوئے ہیں اچھا ہوتا کہ مولانائے محترم سے ملاقات کی جاتی اور مولانا ہی سے اس تضاد بیانی کی وضاحت کی درخواست کی جاتی۔ ہم نے دیکھا موقع غنیمت ہے۔ ہم لوگ حاضر ہوئے۔ آداب وسلام کے بعد مولانائے محترم کے پاس بیٹھ گئے۔ غالباً مولانا اس وقت اپنی ایک کتاب "منصب نبوت" کا اپنے ایک معاون کو املا کرا رہے تھے۔ مولانا سے ہم نے ادب واحترام کے ساتھ تضاد بیانی کا تذکرہ چھیڑ دیا اور کہا کہ مولانا آپ نے ایک طرف سیاست کو تنہائی میں بھی زبان پر لانے سے روکتے ہیں اور دوسری طرف آپ نے ایک ایسی سیاست کا تذکرہ فرمایا جو تاریخ کا حصہ بن چکی ہے۔ اور وہ سیاست جو نہ اسلام کی صحیح نمائندگی کرتی ہے اور نہ مسلمانوں کی۔" مولانا سنتے ہی سنبھل کر بیٹھ گئے اور فوراً کہا کہ "زور خطابت میں زبان سے یہ بات نکل گئی اسے لغزش زبان (Slip of Tongue) ہی کہہ سکتے ہیں' آپ کی پکڑ بجا ہے۔" مولانا کے اس اعتراف سے ہمارا حوصلہ بڑھ گیا ہم نے دوسرا سوال کر ڈالا "مولانا آپ جماعت اسلامی میں بھی رہے اور تبلیغی جماعت میں بھی' ان دونوں میں آپ کے رہنے کا تجربہ ہوا ہوگا پھر بھی آپ نے ایک تیسری جماعت حلقہ پیام انسانیت کی "تشکیل کی ہے آخر کیا وجہ ہے؟"

مولانا نے جواب میں کہا کہ "جہاں تک تبلیغی جماعت کا سوال ہے وہ غیر مسلم دنیا کو مخاطب کرنے کی اہلیت نہیں رکھتی اور جماعت اسلامی سیاست زدہ ہو چکی ہے اس لئے وہ بھی غیر مسلم آبادی کو خطاب کرنے سے قاصر ہے۔ اس لئے مجھے حلقہ پیام انسانیت کی تشکیل کرنی پڑی تا کہ ہم غیر مسلمانوں کو خطاب کر سکیں اور مسلمانوں سے قریب لاسکیں۔"

مولانائے محترم کو جب ہم نے بتایا کہ جماعت اسلامی ہند خدمت خلق کا وسیع پیمانے پر کام کرتی ہے اور بلا امتیاز مذہب وملت کرتی ہے تو غیر مسلمانوں سے اس کی قربت آسانی سے ہو جاتی ہے اور غیر مسلم بھی اسلام اور مسلمانوں سے قریب آنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہیں کرتے۔

اس پر مولانا نے فرمایا کہ "آپ صحیح کہہ رہے ہیں اگر خدمت خلق کا کام انجام دیا جائے تو غیر مسلم حضرات قریب آسکتے ہیں غلط فہمیوں کا ازالہ بھی ہو سکتا ہے مولانا نے اپنا تجربہ بتاتے ہوئے کہا کہ ٹرین میں دوران سفر ایسے کئی مواقع آئے جب میں نے غیر مسلم بھائیوں کو اپنی ٹوکری سے نکال کر پھل وغیرہ کھلایا تو ان میں اپنائیت کا جذبہ پیدا ہو گیا اور میرا یہ عمل ربط وتعلق کا ذریعہ بن گیا۔ اس طرح بعض اسٹیشنوں پر میرے رفقاء نے ٹفن کیریئر میں کھانا دیا تو اس میں بھی بعض اوقات میں نے شرکت کی دعوت دی بعض نے قبول کیا اور بعض نے گریز کیا لیکن اس سے ربط پیدا ہو گیا۔

دو سوالات ہمارے ذہن میں مزید کلبلا رہے تھے مگر ان سوالوں کیلئے ہمت درکار تھی ہم اسے جٹانے میں لگے ہوئے تھے۔ کچھ ہمت ہوئی تو ہم نے مولانا سے پوچھا کہ مولانا ایک دو ضروری باتیں مزید دریافت کرنے کی اجازت چاہتا ہوں۔ مولانائے محترم نے فراخدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا

"ضرور فرمایئے"

"مولانا! قرآن مجید میں کیا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کو انسانیت کی طرف بلانے کی بات کہی ہے یا کہیں قرآن مجید میں انسانیت کی بات کہی گئی ہے؟" ہم نے سوال کیا "جی ہاں!" مولانا نے فرمایا:

پھر مولانا نے قرآن مجید کی سورہ آل عمران کی آیت نمبر ۱۰۳ پڑھ کر سنائی اور کہا کہ اس میں انسانیت کی بات کہی گئی ہے۔

ہم نے مولانا کی بات سے اتفاق نہ کرتے ہوئے کہا مولانا یہاں نعمت اسلام کی بات کہی گئی ہے اور ایمان لانے والوں کو دین اسلام کی رسی مضبوطی سے پکڑنے کی ہدایت کی گئی، تفرقہ وانتشار سے بچنے کی تنبیہ کی گئی ہے اور یہ یاد دلایا گیا ہے کہ "اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے، تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دل جوڑ دیئے اور اس کے فضل وکرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے۔ اللہ نے تم کو اس سے بچالیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آجائے"۔

مولانا خموشی سے سنتے رہے پھر کہنے لگے کہ اس میں انسانیت کی بھی بات کہی گئی ہے۔

مولانا کی بزرگی اور عظمت وعلمیت کے پیش نظر ہم نے موضوع کو موضوع بحث بنانے سے گریز کرتے ہوئے کہا مولانائے محترم آپ کی تاریخ پر خاص طور سے اسلامی تاریخ پر گہری نظر ہے۔ آپ نے بنگلہ دیش کے واقعہ کو کربلا کے واقعہ سے بھی بڑا سانحہ کہا ہے اور وہاں سے ابھی سفر کر کے واپس ہوئے ہیں آپ کی توجہ اس حقیقت کی طرف مبذول کرانا چاہتے ہیں کہ وہاں تمام مسلم جماعتیں لسانی عصبیت کی شکار ہوگئیں صرف جماعت اسلامی بنگلہ دیش (مشرقی پاکستان) اس عصبیت کا شکار نہیں ہوئی کیا یہ غور وخوض کا موضوع نہیں ہے کہ مسلم جماعتوں کی طرف سے اپنی جماعتوں کے کارکنوں کو تربیت وتزکیہ کی جو تعلیم دی جا رہی ہے وہ امتحان وآزمائش کی گھڑی میں اسلام کی کسوٹی پر پوری نہیں اترتی۔

مولانا نے کہا "اس پر میں نے غور نہیں کیا ہے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے بعد ہی غور وخوض سے کام لوں گا پھر کسی نتیجہ پر پہنچنے کی کوشش کروں گا۔ مولانا کا ہم لوگوں نے شکریہ ادا کیا، دعا کی درخواست کی اور رخصت ہوئے۔

☆☆☆☆☆

کڑھائی والے پرس اور بُرج پر بے وفائی: فرانس کا شاہی سکینڈل جو انگلستان کے ساتھ سو سالہ جنگ کی وجہ بنا

وقار مصطفیٰ

'میرے بھائیوں کی بیویاں ان سے بے وفائی کر رہی ہیں۔'

ازابیلا نے یہ بات اپنے والد فرانس کے بادشاہ فِلپ چہارم کو بتائی تو سنہ 1314 کی وہ سرد اور تاریک شام انھیں اور اندھیری لگنے لگی۔ مغربی یورپ کے اس ملک میں اپنے خاندان کی 400 سالہ حکمرانی کی بقا کے لیے، فلپ نے اپنی اولاد کی شادیاں یہ سوچ کر کی تھیں کہ سیاسی اتحاد بنیں اور تخت کے وارث پیدا ہوں۔

فرانس کے بادشاہ فِلپ چہارم نے اپنی بیٹی ازابیلا کا بیاہ انگلستان کے بادشاہ ایڈورڈ دوم سے کیا تا کہ کچھ علاقوں کا تنازع حل کیا جا سکے۔ بیٹوں میں لوئی کی شادی ڈیوک آف برگنڈی کی بیٹی مارگریٹ سے اور چارلس کی شادی کاؤنٹ آف برگنڈی کی بیٹی بلانش سے، اور بلانش کی بہن جون کی فِلپ سے ہوئی۔ تاریخ دان آسکر ہیراڈن لکھتے ہیں کہ 'لوئی اور مارگریٹ کے تعلق میں سرد مہری تھی اور چارلس بلانش پر رعب رکھتے تھے۔ صرف جون اور

فلپ کی شادی شدہ زندگی ہی خوشگوار تھی کیونکہ ازابیلا کی شادی بھی مشکلات کا شکار رہی۔'

ویئرَ ایلیسن اپنی کتاب 'ازابیلا: شی ولف آف فرانس، کوئین آف انگلستان' میں لکھتے ہیں کہ 'ازابیلا اکثر اپنے انگریز شوہر کے ساتھ شادی میں پیش آنے والے مسائل کے حل کے لیے اپنے والد کے پاس مدد کے لیے جاتی تھیں۔'

شاہی خواتین کو دیے گئے پرسوں کا سورماؤں کے پاس سے ملنا

سنہ 1313 میں ازابیلا نے اپنے شیر خوار بیٹے، انگلستان کے مستقبل کے بادشاہ ایڈورڈ سوم، کے ساتھ پیرس کا دورہ کیا۔ اس دورے میں ایک پتلی تماشے (پپٹ شو) کے بعد ازابیلا نے اپنی بھابھیوں کو کشیدہ کاری والے پرس تحفے میں دیے۔

ایلیسن کے مطابق اگلے سال 'ازابیلا کا اپنے میکے پھر چکر لگا تو انھوں نے دیکھا کہ ان کی بھابھیوں کے ساتھ دو نارمن سورما بھائیوں، فلپ اور گوٹیر ڈی اونے نے ان کے تحفے میں دیے گئے پرس اپنے اپنے کمر بند میں اُڑسے ہوئے ہیں۔ "ازابیلا نے ان تحائف کے سورماؤں کے پاس ہونے کو ان کے اپنی بھابھیوں کے ساتھ ناجائز تعلق کی علامت جانا اور اپنے والد کو اس سے آگاہ کیا۔'

حالانکہ یہ کشیدہ کاری والے پرس ناجائز تعلق کا کافی ثبوت نہیں تھے۔

اگرچہ قرون وسطیٰ میں خواتین کا سورماؤں کو ایسے تحائف دینا اکثر پیار کے اظہار کے طور پر دیکھا جاتا تھا، مگر بادشاہ کو اس سے زیادہ مضبوط ثبوت کی ضرورت تھی۔ فلپ چہارم نے اپنی بہوؤں اور دونوں سورماؤں کی جاسوسی کا حکم دیا۔

جلد ہی، ان کے پاس اطلاعات تھیں کہ تینوں خواتین وسطی پیرس میں دریائے سین پر ایک محافظ بُرج، 'توردے نیسل'، میں ان دونوں بھائیوں سے ملتی تھیں۔

اذیت ناک موت اور سزائیں: ایلیسن لکھتے ہیں کہ 'دونوں بھائیوں کو گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔ تشدد کے بعد انھوں نے 19 اپریل 1314 کو شاہی بہوؤں کے ساتھ جنسی تعلقات کا اعتراف کیا۔ زیادہ تر تاریخی روایات متفق ہیں کہ پہلے ان کے 'جنسی اعضا' کاٹ دیے گئے اور پھر یا تو ان کے چار ٹکڑے کر دیے گئے یا کھال ادھیڑ کر پھانسی دی گئی۔

بلانش اور مارگریٹ کا مقدمہ پیرس پارلیمان نے سنا اور انھیں مجرم قرار دے کر ان کے سر منڈوائے گئے اور قید کر دیا گیا۔

پارلیمان نے جون کو معصوم قرار دیا لیکن چونکہ وہ ان معاملات سے آگاہ تھیں، اس لیے انھیں گھر میں نظر بندی کی سزا دی گئی۔ اس کے باوجود ان کے شوہر کی حمایت ان کے لیے برقرار رہی۔

یہ واقعہ فلپ چہارم کے لیے ایک شدید صدمے کا باعث بنا اور بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ اسی صدمے نے اسی سال کے آخر میں ان کی موت میں کردار ادا کیا۔

تخت کی جنگ:

بادشاہ فلپ چہارم کی موت کے بعد ان کے تین بیٹے ایک کے بعد ایک بادشاہ بنے، لیکن ان کی حکومتیں طویل عرصے تک نہ چل سکیں، اور کسی بھی بیٹے کا کوئی وارث نہیں تھا جو بادشاہی سنبھال سکتا۔ یہ جانشینی کا بحران فرانس میں طاقت کی جدوجہد اور بیرونی حملوں کا راستہ ہموار کرنے کا سبب بنا۔ فلپ چہارم کی نومبر 1314 میں موت کے بعد لوئی نے ان کی جگہ لے لی اور مارگریٹ فرانس کی ملکہ تو بن گئیں لیکن اپریل 1315 میں وہ قید ہی میں مریں اور لوئی نے کچھ ہی دنوں بعد دوبارہ شادی کر لی، جس سے یہ شبہ پیدا ہوا کہ مارگریٹ کو ممکنہ طور پر گلا گھونٹ کر قتل کیا گیا ہے۔

جان ویکنز 'انسائیکلوپیڈیا آف دی ہنڈرڈ ایئرز آف وار' میں لکھتے ہیں کہ جب لوئی 1316 میں اچانک وفات پا گئے، تو تخت کے لیے ان کی بیٹی جو کو حالیہ سکینڈل کے پس منظر میں ان کی ولدیت پر شک وشبہ کا سامنا کرنا پڑا اور فرانسیسی اشرافیہ تخت پر کسی عورت کے بیٹھنے کے تصور کے بارے میں روز بروز زیادہ محتاط ہو رہی تھی۔ 'چنانچہ لوئی کے بھائی فلپ نے پہلے بطور نگران (ریجنٹ) کے اقتدار سنبھال لیا کیونکہ دوسری شادی سے لوئی کے بعد از وفات پیدا ہونے والے بچے ژاں کی ولادت متوقع تھی۔ لیکن پھر اس نومولود کی چند دنوں میں موت کے بعد، فلپ خود بادشاہ بن گئے۔'

فلپ نے اپنی بھتیجی سے تخت چھیننے کے لیے قدیم فرینکش سالک قانون کو استعمال کیا جو عورت کی حکمرانی سے روکتا تھا۔ جب انھوں نے 1317 میں فلپ پنجم کے طور پر اپنی حکومت شروع کی تو جون ملکہ بن گئیں۔

جوناتھن سمپشن اپنی کتاب 'دی ہنڈرڈ ایئرز وار: ٹرائل بائی بیٹل' میں لکھتے ہیں کہ فلپ بھی غیر متوقع طور پر کم عمری ہی میں وفات پا گئے۔ ان کی اولاد بھی صرف بیٹیاں تھیں، لہٰذا سالک قانون کی پابندی کا مطلب یہ تھا کہ تخت ان کے چھوٹے بھائی چارلس کو منتقل ہو گیا، جنھوں نے 1322 میں تخت سنبھالا۔ آٹھ سال قید کے بعد، بلانش کو رہا کیا گیا۔ چارلس سے ان کی شادی مئی 1322 تک برقرار رہی اور اس کے بعد پوپ نے اس شادی کو منسوخ کر دیا۔ ان کی حتمی قسمت نامعلوم ہے۔

'چارلس نے تاج پوشی کے بعد دوبارہ شادی کی، لیکن وہ بھی زیادہ عرصہ زندہ نہ رہ سکے اور بغیر کسی بیٹے وارث کے وفات پا گئے۔' اس کے بعد سالک قانون کی تشریح نے فرانس میں جانشینی کے معاملے کو مشکوک بنا دیا۔ اگرچہ چارلس آف ویلوآ کے بیٹے، فلپ آف ویلوآ نے فرانسیسی اشرافیہ کی حمایت سے تخت پر دعویٰ کیا، لیکن انگلستان کی ملکہ ازابیلا کے بیٹے، ایڈورڈ سوم نے بھی اپنا حق جتایا۔

اور پھر سو سالہ جنگ: مورخ پریویتے آرٹن کے مطابق ازابیلا نے اپنے بیٹے کے لیے فرانس کے تخت کا دعویٰ قریبی خونی رشتے کے اصول کے تحت کیا، لیکن فرانسیسی اشرافیہ نے اس دعوے کو مسترد کر دیا۔

'ان کا موقف تھا کہ سالک قانون کے تحت ازابیلا کسی ایسے حق کو منتقل نہیں کر سکتیں جو خود ان کے پاس نہیں تھا۔ چنانچہ فرانسیسی امرا کے ایک اجلاس نے فیصلہ دیا کہ تختِ فرانس کسی مقامی فرانسیسی کو ملنا چاہیے، نہ کہ ایڈورڈ کو۔'

'تخت چارلس کے پدری نسب سے کزن، فلپ، کاؤنٹ آف ویلوآ، کو منتقل کر دیا گیا۔ ایڈورڈ نے اس پر احتجاج کیا، لیکن بالآخر انھوں نے سرِ تسلیم خم کیا اور ایک علاقے گیسکونی کے لیے باقاعدہ خراج پیش کیا۔ تاہم، فرانس کے ساتھ ایڈورڈ کے مزید اختلافات پر فلپ نے مئی 1337 میں گیسکونی کو واپس اپنی عملداری میں لینے کا فیصلہ کیا۔

'اس فیصلے نے ایڈورڈ کو ایک بار پھر فرانسیسی تخت کے دعوے پر آمادہ کیا—اس بار تلوار کے زور پر۔'

یوں سو سالہ جنگ (1453–1337) کا آغاز ہوا۔

فرانس اور انگلستان کے درمیان کشیدگی کی جڑیں 1066 کی نارمن فتح تک جاتی تھیں، جب نارمن نسل کے ولیم، ڈیوک آف نارمنڈی، نے انگلستان کا تخت سنبھالا۔ تب سے انگریز بادشاہوں کی فرانس میں جاگیریں تھیں اور وہ فرانسیسی بادشاہوں کے باج گزار سمجھے جاتے تھے۔ قرونِ وسطیٰ میں یہ جاگیریں دونوں سلطنتوں کے درمیان تنازعے کی ایک بڑی وجہ بنی رہیں۔

لیکن فرانسیسی تخت پر دعووں سے شروع ہونے والی یہ جنگ وقت کے ساتھ ساتھ ایک وسیع فوجی، معاشی، اور سیاسی جدوجہد میں تبدیل ہو گئی، جس میں مغربی یورپ بھر کے مختلف دھڑے شامل ہو گئے۔ دونوں جانب ابھرتی قوم پرستی نے اس تنازع کو مزید ہوا دی۔ دو شاہی خاندانوں کی پانچ نسلوں کے مابین اس جنگ کو عموماً 116 سالوں پر محیط تصور کیا جاتا ہے۔ لیکن وقفوں سے جاری رہنے والی اس جنگ کی تباہ کاریوں میں 1340 کی دہائی میں سیاہ طاعون (بلیک ڈیتھ) نے مزید اضافہ کر دیا۔

یہ واقعے یورپی تہذیب وثقافت پر بھی اثر انداز ہوا۔

درباری محبت کے موضوع پر تحقیق کرنے والے محققین نے یہ مشاہدہ کیا کہ جنسی تعلقات کی کہانیاں 'توردے نیسل' کے قضیے کے فوراً بعد قصوں اور روایات سے غائب ہونے لگیں، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ شاہی خاندان میں ہونے والی سزاؤں اور قید وبند

کی وجہ سے ایسی داستانیں عوام میں غیر مقبول یا ناپسندیدہ ہو گئیں۔

خود توردے نیسل کا محافظ بُرج بھی 1665 میں گرا دیا گیا۔

مورخ باربرا ٹچ مین نے اس دور کو 'المناک چودھویں صدی' قرار دیا، جس کی بڑی وجہ 'توردے نیسل' سکینڈل بنا۔ سنہ 1475 میں ہونے والے پیکینی معاہدہ سے باضابطہ طور پر سو سالہ جنگ کا خاتمہ ہوا۔ اس معاہدے کے تحت تب کے ایڈورڈ نے فرانس کے تخت پر اپنا دعویٰ ترک کر دیا۔ تاہم، انگلستان (اور بعد میں برطانیہ) کے بادشاہ 1803 تک رسمی طور پر 'بادشاہِ فرانس' کا لقب استعمال کرتے رہے۔

مومنین صالحین کو کوئی طاغوتی طاقت شکست نہیں دے سکتی

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی
کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A.
((OsmM.Com

جب سیاسی شعبدہ باز فرعون کی جانب سے اجسام کی طبعیاتی وکیمیائی خواص سے واقف اور فن سحر کے خاص خاص ماہرین کی بڑی فوج (جادوگروں کی تعداد میں مختلف اقوال آئے ہیں جیسے 900، 300، 000,30،000,12 اور بعض ستر ہزار بتاتے ہیں) نے عید کے دن چاشت کے وقت کھلے میدان میں متحدہ طور پر انسانیت کو غلامی کی زنجیروں سے آزادی دلانے والے پیغمبر وقت حضرت سیدنا موسیٰؑ کو شکست دینے کا عزم بالجزم کرلیا، اپنے سارے ساحرانہ کمالات ومہارت کا مظاہرہ کیا اور لاٹھیوں ورسیوں کو میدان میں پھینکا تو عوام الناس کو وہ زہریلے سانپ لگنے لگے جو ہوا میں لہرا رہے ہیں، اس منظر کو مشاہدہ کرنے کے بعد بمقتضائے بشری حضرت سیدنا موسیٰؑ نے اپنے دل میں خفیف سا توحش وخوف محسوس کیا، یا یہ ڈر و اندیشہ اس لیے تھا کہ لوگ اس ظاہری منظر کو دیکھ کر جادو کے فتنہ میں مبتلا نہ ہوجائیں اور سحر ومعجزہ کا فرق ان پر ملتبس نہ ہوجائے، تب فوراً تائید ربانی نے آکر سہارا دیا اور اللہ تعالی نے وحی کے ذریعہ حوصلہ افزائی فرماتے ہوئے کہا خوف کو اپنے قریب بھی آنے نہ دو یقیناً تم ہی تن تنہا ان سب پر غالب رہوگے۔ دنیا کی کوئی طاقت تمہیں نیچا نہیں دکھاسکتی۔ باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ نظر آئے اور حق کتنا ہی کمزور کیوں نہ معلوم ہو، باطل کی مجال ہی نہیں کہ وہ حق پر غالب آسکے۔ چنانچہ خوف وہراس سے پاک اور پورے اطمینان کے ساتھ حضرت سیدنا موسیٰؑ نے بحکم خداوندی جب اپنا عصا زمین پر پھینکا تو وہ اژدھا بن گیا اور جادوگروں کے حیلہ وفریب اور خیالی شعبدہ سے سانپ دکھائی دینے والی ہزارہا ہزار رسیوں اور لاٹھیوں کو سرعت کے ساتھ نگلنا شروع کردیا۔ اس کرشمہ غیبی کا مشاہدہ کرنے کے بعد فرعون، اس کے حواریوں، جادوگروں اور وہاں پر موجود حاضرین نے حق کے ایک ہی وار سے باطل کے غرور کو خاک میں ملتا ہوا دیکھ کر ششدر رہ گیے، عصائے موسیٰؑ کی ہیبت سب پر طاری ہوگئی اور تمام لوگوں نے حضرت سیدنا موسیٰؑ کی سربلندی وسرخروی کا اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کیا۔ جس اژدھا کو دیکھ کر تمام لوگ بشمول فرعون خائف تھے حضرت سیدنا موسیٰؑ نے اس کو پکڑا پھر وہ دوبارہ اپنی جسامت میں واپس آگیا اور عصا بن گیا۔ جب جادوگروں نے دیکھا کہ عصا موسوی ان کے تمام حبال وعصی کو نگل گیا ہے تو وہ سمجھ گیے کہ کرشمۂ موسوی جادو سے بالا وبرتر کوئی حقیقت ہے اور بولے ہم ایمان لاتے ہیں ہارونؑ وموسیٰؑ کے پروردگار پر۔ حق وباطل اور سحر ومعجزہ کا فرق ظاہر ہونے پر جادوگروں نے اللہ رب تبارک وتعالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے سجدہ میں گر گیے۔ جس کے فوری بعد فرعون مومنین صالحین کو دھمکیاں دینے لگا، جزوی نسل بندی کا شکار بنانے لگا اور فانی و مجازی عذاب سے ڈرانے لگا لیکن فرعون کے اس حکم شاہی اور تہدید کا دار البقا ودار القرار کے شیدائیوں پر نہ کوئی اثر ہوا نہ ان کے پائے ثبات میں کوئی تزلزل آیا نتیجتاً ان کی غربت وتنگ دستی، ذلت ورسوائی، غنا وخوشحالی اور غلبہ وعزت سے تبدیل ہوگئی۔ اس واقعہ سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ باطل کتنا ہی طاقتور کیوں نہ نظر آرہا ہو اس کی قوت محدود ہوتی ہے، اس کے انحرافی افکار و صفات صفحہ ہستی سے مٹنا ہی ہوتا ہے، کفر و شرک کا نظام کتنا ہی مستحکم کیوں نہ ہو اسے شکست ہونی ہی ہے، ناکامی ونامرادی باطل قوتوں کا مقدر ہے۔ اگر مظلوم طبقہ بڑی طاقت کے ظلم وستم کے خلاف آواز اٹھائے گا تو اللہ تعالی کی تائید ونصرت ہمیشہ اس کے شامل حال رہے گی اور مومنین صالحین کو طاغوتی طاقتیں کبھی شکست نہیں دے سکتیں بلکہ وہ خود تباہ وبرباد ہوجاتی ہیں جیسا کہ حضرت سیدنا موسیٰؑ کے مقابل آنے والا فرعون اور اس کا لشکر غرق سمندر ہوگیا۔

لہٰذا موجودہ دور کے مسلمانوں کو قصۂ موسیٰؑ سے نصیحت حاصل کرنا چاہیے چونکہ ملک کے موجودہ حالات بالکل وہی ہیں جو حالات بنی اسرائیل کے تھے۔ قرآن مجید میں قصہ موسیٰ وفرعون متعدد دفعہ مذکور ہوا ہے جس کا مقصد داستان سرائی نہیں بلکہ اس کی غرض وغایت یہ ہے کہ ہر دور میں مشرکین اور متشدد ومتعصب حکمرانوں کے مسلسل مظالم کا ہدف بننے والے مومنین کے قلوب واذہان کو تازہ وشگفتہ کرنا، ان کے یقین کو مستحکم ومضبوط بنانا، مصائب و آلام کے کٹھن مراحل میں ان کے قدموں کو ثابت قدم رکھنا، ان کو ہر حال میں مظفر و منصور فرمانا اور ان کے کردار کو اعلی وارفع بنانا ہے۔ حضرت سیدنا موسیٰؑ کا پاکیزہ کردار اور بے شمار معجزات دیکھنے کے باوجود بنی اسرائیل فرعون کا ساتھ اس لیے دے رہے تھے چونکہ فرعون اور اس کے جادوگروں نے عوام کو یہ باور کروایا تھا یہ دونوں جادوگر یعنی حضرات سیدنا ہارونؑ و موسیٰؑ اپنے جادو سے تمہیں تمارے ملک سے نکالنا چاہتے ہیں اور تمہارے بہترین مذہب کو مٹانا چاہتے ہیں تاکہ لوگ حضرت سیدنا موسیٰؑ سے شدید متنفر ہوکر آپؑ کی دعوت سے منحرف ہوجائیں۔ یہی حال وطن عزیز ہندوستان میں مسلمانوں کے ساتھ پیش آرہے ہیں ہر فرقہ پرست اور متعصب ذہنیت رکھنے والا فرعون کے بہتان اور دروغ بے فروغ کی طرح غیر مسلم حضرات کو یہی باور کروا رہا ہے کہ مسلمان تمہاری زمینوں پر قبضہ کرلیں گے، تمہاری خواتین کو بہکائیں گے اور تمہاری سالہا سال قدیم تہذیب وتمدن کو مٹا دیں گے۔ دنیا نے دیکھا کہ جب حق وباطل میں مقابلہ شروع ہوا تو ایک طرف فرعون اور اس کی پوری طاقت تھی تو دوسری طرف حضرات سیدنا ہارونؑ اور موسیٰؑ تھے لیکن اس کے باوجود اللہ تعالی نے حضرت سیدنا موسیٰؑ کی لاٹھی کو فن سحر کے ماہرین کی لاٹھیوں پر غلبہ عطا فرماکر دنیا کو پیغام دیا کہ مومنین صالحین کو دنیا کی کوئی طاغوتی طاقت نہ شکست دے سکتی ہے اور نہ انہیں شرمندہ کرسکتی ہے۔ قرآن مجید میں متعدد بار مذکور قصہ موسیٰؑ وفرعون کا مطالعہ کرنے کے بعد ذہن میں یہ سوال ابھرتا ہے کہ جب اللہ تعالی نے کثیر التعداد اور تنگ دل قبطی قوم کے مقابل چند منتخب مومنین صالحین کو کامیابی وکامرانی سے ہمکنار کیا تھا تو پھر آج پوری دنیا بالخصوص وطن عزیز ہندوستان میں مسلمانوں کی تعداد کروڑوں میں ہے تو پھر یہ ہر محاذ پر ناکام ونامراد کیوں ہورہے ہیں؟ تو اس ایک جواب یہ ہے کہ آج کے مسلمانوں کی اکثریت کا ایمان بہت کمزور ہوچکا ہے، ان کے قلوب واذہان، افکار وخیالات اور افعال واعمال میں حسن وخوبی، صالحیت وپاکیزگی سے خالی ہیں جبکہ ایمان وصالحیت باطل کے مقابل کامیابی حاصل کرنے کی شرط اولین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج مسلمان کی اکثریت پوری دنیا بالخصوص وطن عزیز ہندوستان میں انتہائی ذلت ورسوائی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ وطن عزیز ہندوستان میں مسلمانوں کے خلاف نفرت وتشدد وبائی شکل اختیار کرچکا ہے۔ حالات اس قدر تشویشناک حد تک بگڑ چکے ہیں کہ جہاں بلا لحاظ مذہب وملت ضعیف العمر حضرات کی تعظیم وتکریم کرنے کو انسانیت سے تعبیر کیا جاتا تھا اب مسلمان بزرگ کو اوباش قسم کے نوجوان اپنے ظلم وتشدد کا شکار بنانے پر فخر محسوس کررہے ہیں، سڑک حادثہ کا کوئی شکار ہوجاتا ہے تو لوگ اپنی مصروفیات ترک کرکے زخمی کو دواخانے منتقل کرتے تھے اب مسلم نوجوانوں کو سرے عام پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا جارہا ہے اور لوگ تماش بین بنے ہوئے ہیں اور اس دل دہلانے والے واقعات کی فلم بندی کرکے سوشیل میڈیا پر اپ لوڈ کررہے ہیں، بے آسرا کو سہارا دینے کو لوگ کار خیر سمجھتے تھے اب مسلمانوں کے گھروں کو مسمار کرنے میں لوگوں کو خوشی محسوس ہورہی ہے، لوگ مذہبی شخصیات ومقدس مقامات کا دل سے ادب واحترام کرتے تھے اب مساجد میں داخل ہوکر غیر اسلامی نعرے لگائے جارہے ہیں اور مسجد کے خادمین پر ظلم وستم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں، ذات پات اور اونچ نیچ کے خلاف کی تحریکیں چلائی جاتی تھیں اور مساوات کے نعرے بلند کیے جاتے تھے اب مسلمانوں کو اچھوت بنانے کی ہر ممکنہ کوشش کی جارہی ہے، ملک کی ترقی کے لیے ہر ہندوستانی کو معاشی طور پر مستحکم ومضبوط کرنے کے لیے حکومتی سطح پر مختلف اسکیمیں متعارف کروائی جاتی تھیں اب کھلے عام مسلمانوں کا معاشی بائیکاٹ کرنے کا مطالبہ کیا جارہا ہے، جانور کے گوبر اور پیشاب کو نجاست سمجھا جاتا تھا اب انہیں مقدس اور مسلمانوں کے مثالی تمدن اور بے نظیر تہذیب وپاکیزہ ثقافت کو دقیانوسی قرار دیا جارہا ہے، قوانین کے غلط استعمال یا قوانین پر عدم تعمیل پر لوگ حصول انصاف کے لیے عدالتوں کا رخ کیا کرتے تھے اب عدالتیں مذہبی مقامات تحفظ ایکٹ 1991ء کو نظر انداز کرتے ہوئے اکثریتی فرقے کے بعض شر پسند عناصر کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے مسلمانوں کی عبادت گاہوں کا سروے کرنے کی آناً فاناً اجازت دے رہی ہیں جس کی وجہ سے ملک کا ماحول خراب ہورہا ہے، مسلمانوں کا جانی ومالی نقصان ہورہا ہے الغرض جیسے ہی مسلمان ہونے کا علم ہورہا ہے بعض شر پسند عناصر کے اندر تشدد سر اٹھانے لگتا ہے۔ مسلمانوں کے ساتھ یہ جو رویہ اختیار کیا جارہا ہے وہ نہ صرف قابل مذمت ہے بلکہ ان میں مسلمانوں کے لیے عبرت حاصل کرنے اور اپنے کردار کا محاسبہ کرنے سامان بھی موجود ہے۔ اکثر ہم سوچتے ہیں کہ ہم توحید پرست ہیں، محبوب خدا کے امتی ہیں، قرآن مجید کو دستور حیات ماننے والے ہیں، ناموس رسالت پر جان قربان کرنے والے ہیں، تحفظ شریعت کے لیے سب کچھ لٹانے کے لیے تیار رہتے ہیں پھر ہمارے ساتھ ہی ایسا کیوں ہورہا ہے؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ ہم رسماً مسلمان ہیں اور دنیا کے تنعم وتعیش اور لذات وشہوات نے ہمارے کردار کو عملاً کفار و مشرکین اور منافقین وفاسقین سے بدتر بنا چکے ہیں۔ قرآن مجید نے واضح الفاظ میں ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالی کی حمایت وتائید اور مدد ونصرت صرف اور صرف مومنین صالحین کے لیے ہے۔ آج مسلمانوں کی اکثریت کو رحمت عالم کے امتی پر ناز ہے لیکن لوگوں کو زحمت دینا ان کی زندگی کا شعار بن چکا ہے، باب العلم کے دامن سے وابستگی پر فخر کرتے ہیں لیکن خود جہالت اور تعلیمی پسماندگی کا شکار ہیں، بی بی فاطمۃ الزہرا کی غلامی کو سرمایہ افتخار سمجھتے ہیں لیکن عفت وحیا اور طہارت و پاکیزگی سے کوئی سروکار نہیں، حضرت سیدنا امام حسنؓ سے نسبت کو پروانہ نجات سمجھتے ہیں لیکن صلح وصفائی سے کوئی تعلق نہیں، حضرت سیدنا امام حسینؓ کی شہادت کو انسانیت کی نجات کا ذریعہ سمجھتے ہیں لیکن باطل طاقتوں سے یاری بھی رکھتے ہے، پیران پیرؒ کا نام نامی اسم گرامی سنتے ہیں تو دلوں میں عقیدت کے حسین جذبات ابھر جاتے ہیں لیکن غوث اعظم دستگیرؒ کے مجاہدات کو اپنانے کے لیے تیار نہیں۔ الغرض ہمارے دل اسلام کی حقیقی روح اور ہمارے اعمال اخلاص وللّٰہیت سے خالی ہوچکے ہیں، علمی وروحانی پیشوا ہونے کا دعوی کرنے والے اپنے فرائض منصبی کو چھوڑ کر ظالم وجابر لوگوں کی حمایت کرنے لگے ہیں۔ ہمارے انہی بداعمالیوں اور زبانی و کھوکھلے دعوؤں کا نتیجہ ہے کہ آج مسلمانوں کی زندگیاں تباہی وبربادی کی نذر ہورہی ہیں۔ مسلمانوں کے موجودہ حالات کی پیشن گوئی نبی رحمت نے پہلے فرمادی تھی۔ سیدنا علی المرتضیٰؓ سے مروی ہے آپؐ نے ارشاد فرمایا: قریب ہے کہ لوگوں پر ایک ایسا دور آئے جب اسلام کا صرف نام اور قرآن کا صرف رسم الخط باقی رہ جائے گا، ان کی مساجد آباد ہوں گی لیکن وہ ہدایت سے خالی ہوں گی، ان کے علماء آسمان تلے بدترین لوگ ہوں گے، ان کے پاس سے فتنہ ظاہر ہوگا اور انہیں میں لوٹ جائے گا۔ مسلمانوں کے پوری دنیا بالخصوص وطن عزیز میں ذلیل و خوار ہونے کی اہم وجہ ایمان کی کمزوری اور کردار کی پستی ہے۔ مسلمانوں کی زندگی میں شائستگی، ان کے افکار وخیالات میں بلندی اور ان کے کردار میں پاکیزگی اسی وقت پیدا ہوگی جب ان کا ایمان مضبوط اور کردار میں صالحیت ہوگی۔ لہٰذا موجودہ دور میں مسلمانوں کو باطل قوتوں سے مرعوب ہوئے بغیر اپنے ایمان کو قوی اور کردار کو اعلی رکھتے ہوئے ان کا صبر واستقلال اور پامردی سے مقابلہ کرنا چاہیے۔ کرشمۂ قدرت وغیبی ہمیشہ صاحب ایمان افراد کے ساتھ رہی ہے اور تا صبح قیام رہے گی اس سنت میں کوئی تبدیلی واقع ہونے والی نہیں ہے۔ آخر میں اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں قرآن اور صاحب قرآن ﷺ کی تعلیمات کے مزاج کو سمجھنے اور اس کے مطابق عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ و یسین۔

☆☆☆

لالو پرساد کی تاج پوشی: انتخابی حکمت عملی یا سیاسی مجبوری

ڈاکٹر سید تابش امام
کاکو، جہان آباد

راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے تنظیمی انتخابات کا عمل لالو پرساد یادو کے بلا مقابلہ تیرہویں دفعہ قومی صدر منتخب ہونے کے ساتھ ہی مکمل ہوگیا۔ آئندہ 5 جولائی کو باپو سبھاگار میں قومی مجلس عاملہ کی نشست میں باضابطہ طور پر ان کی تاج پوشی عمل میں آئے گی۔ اس سے قبل منگنی لال منڈل کو بھی نئے ریاستی صدر کے طور پر بلا مقابلہ منتخب کیا جاچکا ہے۔ اس طرح آر جے ڈی نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر نئی قیادت اور تازہ عزم کے ساتھ انتخابی میدان میں اترنے کی تیاری مکمل کرلی ہے۔ لالو پرساد یادو جنتا دل سے علیحدگی کے بعد 5 جولائی 1997 سے راشٹریہ جنتا دل کی قیادت کررہے ہیں۔ اگرچہ عمر اور علالت کے باعث ان کی جسمانی توانائی میں کمی آئی ہے، لیکن ان کی کرشماتی شخصیت، بے باک لب ولہجہ اور برسر اقتدار جماعتوں کے خلاف جارحانہ بیانیہ آج بھی ان کی مقبولیت کو برقرار رکھے ہوئے ہے۔ اس دفعہ ان کی تاج پوشی کو محض رسمی کارروائی نہیں بلکہ پارٹی کے اندرونی توازن، خاندانی اتحاد اور قیادت کے تسلسل کو برقرار رکھنے کی حکمت عملی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ خاص طور پر تیج پرتاپ یادو کی رکنیت معطلی کے بعد پیدا شدہ بحران کے تناظر میں یہ اقدام پارٹی کے اندر اتحاد ویکجہتی کا مظہر ہے۔ ساتھ ہی اس سے کارکنان اور ووٹروں کو یہ پیغام دینے کی کوشش کی گئی ہے کہ آر جے ڈی آج بھی لالو پرساد کے نظریات کی علمبردار ہے اور تیجسوی یادو ان کے سیاسی جانشین کی حیثیت سے موجود ہیں۔ لالو پرساد یادو بہار کی سیاست میں ایک منفرد شناخت رکھتے ہیں۔ ان کا انداز گفتگو، عوامی رابطہ اور زمینی سطح پر اثر پذیری نے انہیں محض ایک سیاست داں نہیں بلکہ ایک ثقافتی علامت بنا دیا ہے۔ ان کا مشہور نعرہ "بھاشن نہیں، بھوجن چاہئے" آج بھی جلسوں میں جوش وخروش پیدا کردیتا ہے۔ یہ ان کے سیاسی اثر ورسوخ کا ہی نتیجہ ہے کہ بی جے پی اور جے ڈی یو جیسی جماعتیں آج بھی اپنی کارکردگی بیان کرنے کے بجائے ان کے دور اقتدار کی تنقید کر سیاسی فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتی ہیں۔ سماجی انصاف، پسماندہ طبقات کی سیاست میں شمولیت، خواتین کی شرکت اور اقلیتوں کے تحفظ جیسے اقدامات لالو دور کی نمایاں شناخت ہیں، جن کے اثرات آج بھی محسوس کیے جارہے ہیں۔ تاہم، ان کی سیاسی زندگی تنازعات سے خالی نہیں رہی۔ چارہ گھوٹالہ اور زمین کے بدلے نوکری جیسے اسکینڈلوں نے ان کی شبیہ کو نقصان پہنچایا، اور عدالتی فیصلے کے تحت وہ انتخابات میں حصہ لینے سے نااہل قرار دیے گئے۔ اس کے باوجود ہر انتخاب میں ان کا نام ہی آر جے ڈی کی سیاست کا محور رہا ہے۔ ان کی موجودگی ہمیشہ کارکنان کے لیے حوصلے اور مخالفین کے لیے اضطراب کا باعث بنی ہے۔ لالو پرساد بی جے پی مخالف سیاست کے نمایاں ترین چہروں میں سے ایک رہے ہیں۔ ان کی سیاسی اہمیت اس وقت قومی سطح پر اجاگر ہوئی جب انہوں نے لال کرشن اڈوانی کو رام رتھ یاترا کے دوران گرفتار کیا۔ وزیر ریلوے کی حیثیت سے ان کی کارکردگی کو نہ صرف سراہا گیا بلکہ کئی منصوبے بہار کو ملے جن کے ثمرات آج بھی ریاست اٹھا رہی ہے۔ آر جے ڈی کی موجودہ صورت حال اور 2025 کے مجوزہ بہار اسمبلی انتخابات کے تناظر میں لالو پرساد کی قیادت کو ایک نئی اننگز کے آغاز کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔ اگرچہ وہ براہ راست عملی سیاست میں سرگرم نہیں ہیں، تاہم ان کی سرپرستی میں پارٹی کو نئی توانائی، سمت اور حوصلہ مل سکتا ہے۔ بہرحال آنے والے دنوں میں یہ واضح ہو جائے گا کہ آر جے ڈی کس حکمت عملی کے تحت انتخابی میدان میں اترتی ہے، لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ لالو پرساد آج بھی پارٹی اور بہار کی سیاست کا ایک اہم محرک ہیں۔

رابطہ: 9934933992

سید الشہداء امام حسینؓ کی حیات وشہادت

محمد عرفان امجدی

> **اب محکم بن طفیل ہزاروں لشکر کے ساتھ یکبارگی چاروں طرف سے گھیرا اور نیزوں کی بارش کر دی، جس سے آپ کا جسم زخموں سے چور ہو گیا اور ہمیشہ کے لیے آنکھیں بند ہو گئیں۔ حضرت امام حسین نے علی اکبر کی لاشِ مبارک زمین پر لٹایا ہی تھا کہ حضرت زینب نے حضرت علی اصغر کو گود میں لیے ہوئے تشریف لائیں۔ ان کی عمر چھ ماہ کی تھی۔ حضرت امام حسین حضرت علی اصغر کو یزیدیوں کے سامنے لے گئے اور فرمایا: "اے میرے نانا جان کا کلمہ پڑھنے والو! یہ چھوٹا بچہ ہے جو پیاس سے دم توڑ رہا ہے، پانی کے چند گھونٹ مانگ رہا ہے۔" اتنے میں حرملہ بن کاہل نے ایسا تیر مارا کہ حضرت علی اصغر کے حلق کو چھیدتا ہوا حضرت امام حسین کے بازو میں پیوست ہو گیا۔ حضرت امام حسین کی شہادت: اب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا وقت آگیا۔**

نسب نامہ: حضرت امام حسین بن علی بن ابو طالب بن عبد المطلب

آپ کی ولادت: حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادت پانچ شعبان المعظم سن 4 ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔ ہمارے پیارے آقا محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے آپ کے کان میں اذان دی، آپ کے منہ میں لعابِ دہن ڈالا اور آپ کے لیے دعا کی۔ ساتویں دن آپ کا نام حسین رکھا اور عقیقہ کیا۔ حدیث شریف میں آتا ہے: "الحسن والحسین اسمان من اہل الجنۃ" ترجمہ: حسن اور حسین جنتی ناموں میں سے دو نام ہیں۔ ایک اور دوسری حدیث شریف میں ہے: رسول کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حضرت ہارون علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کا نام شبر وشبیر رکھا اور میں نے اپنے بیٹوں کا نام انہی کے نام پر حسن اور حسین رکھا۔ لقب وکنیت: آپ کا پیارا لقب سبطِ رسول وریحانۃ الرسول ہے اور آپ کی کنیت ابو عبد اللہ ہے۔

خصوصیاتِ اہلِ بیت

پہلی خصوصیت: سرکارِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رشتہ داری اور نسب کے علاوہ قیامت کے دن ہر رشتہ داری اور نسب منقطع ہوجائے گا۔ حدیث شریف میں ہے: قیامت کے دن ہر رشتہ منقطع ہو جائے گا سوائے میرے رشتہ ونسب کے۔ دوسری خصوصیت: یہ ہے کہ اہلِ بیت میں سے جو بے عمل ہوں، ان کی بھی تعظیم کا حکم ہے۔ مفتی اعظم ہند حضرت علامہ مصطفیٰ رضا خان علیہ الرحمۃ والرضوان تحریر فرماتے ہیں: "سید سے جب تک کفر نہ صادر ہو، واجب تعظیم ہے، اس لیے کہ ان کا گناہ بخشا جائے گا اور خدائے عزّ وجلّ ان کی غلطیوں سے درگزر فرمائے گا۔" اللہ رب العزت قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے: "إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا" ترجمہ: اللہ یہی چاہتا ہے کہ اے اہلِ بیت! تم سے ہر قسم کی گندگی دور کر دے اور تمہیں پاک کر کے خوب ستھرا کر دے۔ (الاحزاب: 33) تیسری خصوصیت: اہلِ بیت کا زمین میں موجود ہونا زمین والوں کے لیے باعثِ امن ہے۔ حدیث شریف میں ہے: "ستارے آسمان والوں کے لیے باعثِ امن ہیں اور میرے اہلِ بیت زمین والوں کے لیے باعثِ امن ہیں"۔ فضائلِ امام حسین: (۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "حسن اور حسین جنتی نوجوانوں کے سردار ہیں"۔

(۲) حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا۔

اس وقت امام حسن اور امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما آپ کی پُشتِ انور پر کھیل رہے تھے۔

میں نے عرض کیا: "یا رسول اللہ! کیا آپ ان دونوں سے محبت رکھتے ہیں؟"

تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "کیوں نہ محبت رکھوں جب کہ یہ دونوں دنیا کے میرے دو پھول ہیں۔"

(۳) حضرت یعلی بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "حسین منی و أنا من الحسین، أحب اللہ من أحب حسینا"

ترجمہ: حسین مجھ سے ہے اور میں حسین سے ہوں، اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے جو حسین سے محبت کرے۔

یزید کا مختصر تعارف: صحابیٔ رسول حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: "میری سنت کا پہلا بدلنے والا ایک شخص بنی امیہ کا ہوگا، جس کا نام یزید ہوگا۔" روایت میں ہے کہ یزید پلید وہ ہے جس نے مسجدِ نبوی اور بیت اللہ شریف کی سخت بے حرمتی کی، جس نے ہزاروں صحابہ وتابعین رضی اللہ عنہم کا بے گناہ قتلِ عام کیا۔ یزید پلید کی تخت نشینی: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کے بعد ان کا بیٹا یزید تختِ سلطنت پر بیٹھا۔ اس نے اپنی بیعت کے لیے ہر طرف خطوط روانہ کیے۔ مدینہ منورہ کے گورنر ولید بن عقبہ تھے، ان کو باپ کی وفات کی اطلاع دی اور لکھا کہ ہر خاص وعام سے میری بیعت لو اور حسین بن علی سے سب سے پہلے بیعت لو، انہیں ایک لمحہ کی مہلت نہ دو۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جانتے تھے کہ بیعت کے انکار سے یزید جان کا دشمن ہو جائے گا، مگر تقویٰ ودیانت داری نے اجازت نہ دی کہ نااہل کے ہاتھ پر بیعت کریں۔

مدینہ سے جدائی: مدینہ منورہ وہ شہرِ مقدس ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب تھا۔

خود فرمایا: "نبی اسی جگہ انتقال کرتا ہے جو اسے سب سے زیادہ محبوب ہو۔" حالات خراب ہونے کے سبب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ چھوڑنے پر مجبور ہو گئے۔ آپ نے اپنے نانا جان کے روضۂ اقدس پر آخری سلام پیش کیا اور عرض کیا: "اے نانا جان! میں جا رہا ہوں، مجھے اجازت دیجیے۔" پھر آپ اپنے بھائی حضرت حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مزار پر گئے اور آخری سلام کے بعد اہلِ خانہ کے ساتھ مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے۔ کوفیوں کے خطوط: مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی تحریر فرماتے ہیں: شام کے لوگ یزید کی بیعت کر چکے تھے۔

امیر معاویہ کے انتقال اور یزید کے تخت نشین ہونے کے بعد عراق کے لوگوں نے حضرت امام حسین کو تقریباً ڈیڑھ سو خطوط بھیجے۔ حضرت مسلم کی کوفہ روانگی: حضرت امام حسین نے خط میں لکھا: "میں اپنے چچازاد بھائی حضرت مسلم بن عقیل کو نائب بنا کر کوفہ بھیج رہا ہوں۔ اگر حالات سازگار ہوئے تو میں بھی آؤں گا۔" حضرت مسلم نے کوفہ پہنچ کر مختار بن عبید کے گھر قیام کیا۔ ایک ہفتے میں بارہ ہزار کوفیوں نے ان کے ہاتھ پر بیعت کی۔ پھر حضرت مسلم نے امام حسین کو خط بھیجا: "کوفہ کے حالات سازگار ہیں، تشریف لائیں۔" کوفہ روانگی: امام مسلم بن عقیل کا خط ملنے کے بعد، حضرت امام حسین 3 ذوالحجہ 60 ہجری کو اہل وعیال کے ساتھ مکہ سے عراق کی جانب روانہ ہو گئے۔ کربلا جانے والے اہلِ بیت: حضرت امام حسین کے تین صاحبزادے: امام زین العابدین، علی اکبر، علی اصغر

دو بیویاں: شہر بانو اور علی اصغر کی والدہ

حضرت امام حسن کے چار بیٹے: قاسم، عبد اللہ، عمر، ابوبکر

حضرت علی کے پانچ بیٹے: عباس، عثمان، عبد اللہ، محمد، جعفر

کل 17 افراد شہادت سے سرفراز ہوئے، اور امام زین العابدین قیدی بنائے گئے۔ میدانِ کربلا: محرم شریف کی دو تاریخ سن 61 ہجری جمعرات کے دن حضرت امام حسین میدانِ کربلا میں تشریف لائے۔ حضرت امام حسین کو یہ معلوم تھا کہ کربلا وہ جگہ ہے جہاں اہلِ بیت کا خون بہایا جائے گا۔ ایک روایت میں ہے: کہ حضور نے دعا فرمائی: "اے اللہ تعالیٰ! حسین کو صبر عطا فرما اور بہتر اجر نصیب فرما۔" آپ کے ساتھ 72 افراد کا قافلہ تھا، اور مقابل میں 22 ہزار یزیدی فوج۔ قافلہ 2 محرم سے 10 محرم تک کربلا میں مقیم رہا۔ 10 محرم الحرام کو حضرت امام حسین نے فرمایا: "یزیدی لشکر میرے خون کا پیاسا ہے، تم سب رات کی تاریکی میں چلے جاؤ، تم پر کوئی الزام نہیں۔" مگر سب نے عرض کیا: "ہم آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑیں گے!" "10 محرم الحرام سن 60 ہجری جمعہ کے دن عمر بن سعد نے جنگ کے لیے نقارہ بجا دیا۔ یکے بعد دیگرے جانثاروں نے میدانِ کربلا میں جا کر راہِ خدا میں اپنی جانوں کو قربان کیا اور جامِ شہادت سے سرفراز ہوئے۔ اس کے بعد امام حسین کے صاحبزادے حضرت علی اکبر میدانِ جنگ میں آئے اور کئی یزیدیوں کو مار گرایا۔ اب محکم بن طفیل ہزاروں لشکر کے ساتھ یکبارگی چاروں طرف سے گھیرا اور نیزوں کی بارش کردی، جس سے آپ کا جسم زخموں سے چور ہو گیا اور ہمیشہ کے لیے آنکھیں بند ہو گئیں۔ حضرت امام حسین نے علی اکبر کی لاشِ مبارک زمین پر لٹایا ہی تھا کہ حضرت زینب نے حضرت علی اصغر کو گود میں لیے ہوئے تشریف لائیں۔ ان کی عمر چھ ماہ کی تھی۔ حضرت امام حسین حضرت علی اصغر کو یزیدیوں کے سامنے لے گئے اور فرمایا: "اے میرے نانا جان کا کلمہ پڑھنے والو! یہ چھوٹا بچہ ہے جو پیاس سے دم توڑ رہا ہے، پانی کے چند گھونٹ مانگ رہا ہے۔" اتنے میں حرملہ بن کاہل نے ایسا تیر مارا کہ حضرت علی اصغر کے حلق کو چھیدتا ہوا حضرت امام حسین کے بازو میں پیوست ہو گیا۔ حضرت امام حسین کی شہادت: اب حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کا وقت آ گیا۔

جب آپ نے میدانِ جنگ میں جانے کا ارادہ فرمایا تو حضرت امام زین العابدین، جو بیمار تھے، آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "بابا جان! میرے ہوتے ہوئے آپ شہید ہو جائیں، یہ نہیں ہو سکتا!"

امام حسین نے فرمایا: "علی اکبر بھی شہید ہو گئے، علی اصغر بھی شہید ہو گئے۔ اگر میں اجازت دے دوں تو خواتین کو مدینہ کون پہنچائے گا؟ تمہیں زندہ رہنا ہے، ورنہ میری نسل کس سے چلے گی؟ حسینی سادات کا سلسلہ کس سے جاری ہوگا؟ میرے بعد تم ہی میرے جانشین ہو۔" یہ فرما کر امام حسین نے ان کو بسترِ علالت پر لٹا دیا۔ اس کے بعد اپنے نانا جان کا عمامۂ مبارک سر پر باندھا اور میدان میں دشمنوں کے سامنے پہنچ گئے۔ اور فرمایا: "اے یزیدیو! تم نے مجھے خطوط بھیج کر بلایا۔ جب میں آیا تو تم نے میرے ساتھ ایسا برا سلوک کیا کہ چمنِ زہرا کے ایک ایک پھول کو کاٹ ڈالا۔ اب تم میرے خون کے پیاسے ہو؟" یہ سن کر یزیدی لشکر کے بہت سے لوگ متاثر ہو گئے، لیکن شمر خبیث نے شور مچایا: "آپ یا تو یزید کی بیعت کر لیں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں!" اس کے بعد یزید جنگ کرنے کے لیے آگے بڑھا اور امام حسین پر تلوار سے وار کیا۔ حضرت امام حسین نے وار کو ناکام بنایا اور ایسی تلوار ماری کہ یزید کٹ کر دو ٹکڑے ہو گیا۔ اسی طرح شام وعراق کے بہادر سپہ سالار امام حسین کے مقابل آتے رہے، مگر جو بھی آیا، قتل ہو گیا۔ جبکہ امام حسین تین دن کے بھوکے پیاسے تھے۔ یزیدیوں نے مشورہ کیا: "اگر یہی اندازِ جنگ رہا تو ہماری ساری فوج ماری جائے گی، عورتیں بیوہ ہو جائیں گی!" پھر امام حسین کو تیر اندازوں نے چاروں طرف سے گھیر لیا اور بیک وقت ہزاروں تیر چلانے لگے، جن سے آپ کا گھوڑا زخمی ہو گیا اور لڑنے کے قابل نہ رہا۔ امام حسین زمین پر آ گئے۔ تلوار ونیزے کے 72 زخم کھانے کے بعد، آپ کے سینۂ اقدس پر شمر ملعون سوار ہو گیا۔ امام حسین نے فرمایا: "آج جمعہ ہے، میرے سینے سے اُتر جا تاکہ میں سجدہ کر لوں!" جب امام حسین سجدہ میں گئے تو شمر لعین نے ایسی تلوار ماری کہ آپ کا سرِ اقدس جسمِ نور سے جدا کر دیا۔ حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ 56 سال، پانچ ماہ، پانچ دن کی عمر میں جمعہ کے دن، محرم الحرام کی دسویں تاریخ، سن 61 ہجری (مطابق 680 عیسوی) کو اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔

☆☆☆
☆☆☆☆☆☆

بہار میں ووٹر لسٹ کی نئی تیاری پر سیاسی ہنگامہ

کانگریس نے الیکشن کمیشن کو تنقید کا نشانہ بنایا

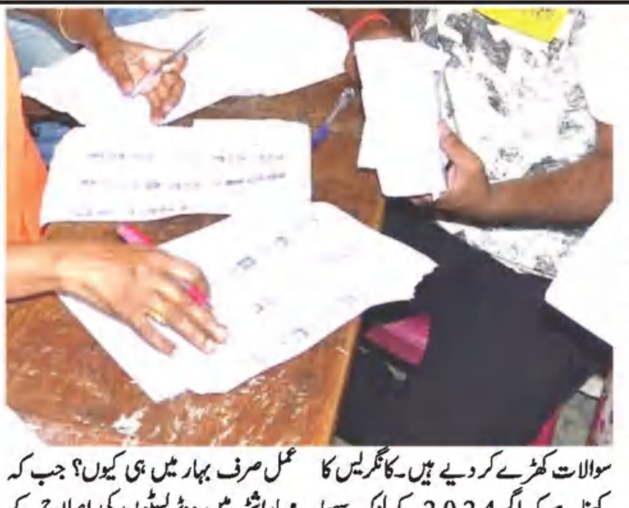

پٹنہ 28 رجون: کانگریس پارٹی نے بہار میں ووٹر لسٹ کی ازسرِ نو تیاری کے الیکشن کمیشن کے فیصلے پر شدید اعتراض کیا ہے اور اسے ایک مشکوک، غیر شفاف اور جانبدارانہ اقدام قرار دیا ہے۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ اسپیشل انٹینسیو ری ویژن (ایس آئی آر) کے نام پر جو عمل شروع کیا جا رہا ہے، اس کا مقصد کروڑوں ووٹروں کو فہرست سے خارج کرنا ہے، نہ کہ شفافیت لانا۔ پارٹی کے مطابق انتخابی کمیشن نے اچانک 24 جون 2025 کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا جس میں اعلان کیا گیا کہ بہار میں ووٹر لسٹ کی مکمل جانچ پڑتال کی جائے گی، جس میں گھر گھر جا کر تمام اہل رائے دہندگان کو دوبارہ رجسٹر کیا جائے گا۔ یہ قدم بہار اسمبلی انتخابات سے محض چند ماہ قبل اٹھایا گیا ہے، جس نے اس کی نیت، وقت اور شفافیت پر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ اگر 2024 کے لوک سبھا انتخابات انہی ووٹر لسٹوں کی بنیاد پر کرائے گئے تھے، تو بہار اسمبلی انتخابات کے لیے ان فہرستوں کو ناقابل اعتبار کیوں قرار دیا جا رہا ہے؟ پارٹی نے سوال اٹھایا کہ آخر یہ سارا عمل صرف بہار میں ہی کیوں؟ جب کہ مہاراشٹر میں ووٹر لسٹوں کی اصلاح کے کانگریس کے بارہا مطالبات کو نظرانداز کر دیا گیا۔ پارٹی نے اس اسکیم کے تحت درکار دستاویزات پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے۔ جیسے: یکم جولائی 1987 سے پہلے پیدا ہونے والوں کو اپنی جائے پیدائش یا تاریخ پیدائش کا ثبوت دینا ہوگا۔ یکم جولائی 1987 سے 2 دسمبر 2004 کے درمیان پیدا ہونے والوں کو اپنے والدین میں سے کم از کم ایک کا شہریت کا ثبوت دینا ہوگا۔ 2 دسمبر 2004 کے بعد پیدا ہونے والوں کو خود اور دونوں والدین کی دستاویزات پیش کرنا ہوں گی۔ اگر والدین کی شہریت ثابت نہ ہو تو ان کے پاسپورٹ اور پیدائش کے وقت کے ویزے کی کاپی درکار ہوگی۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ یہ شرائط ایسی ہیں جن پر عام شہری، خاص طور پر غریب، دلت، آدیواسی، اقلیتیں، خواتین اور مہاجر مزدور پورا اترنا مشکل سمجھتے ہیں۔ ان میں سے بیشتر کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ یا دیگر مطلوبہ دستاویزات نہیں ہوتے۔ پارٹی نے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (این ایف ایچ ایس) کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے کہا کہ 2001 سے 2025 کے درمیان بہار میں پیدا ہونے والوں میں سے صرف 2.8 فیصد کے پاس پیدائشی سرٹیفکیٹ ہے، جبکہ 40 سے 60 سال کے مردوں میں صرف 10-13 فیصد نے میٹرک مکمل کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ 25 دن میں اتنے بڑے پیمانے پر گھر گھر تصدیق ممکن نہیں اور اس جلد بازی سے وسیع پیمانے پر ووٹروں کو محروم کیے جانے کا خطرہ ہے۔ پارٹی نے اعلان کیا، "اس مشق کو نہ صرف بہار بلکہ کسی بھی ریاست میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ یہ ووٹر لسٹ کی تیاری نہیں، بلکہ ووٹر لسٹ کی تطہیر ہے۔ ہم کسی بھی ہندوستانی شہری کی شناخت اور شہریت کو جانبدار انتخابی کمیشن کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے۔"

زبان کا تنازعہ:

اُدھو و راج ٹھاکرے کے مارچ کو شرد پوار کی پارٹی کی حمایت، سپریا سولے کا شرکت کا اعلان

ممبئی 28 رجون: مہاراشٹر میں اسکولوں میں زبان سے متعلق حکومتی پالیسی کو لے کر سیاسی ماحول گرم ہوتا جا رہا ہے۔ زبان اور تعلیم جیسے موضوع پر مختلف اپوزیشن جماعتیں اب مشترکہ موقف اپناتی نظر آ رہی ہیں۔ اسی تناظر میں اُدھو ٹھاکرے اور راج ٹھاکرے کی جانب سے 5 جولائی کو نکالے جانے والے مارچ میں اب شرد پوار کے دھڑے، نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار گروپ) نے بھی شامل ہونے کا اعلان کیا ہے۔ پارٹی کی سینئر رہنما اور رکن پارلیمان سپریا سولے نے ناگپور میں ایک تقریب کے دوران کہا کہ ان کی پارٹی اس مارچ میں 'پوری سنجیدگی اور قوت کے ساتھ' شریک ہوگی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ زبان اور تعلیم کے معاملات کو صرف سیاست کے زاویے سے نہیں دیکھا جانا چاہیے، کیونکہ یہ بچوں کے مستقبل سے جڑے ہوئے حساس سماجی و تعلیمی امور ہیں۔ دی شا بھومی میں ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کو خراجِ عقیدت پیش کرنے کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سپریا سولے نے کہا، "زبان کی پالیسی پر ماہرین کی رائے لینا ضروری ہے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ دیگر ریاستیں ان معاملات کو کیسے سنبھالتی ہیں۔ تعلیم صرف نصاب یا زبان کا مسئلہ نہیں، بلکہ یہ ایک پوری نسل کی ذہنی نشوونما سے جڑا معاملہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ حکومت کو کسی بھی پالیسی پر فیصلے سے قبل ماہرینِ تعلیم اور زبان کے ماہرین کی مشاورت ضرور کرنی چاہیے۔ سپریا سولے کا کہنا تھا کہ صرف فوری ردعمل یا کسی مخصوص حلقے کو خوش کرنے کی نیت سے اگر پالیسیاں مرتب کی جائیں گی، تو اس کے دور رس منفی اثرات پڑ سکتے ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ یہ معاملہ چونکہ تعلیم سے متعلق ہے اور تعلیم کا قلمدان وزیر دادا بھوسے کے پاس ہے، اس لیے وہ اس پر ان سے بات کرنا چاہیں گی۔ سولے نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار بھی زبان سے متعلق پالیسی میں نرمی کے حامی ہیں۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر حکومت نے حال ہی میں ریاست کے اسکولوں میں جماعت پنجم تک ہندی کو تیسری زبان کے طور پر متعارف کرانے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کا مؤقف ہے کہ یہ اقدام قومی سطح پر لسانی ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے ہے۔ تاہم بعض اپوزیشن جماعتوں نے اس فیصلے پر تحفظات کا اظہار کیا ہے، جس کے نتیجے میں 5 جولائی کو ایک مشترکہ مارچ کا اعلان کیا گیا ہے۔ ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا (یو بی ٹی) اور راج ٹھاکرے کی ایم این ایس اس مارچ میں پیش پیش ہیں اور اب شرد پوار کی قیادت والی این سی پی-ایس سی پی کی شمولیت سے اپوزیشن کا یہ احتجاج مزید متحد نظر آ رہا ہے۔

پنجاب حکومت کی بڑی کارروائی

بدعنوانی کے معاملے میں 25 جیل افسر معطل

28 رجون: پنجاب حکومت نے جیل کے کام کاج میں سدھار لانے کے لیے افسروں کے خلاف سخت کارروائی کی ہے۔ بدعنوانی کے معاملے میں بھگونت مان حکومت نے الگ الگ جیلوں کے 25 افسروں کو معطل کر دیا ہے۔ معطل کیے گئے افسروں میں 3 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور 2 اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ سمیت 25 جیل اہلکار شامل ہیں۔ حکومت کے ترجمان نے بتایا کہ یہ کارروائی جیلوں کے اندر ڈرگس نیٹ ورک کو ختم کرنے کے لیے کی گئی ہے۔ حکومت کو مسلسل جیلوں میں بدعنوانی کی خبریں مل رہی تھیں، جس کے بعد یہ سخت قدم اٹھایا گیا۔ اس کارروائی کا مقصد جیلوں کے طریقہ کار میں سدھار لانا اور شفافیت کو یقینی کرنا ہے تاکہ افسر اپنے عہدے کے وقار کو سمجھیں اور لاپروائی سے بچیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ اس سے جیل افسر اپنے کام کو مزید ایمانداری کے ساتھ ادا کریں گے۔ ترجمان نے کہا، "یہ کسی سے چھپا نہیں ہے کہ پنجاب حکومت شروع سے ہی نشے کے خلاف سخت رہی ہے۔ نشے پر لگام لگانے کے لیے ریاستی حکومت کئی اہم اقدامات کر رہی ہے۔" غور طلب ہے کہ 26 جون کو پنجاب حکومت نے ڈاٹا انٹلی جنس اور تکنیکی تعاون اکائی قائم کرنے کے لیے انفیا بڑلا فاؤنڈیشن کے ساتھ ایک معاہدہ نامہ پر دستخط کیے تھے۔ یہ ڈاٹا انٹلی جنس اور تکنیکی تعاون اکائی پنجاب میں نشیلی دواؤں کے خطرے سے نپٹنے میں مدد کرے گی۔ وزیر اعلیٰ بھگونت مان نے اس وقت کہا تھا کہ یہ قدم ریاست بھر میں نشے پر لگام لگانے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ اس درمیان پنجاب میں لوگوں کو نشے کے خلاف بیدار بھی کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی ان کی مدد کے لیے ری ہیب سینٹر بھی بنائے گئے ہیں۔ اسی کے ساتھ اب جیل میں ہو رہی بدعنوانی اور ڈرگس نیٹ ورک کو بھی ختم کرنے کے لیے کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پنجاب کو نشے سے پاک کرنے کے لیے کئی سطحوں پر کام کیے جا رہے ہیں۔ عوامی بیداری مہم چلائی جا رہی ہے اور نشے کی لت میں مبتلا لوگوں کی مدد کے لیے ری ہیب سینٹر قائم کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی جیلوں میں ڈرگس نیٹ ورک اور بدعنوانی کو ختم کرنے کے لیے بھی قدم اٹھائے جا رہے ہیں تاکہ ریاست کو نشہ سے پاک بنانے کا ہدف حاصل کیا جا سکے۔

اندرا گاندھی نے آئین کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کیا تھا: بی جے پی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) ایمرجنسی کے دوران ایک انگریزی اخبار میں شائع رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے ہفتہ کو کہا کہ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس وقت کی وزیر اعظم اندرا گاندھی نے آئین کے بنیادی ڈھانچے کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی تھی اور یہ کانگریس کے منہ پر طمانچہ ہے۔ بی جے پی کے ترجمان اور رکن پارلیمنٹ سمبت پاترا نے پارٹی کے مرکزی دفتر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ 25 جون 2025 کو ملک میں ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہو گئے ہیں۔ وہ 30 دسمبر 1975 کا 'ٹائمز آف انڈیا' کا شمارہ لائے جس میں کہا گیا تھا کہ 'مسز۔ اندرا گاندھی آئین کے بنیادی ڈھانچے کو تبدیل کرنا چاہتی ہیں۔ بی جے پی ترجمان نے کہا کہ آج جو لوگ ہم پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ وہ آئین کو تبدیل کرنا چاہتے ہیں، یہ ان کے منہ پر طمانچہ ہے۔ اس اخباری رپورٹ کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسز گاندھی کا ماننا تھا کہ آئین ہندوستان کے لوگوں کے حقیقی جذبات کی عکاسی نہیں کرتا اور اسی لیے وہ تبدیلیاں لانا چاہتی تھیں۔ محترمہ گاندھی نے وکلاء کے ایک پروگرام میں یہ سوال بھی پوچھا تھا کہ کیا ہندوستان کا یہ آئین واقعی ہندوستان کے لوگوں کی خدمت کرتا ہے؟ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں ایمرجنسی کے برے عمل پر بات کرنا ضروری ہے تاکہ کوئی دوبارہ اسے دہرانے کی جرات نہ کرے۔ کانگریس کو آگے آنا چاہیئے اور اپنی غلطی کو قبول کرنا چاہیئے۔

کھڑگے نے نرسمہا راؤ کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) کانگریس کے قومی صدر ملک ارجن کھڑگے نے ہفتہ کے روز سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کی 104 ویں سالگرہ پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ مسٹر کھڑگے نے کہا، "ہم سابق وزیر اعظم پی وی نرسمہا راؤ کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ ان کی حکومت کی دور رس اقتصادی لبرلائزیشن کی پالیسیوں نے بے مثال قومی ترقی کے دور کو تیز کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یہ اصلاحات متوسط طبقہ کے عروج اور پھیلاؤ میں اہم تھیں جن سے مضبوط بنیاد پڑی اور ہندوستان کو مزید مضبوط بنانے کی راہ ہموار ہوئی" کانگریس صدر نے کہا کہ مسٹر نرسمہا راؤ کے دور میں ہندوستان کے جوہری پروگرام میں نمایاں پیش رفت ہوئی اور خارجہ پالیسی کی سطح پر بھی بہت ساری کوششیں شروع کی گئیں، جن میں سب سے قابل ذکر 'لک ایسٹ' پالیسی تھی۔ ملک کی ترقی اور مضبوطی میں ان کا اہم کردار ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ کانگریس پارٹی نے بھی اپنے آفیشل 'ایکس' ہینڈل پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا، "پی وی نرسمہا راؤ کے یوم پیدائش پر انہیں یاد کرتے ہیں - دور اندیش لیڈر جن کی 1991 کی معاشی اصلاحات نے ہندوستان کو ترقی، لبرلائزیشن اور خودانحصاری کی راہ پر گامزن کیا۔ ان کی جرات مندانہ اصلاحات نسلوں کو متاثر کرتی رہیں گی۔"

☆

دہلی پولیس کو یش قتل کیس کی تحقیقات میں تیزی لانی چاہیے: ملہوترا

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) مرکزی وزیر مملکت اور مشرقی دہلی کے رکن پارلیمنٹ ہرش ملہوترا اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر ویریندر سچدیوا نے لیش (21) کے قتل پر غم کا اظہار کرتے ہوئے دہلی پولیس پر زور دیا ہے کہ وہ قتل کی اصل وجہ کا پتہ لگانے کے لیے تحقیقات میں تیزی لائے۔ مسٹر ملہوترا نے ہفتہ کو مقامی ایم ایل اے ڈاکٹر انیل گوئل کے ساتھ یہاں رانی گارڈن میں متوفی کے خاندان کے گھر کا دورہ کیا اور سوگوار خاندان سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ انہوں نے لیش کے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ پولیس اس معاملے کی مکمل جانچ کرے گی اور اس سلسلے میں ایک مضبوط اور ٹھوس کیس تیار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ضرورت پڑی تو ریاستی حکومت ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے بہترین قانونی مدد فراہم کرے گی۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ دہلی بی جے پی متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑی ہے اور خاندان کسی بھی قسم کی مدد کے لیے مسٹر گوئل یا ضلع صدر دیپک گابا سے رابطہ کر سکتا ہے۔

شیفالی زری والا کی موت کا معاملہ، پولیس نے شوہر اور دیگر 3 افراد کے بیانات درج کیے

ممبئی، 28 رجون: معروف اداکارہ اور ماڈل شیفالی زری والا کی اچانک موت کے بعد ممبئی پولیس نے تفتیش کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ گزشتہ شب انتقال کے بعد ابتدائی طور پر یہ اطلاع دی گئی کہ موت کی وجہ دل کا دورہ تھی۔ تاہم پولیس نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے مختلف زاویوں سے تحقیقات شروع کر دی ہے۔ جوہو پولیس اسٹیشن کے افسران نے ہفتے کی صبح شیفالی کے شوہر پراگ تیاگی کا بیان ان کے گھر پر ریکارڈ کیا۔ اس کے علاوہ شیفالی کے گھر میں کام کرنے والی ملازمہ، خانساماں اور ذاتی فٹنس ٹرینر سے بھی پوچھ گچھ کی گئی۔ اب تک مجموعی طور پر چار افراد کے بیانات درج ہو چکے ہیں۔ اداکارہ کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے کوپر اسپتال میں رکھی گئی ہے، جہاں ان کے قریبی رشتہ دار اور دوست موجود ہیں۔ اسپتال میں پولیس اہلکار تعینات ہیں اور حفاظتی انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔ شیفالی کے فٹنس ٹرینر نے بتایا کہ وہ صحت کے معاملے میں نہایت محتاط تھیں۔ ان کے مطابق، "شیفالی باقاعدگی سے ورزش کرتی تھیں، اپنی غذا پر سختی سے قابو رکھتی تھیں اور مرگی کے دوروں کو کنٹرول میں رکھنے کے لیے علاج کی مکمل پابندی کرتی تھیں۔" ٹرینر نے بتایا کہ ان کی آخری ملاقات دو روز قبل ہوئی تھی اور اُس وقت اداکارہ بالکل معمول کے مطابق تھیں۔ ممبئی پولیس نے ابتدائی طور پر موت کو طبعی قرار دیا ہے، مگر چونکہ یہ ایک بظاہر صحت مند شخصیت کے ساتھ پیش آنے والا اچانک واقعہ ہے، اس لیے پوسٹ مارٹم رپورٹ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ ہفتے کی صبح فارنسک ٹیم بھی اداکارہ کے گھر پہنچی اور کئی گھنٹے شواہد اکٹھا کرنے میں گزارے۔ شیفالی زری والا کو 2002 کے مشہور گانے 'کانٹا لگا' سے زبردست شہرت حاصل ہوئی تھی۔ وہ کئی لائیو شوز اور ریئلٹی پروگراموں میں بھی جلوہ گر ہو چکی تھیں۔ ان کے انتقال پر فلمی دنیا میں افسوس کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مشہور کامیڈین سنیل پال نے ان کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا، "شیفالی بہت باصلاحیت اور دلکش فنکارہ تھیں، ہم نے کئی شوز ایک ساتھ کیے، ان کی موت واقعی افسوسناک ہے۔" اداکارہ کی عمر صرف 42 برس تھی۔ ان کی موت کی وجوہات جاننے کے لیے سب کی نظریں پوسٹ مارٹم رپورٹ پر مرکوز ہیں، جو آئندہ تفتیش میں رہنمائی فراہم کرے گی۔

ایمرجنسی کے دوران آئین کا گلا گھونٹ کر اور جمہوریت کا قتل کر کے ملک میں ایک سیاہ باب کا اضافہ کیا گیا: ریکھا

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے کہا کہ ایمرجنسی کے دوران آئین کا گلا گھونٹ کر اور جمہوریت کا قتل کر کے ملک میں ایک سیاہ باب کا اضافہ کیا گیا۔ ہفتہ کو یہاں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) مہیلا مورچہ کی طرف سے منعقدہ ماک پارلیمنٹ میں حصہ لینے کے بعد محترمہ ریکھا گپتا نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ اس میں ایمرجنسی کے 50 سال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اس میں حصہ لے کر بہت اچھا لگا اور سیاسی پلیٹ فارم پر کام کرنے والی خواتین کو بھی اس بات کا ٹھوس علم ہونا چاہیے کہ 25 جون 1975 کو اس ملک میں کیا ہوا، ایمرجنسی کے دوران ملک کو 21 ماہ کے لیے جیل میں تبدیل کر دیا گیا اور لاکھوں افراد کو جیل بھیج دیا گیا۔ اس کے پیچھے صرف اور صرف اقتدار اور تخت کا لالچ تھا۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران آئین کا گلا گھونٹ دیا گیا اور جمہوریت پر شب خون مار کر ملک میں سیاہ باب کا اضافہ کیا گیا۔ آج اس ماک پارلیمنٹ کے ذریعے خواتین نے اس باب کا علم حاصل کیا کہ ہندوستان میں لوگوں نے کس طرح ناانصافی دیکھی اور سہی۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام ملک کے مختلف حصوں میں ہونے چاہئیں۔ ملک میں کوئی بھی حکومت آئین سے بالاتر نہیں۔ وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا کہ "ایمرجنسی کی 50 ویں سالگرہ کے موقع پر میں نے مہاراشٹرا سدن میں دہلی پردیش مہیلا مورچہ کے زیر اہتمام ماک پارلیمنٹ میں جمہوریت کے قتل کے اس سیاہ باب کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ 1975 میں، صرف ایک خاندان کا اقتدار بچانے کے لیے، کانگریس حکومت نے پورے ملک کو کھلی جیل میں تبدیل کر دیا تھا۔ بغیر کسی اپیل کے وہ ہزاروں قیدیوں کو جیل میں ڈال دیا گیا تھا۔ آئین کو آج یاد رکھنا چاہیے کہ ہندوستان کی روح کو سب سے زیادہ دھچکا خود کانگریس کی آمریت نے لگایا تھا، اس وقت کی کانگریس حکومت نے آزادی اظہار، انصاف اور آئین کی قدروں کا گلا گھونٹ کر آئین کا قتل کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ناری شکتی راشٹر شکتی بن رہی ہے، خواتین کو مکان، بیت الخلا، گیس کنکشن اور صاف پانی جیسی بنیادی سہولیات میسر آئی ہیں، مسلم بہنوں کو تین طلاق سے نجات دلائی گئی ہے اور پارلیمنٹ اور قانون ساز اسمبلیوں میں 33 فیصد ریزرویشن کے ذریعے جمہوریت میں خواتین کی مساوی شرکت کو یقینی بنایا گیا ہے۔

بچوں کی اموات کی شرح میں کمی

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) ملک میں 'صفر ٹیکہ' والے بچوں کی شرح سال 2023 میں 0.11 فیصد سے گھٹ کر سال 2024 میں 0.06 فیصد رہ گئی ہے، جس کی وجہ سے بچوں کی اموات کی شرح 80 فی لاکھ درج کی گئی ہے۔ اقوام متحدہ کے انٹر ایجنسی گروپ کی طرف سے بچوں کی اموات کے تخمینے کی رپورٹ 2024 میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان میں نوزائیدہ بچوں کی اموات کی شرح فی لاکھ زندہ پیدائش پر 80 ہے، جو کہ 1990 کے بعد سے عالمی سطح پر 48 فیصد کی گراوٹ کے مقابلے میں 86 فیصد کی گراوٹ ہے۔ رپورٹ کے مطابق ہندوستان نے پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات میں 78 فیصد کمی درج کی ہے جبکہ عالمی سطح پر یہ شرح 61 فیصد ہے۔ نوزائیدہ بچوں کی اموات میں بھی 70 فیصد کمی آئی ہے۔ فی الحال، ہندوستان کی ٹیکہ کاری مہم ویکسین سے قابل علاج 12 بیماریوں کا احاطہ کرتی ہے۔ اس کے علاوہ، ہندوستان نے پانچ سال سے کم عمر بچوں کی شرح اموات میں 78 فیصد کی کمی حاصل کی ہے، جو عالمی سطح پر 61 فیصد کی کمی سے زائد ہے اور نوزائیدہ بچوں کی شرح اموات میں 70 فیصد کی کمی آئی ہے۔ عالمی سطح پر، سال 1990-2023 کے دوران یہ شرح 54 فیصد ہے۔ مرکزی وزارت صحت اور خاندانی بہبود نے ہفتہ کے روز یہاں یہ یہ اعداد و شمار بتاتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کا یونیورسل امیونائزیشن پروگرام کے تحت فی الحال 12 ویکسین سے قابل علاج بیماریوں کا احاطہ کیا جاتا ہے اور اس میں نمایاں طور پر توسیع ہوئی ہے۔ 'زیرو ویکسین پلان 2024' ملک کی 11 ریاستوں کے 143 اضلاع میں نافذ کیا گیا ہے جہاں ٹیکے سے محروم بچوں کی تعداد زیادہ ہے۔ مشن اندردھنش میں 5.46 کروڑ بچوں اور 1.32 کروڑ حاملہ خواتین کو ٹیکہ لگایا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان کی ٹیکہ کاری کی شرح عالمی اوسط سے زیادہ ہے۔ یونیورسل امیونائزیشن پروگرام کے تحت، ہر سال 2.9 کروڑ حاملہ خواتین اور 2.6 کروڑ شیر خوار بچوں (0-1 سال) کو مفت ویکسین دی جاتی ہے۔ ملک میں ٹیکہ نہ پانے والے بچوں کے بوجھ کو مزید کم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اسہال، نمونیا، منجائٹس اور انسیفلائٹس کی وجہ سے بچوں میں اموات اور بیماری کی شرح کو کم کرنے میں جان بچانے والی ویکسین کے اثرات دیکھے جا سکتے ہیں۔

حکومت عوام کی جیبیں کاٹنے میں مصروف: کھرگے

نئی دہلی، 28 جون (یو این آئی) کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے ہفتہ کو مودی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مہنگائی مسلسل بڑھ رہی ہے اور ضروری اشیاء کی آسمان چھوتی قیمتوں کو روکنے کے اقدامات کرنے کے بجائے حکومت عوام کی جیبیں کاٹنے میں مصروف ہے۔ مسٹر کھرگے نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے گھریلو بچت مسلسل کم ہو رہی ہے اور یہ رجحان گزشتہ تین سالوں سے رکنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ حکومت بھلے ہی 'امرت کال' کا جشن منا رہی ہو لیکن سچ یہ ہے کہ لوگوں کی بچت رک گئی ہے اور ان کے گھریلو اخراجات پر لگام لگ گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بچت رک گئی، گھریلو اخراجات کم ہوئے، یہ امرت کال کے نتائج ہیں۔ بچت بینک اکاؤنٹ پر سود کی شرح 25 سال کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے اور گھریلو بچت 50 سالوں میں سب سے کم رہی اور پچھلے تین سالوں سے مسلسل گر رہی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ مودی سرکار نے لوگوں کے جیب کاٹنے کا ٹھیکہ لے لیا ہے۔"

مودی حکومت کی پالیسیوں سے نجی سرمایہ کاری جمود کا شکار: جے رام رمیش

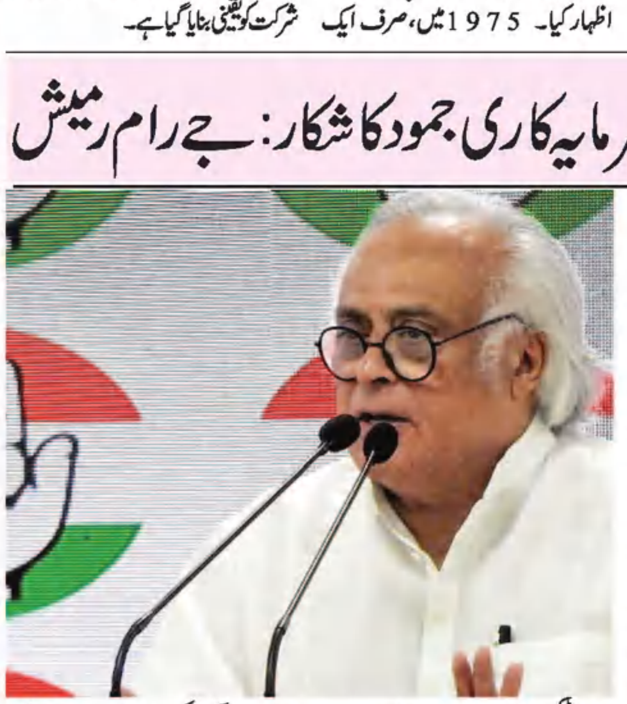

نئی دہلی 28 رجون: کانگریس کے جنرل سکریٹری انچارج شعبہ مواصلات جے رام رمیش نے ملک کی اقتصادی صورتحال پر گہری تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان کی معیشت ایک ضد پر اڑی ہوئی ہے اور آگے بڑھنے کا نام نہیں لے رہی۔ ان کے مطابق تیز اقتصادی ترقی نہ صرف ضروری ہے بلکہ مکمل طور پر ممکن بھی ہے لیکن حکومت کی پالیسیوں نے سرمایہ کاری کے ماحول کو شدید متاثر کیا ہے۔ جے رام رمیش نے اپنی ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پوسٹ میں لکھا کہ ستمبر 2019 میں مودی حکومت کی جانب سے کارپوریٹ ٹیکس میں بڑی کٹوتی کی گئی تھی اور پی ایل آئی (پروڈکشن لنکڈ انسینٹیو) کے تحت نقد مراعات دی گئی تھیں، اس کے باوجود نجی شعبے کی سرمایہ کاری مسلسل سست ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت کے اپنے ہی ایک سروے میں اشارہ دیا گیا ہے کہ مالی سال 2025-26 میں نجی شعبے کا سرمایہ جاتی خرچ گزشتہ سال کے مقابلے میں 25 فیصد تک کم ہو سکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بینک قرض دینے کے لیے تیار ہیں لیکن کمپنیاں موجودہ کاروباری ماحول کو توسیع کے لیے سازگار نہیں سمجھتیں، اس لیے قرض لینے سے گریز کر رہی ہیں۔ ان کے مطابق موجودہ جمود کی بنیادی وجہ سرمایہ کاری کے لیے مطلوبہ مانگ کا نہ ہونا ہے۔ جے رام رمیش نے ہندوستان میں طلب میں کمی کے تین بڑے اسباب بھی گنوائے - مزدوری میں جمود، پیچیدہ اور غیر منصفانہ جی ایس ٹی ڈھانچہ اور بڑھتی ہوئی اقتصادی عدم مساوات۔ ان کا کہنا تھا کہ جب عام لوگ کم خرچ کر رہے ہوں تو صنعتوں کے لیے پیداوار بڑھانے کی کوئی معقول وجہ نہیں رہتی۔ ان کے مطابق سرمایہ کاری کا فیصلہ صرف مالیاتی تجزیے پر منحصر نہیں ہوتا، بلکہ اس پر نفسیاتی عوامل بھی گہرے اثر انداز ہوتے ہیں۔ مودی حکومت کے دور میں جاری ٹیکس ٹیررزم، چند بڑے کارپوریٹ گروپوں کو دی جانے والی خصوصی مراعات اور باقی تاجروں میں خوف و عدم تحفظ کا ماحول سرمایہ کاری کی ذہنیت کو منفی طور پر متاثر کر رہا ہے۔ جے رام رمیش نے الزام عائد کیا کہ موجودہ حکومت کی دباؤ اور دباؤ پر مبنی پالیسیوں نے اقتصادی جمود کو جنم دیا ہے اور یہ سب کچھ ناگزیر طور پر سرمایہ کاری کے ماحول کو تباہ کر رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت واقعی اقتصادی ترقی چاہتی ہے تو اسے فوری طور پر سرمایہ کار دوست، منصفانہ اور شفاف پالیسیاں اپنانی ہوں گی۔ بصورت دیگر، نہ صرف سرمایہ کاری متاثر ہوگی بلکہ مجموعی اقتصادی نظام کو بھی شدید نقصان پہنچے گا۔

ایران کے 30 سے زائد سیکورٹی عہدے داران اور 11 جوہری سائنس دانوں کو ہلاک کیا گیا: اسرائیلی فوج

تل ابیب، 28 جون (یواین آئی) اسرائیلی فوج کے ایک اعلیٰ عہدے دار کا کہنا ہے کہ اسرائیل نے ایران کے خلاف بارہ روزہ جنگ کے دوران تہران کے جوہری عزائم کو شدید نقصان پہنچانے کے لیے 30 سے زائد ایرانی سیکیورٹی عہدے داران اور 11 ایٹمی ماہرین کو ہلاک کیا۔ عہدے دار نے جمعے کے روز مزید بتایا کہ 13 جون کو اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیا گیا ابتدائی فضائی حملہ، جو کہ 1500 کلومیٹر کے فاصلے سے کیا گیا، ایران کے فضائی دفاعی نظام کو شدید نقصان پہنچانے کا سبب بنا اور جنگ کے ابتدائی اور نازک لمحات میں اس کی جوابی کارروائی کی صلاحیت کو مفلوج کر دیا۔ عہدے دار نے تصدیق کی ہے کہ اسرائیلی فضائیہ نے اس دوران 900 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایران کی میزائل سازی کی صلاحیت کو بھاری نقصان پہنچا۔ یہ جنگ بارہ دن جاری رہی اور بعد ازاں امریکی ثالثی کے نتیجے میں جنگ بندی پر ختم ہوئی۔ مذکورہ عہدے دار نے مزید کہا کہ ایرانی جوہری پروگرام کو بڑا دھچکا پہنچا ہے۔ ایرانی نظام کی 90 فی صد تک یورینیم کی افزودگی کی صلاحیت کو طویل مدت کے لیے بے اثر کر دیا گیا ہے، اور ایٹمی ہتھیار کے مرکزی حصے کی تیاری کی موجودہ صلاحیت بھی ختم ہو چکی ہے۔ اسرائیلی فوج نے پہلے ہی اعلان کیا تھا کہ اس فوجی آپریشن کے دوران، جس کا نام Rising Lion رکھا گیا تھا، ہزاروں ایرانی سینٹری فیوجز تباہ کیے گئے۔ فوج کے ترجمان افیخائے ادرعی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر ایک بیان میں کہا کہ ایران کی تین اہم جوہری تنصیبات کو اس کارروائی میں شدید نقصان پہنچا ہے۔ امریکہ نے بھی گزشتہ اتوار کی صبح ایران کی اہم جوہری تنصیبات پر حملے کیے، جن میں بارہ سے زائد بنکر شکن بم استعمال کیے گئے۔ تاہم امریکی میڈیا نے دفاعی انٹیلی جنس ایجنسی کی جانب سے جاری کردہ ایک ابتدائی تجزیے کے حوالے سے بتایا ہے کہ یہ حملے ایرانی جوہری پروگرام کو صرف چند مہینے کے لیے مؤخر کر پائیں گے، اسے مکمل طور پر تباہ نہیں کر سکے۔ اسرائیلی فوج نے یہ بھی کہا کہ اس نے ایران کے جوہری پروگرام سے منسلک تحقیق و ترقی کے مراکز کو تباہ کر دیا اور 11 نمایاں جوہری سائنس دانوں کو ہلاک کر دیا جو تہران کے پروگرام سے وابستہ تھے۔ مزید کہا گیا کہ اس دوران ایران کے تقریباً 50 فی صد میزائل لانچنگ پلیٹ فارم تباہ کر دیے گئے، 15 طیارے گرائے گئے اور چھ ہوائی اڈوں کو نشانہ بنایا گیا۔ ایران نے اس بارہ روزہ جنگ کو اپنی فتح قرار دیا، خاص طور پر اس بنیاد پر کہ اس کے میزائل حملوں میں اسرائیل میں درجنوں افراد ہلاک ہوئے۔ وائٹ ہاؤس نے جمعرات کو تصدیق کی کہ ایران کی تین جوہری تنصیبات پر کیے گئے حملے کامیاب رہے۔ اس موقع پر اُن ذرائع ابلاغ کو تنقید کا نشانہ بنایا جو ان حملوں کے نتائج پر شک و شبہ کا اظہار کر رہے تھے۔ امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے پینٹاگون میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ صدر ٹرمپ نے وہ حالات پیدا کیے جن کی بدولت اسرائیل اور ایران کے درمیان بارہ روزہ جنگ ختم ہوئی، اور ایران کی جوہری صلاحیت کو یا تو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا، یا اسے مفلوج کر دیا گیا، یا تباہ کر دیا گیا ... آپ جو لفظ چاہیں استعمال کر لیں۔ صدر ٹرمپ نے ان حملوں کو "عظیم عسکری کامیابی" قرار دیا اور کئی بار کہا کہ ان حملوں نے ایران کی جوہری تنصیبات کو تباہ کر دیا ہے۔ جمعرات کو ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ایران امریکی حملوں سے پہلے اپنی جوہری مواد، بشمول افزودہ یورینیم، کو تنصیبات سے منتقل نہیں کر سکا۔ انہوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ٹروتھ سوشل" پر لکھا کہ ان تنصیبات سے کچھ بھی باہر نہیں نکالا جا سکا کیونکہ ایسا کرنے میں بہت وقت لگتا، یہ نہایت خطرناک ہوتا، اور وہ مواد بہت بھاری ہوتا ہے لہٰذا منتقل کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ٹرمپ نے گزشتہ کئی ہفتوں سے ایک نئے سفارتی معاہدے کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش کی تا کہ وہ 2015 کے جوہری معاہدے کی جگہ لے سکے۔ امریکی صدر ٹرمپ نے 2018 میں اپنی پہلی مدت صدارت کے دوران اس جوہری معاہدے سے علیحدگی اختیار کر لی تھی، تاہم بالآخر انہوں نے عسکری کارروائی کا راستہ اختیار کیا۔ یہ امریکی کارروائی نہایت وسیع تھی، جس میں 125 سے زائد طیاروں نے حصہ لیا، جن میں اسٹیلتھ بمبار، لڑاکا طیارے، ایندھن بھرنے والے طیارے، اور ایک گائیڈڈ میزائل آبدوز شامل تھی۔

خامنہ ای کے انتباہ کے بعد ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دی

مشرق وسطیٰ 28 جون: مشرق وسطیٰ میں اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کے بعد بھی کئی معاملات پر کشیدگی برقرار ہے۔ ادھر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعہ یعنی 27 جون کو ایک بار پھر ایران کو دھمکی دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ایران نے یورینیم کی افزودگی جاری رکھی تو امریکہ بغیر کسی سوال کے اس پر دوبارہ بمباری کرے گا۔ وائٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس میں ٹرمپ نے ایران کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے جوہری پروگرام کو دوبارہ شروع نہ کرنے کے لیے بین الاقوامی معائنے پر رضامند ہو۔ ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا وہ ایران کے ساتھ بات چیت کے دوران یہ مطالبہ کریں گے کہ بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی یا کسی اور ادارے کو معائنہ کرنے کا اختیار دیا جائے۔ اس پر ٹرمپ نے کہا کہ ایران کو تعاون کرنا ہوگا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کا یہ بیان ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی دھمکی کے ایک دن بعد آیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو مشرق وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈوں تک رسائی حاصل ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ کارروائی کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن نے حملہ کیا تو اس کی بھاری قیمت چکانی پڑے گی۔ خامنہ ای نے کہا کہ "ہم نے ان کے العدید ایئر بیس پر حملہ کیا اور اسے نقصان پہنچایا، جو کہ خطے میں امریکہ کے بڑے اڈوں میں سے ایک ہے۔ یہ امریکہ کے منہ پر طمانچہ ہے۔" آپریشن مڈ نائٹ ہیمر کے ذریعے، امریکہ نے 22 جون 2025 کو ایران کے تین جوہری اڈوں فورڈو، نتانز اور اصفہان پر حملہ کر کے تباہ کیا تھا۔ اور جس کے بعد ایران نے قطر کے العدید ایئر بیس پر میزائل داغے جس کے بعد مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں نمایاں اضافہ ہو گیا۔

اٹلی میں شدید گرمی کے باعث الرٹ جاری

روم، 28 جون (یواین آئی) اٹلی میں شدید گرمی کے باعث روم، میلان اور ٹیورن سمیت 12 بڑے شہروں میں ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ اطالوی حکام کے مطابق متعدد علاقوں میں درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس تک پہنچنے کا امکان ہے۔ وزارت صحت نے آج اور اگلے اختتام ہفتہ تک روم، میلان اور تورین سمیت 12 بڑے شہروں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریڈ الرٹ کے تحت آنے والے شہروں کی تعداد آج 17 اور اتوار تک 21 ہونے کی توقع ہے۔ اٹلی کے محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق اٹلی میں اوسط درجہ حرارت بڑھ کر 16.9 ڈگری سیلسیس ہو گیا ہے جب کہ 50 سال پہلے یہ 14.6 ڈگری سیلسیس تھا۔ محکمہ کے ماہر موسمیات لورینز وٹیڈس نے درجہ حرارت میں اس اضافے کی وجہ سمندر کے بلند درجہ حرارت کو قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا، "حالیہ برسوں تک سمندر کی فضاء قدرتی درجہ حرارت کے ریگولیٹر کے طور پر کام کرتی تھی، مگر اب یہ حرارت بڑھانے کا باعث بن گئی ہے۔

فلپائن کے جنوبی علاقے میں 6.1 شدت کا زلزلہ

منیلا، 28 جون (یواین آئی) فلپائن کے جنوبی صوبہ کے دور افتادہ علاقے میں 6.1 شدت کے زلزلہ کے جھٹکے محسوس کیے گئے۔ فلپائن کے محکمہ آتش فشاں اور ارضیات نے بتایا کہ ہفتہ کی صبح جنوبی فلپائن میں ریکٹر اسکیل پر 6.1 کی شدت کا زلزلہ آیا۔ محکمہ نے بتایا کہ زلزلہ مقامی وقت کے مطابق سویرے 7:07 بجے آیا، جس کا مرکز سطح زمین سے 79 کلومیٹر کی گہرائی میں، داواؤ صوبے کے سارنگانی قصبے سے تقریباً 85 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع تھا۔ زلزلہ مرکز نے کہا کہ ٹیکٹونک زلزلے سے آفٹر شاکس آنے کی توقع ہے لیکن اس سے سونامی کا خطرہ نہیں ہے۔ فی الحال زلزلہ سے جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ جزیرہ نما فلپائن کا محل وقوع بحرالکاہل کے "رنگ آف فائر" خطے میں ہونے کی وجہ سے اکثر ملک میں زلزلے آتے ہیں۔

چائنا ایسٹرن ایئر لائنز کے سربراہ زیر تفتیش

بیجنگ، 28 جون (یواین آئی) چائنا ایسٹرن ایئر لائنز کے سابق چیئر مین لیو شاؤیونگ سے نظم وضبط اور قانون کی سنگین خلاف ورزیوں کے الزام میں تفتیش کی جا رہی ہے۔ آج جاری کردہ ایک سرکاری بیان کے مطابق مسٹر لیو کے خلاف لگائے گئے مبینہ الزامات کی کمیونسٹ پارٹی آف چائنا کے سینٹرل ڈسپلن انسپکشن کمیشن اور نیشنل سپرویژن کمیشن کی طرف سے تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ وہ کمپنی کے اہم پارٹی ممبران گروپ کے سکریٹری کے طور پر بھی کام کر چکے ہیں۔

ٹرمپ کی تجارتی دھمکی برقرار- ٹیرف کی ڈیڈلائن ہماری مرضی پر منحصر، امریکہ جب چاہے آگے یا پیچھے کر سکتا ہے

واشنگٹن 28 جون::: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ امریکہ تجارتی پالیسیوں میں اپنی شرائط پر فیصلے کرے گا۔ ٹیرف کی 9 جولائی والی ڈیڈلائن کو حتمی ماننے سے انکار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ امریکہ اسے اپنی سہولت اور حالات کے مطابق آگے بھی بڑھا سکتا ہے اور کم بھی کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق یہ فیصلہ دیگر ملکوں سے جاری تجارتی بات چیت پر منحصر ہوگا۔ وائٹ ہاؤس میں میڈیا نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا، ''ہم جب چاہیں فیصلہ بدل سکتے ہیں، اسے آگے بڑھا سکتے ہیں یا جلد نافذ کر سکتے ہیں۔ میں تو چاہتا ہوں کہ فوراً کارروائی کروں اور سب کو سیدھا پیغام دوں، مبارک ہو، اب آپ 25 فیصد ٹیکس دے رہے ہیں۔'' گزشتہ ہفتے امریکہ میں ایران پر ممکنہ حملے اور داخلی ٹیکس بل پر بحث جاری تھی، تاہم اب ٹرمپ انتظامیہ نے تجارتی معاملات کو اپنی ترجیح بنا لیا ہے۔ اس ضمن میں امریکی ٹریژری سکریٹری اسکاٹ بیسنٹ نے فاکس بزنس نیٹ ورک کو دیے گئے ایک انٹرویو میں کہا کہ اگر بات چیت مثبت انداز میں آگے بڑھتی رہی تو لیبر ڈے (ستمبر کے پہلے پیر) تک تجارتی معاہدے طے پا سکتے ہیں۔ ان کے مطابق، ''ہمارے 18 لاکھ سے زائد تجارتی شراکت دار ہیں۔ اگر ہم ان میں سے 10 یا 12 کے ساتھ معاہدے کر لیں، اور ہم پہلے ہی 20 سے زائد معیشتوں سے رابطے میں ہیں، تو ہم مقررہ مدت تک مذاکرات مکمل کر سکتے ہیں۔'' ٹرمپ انتظامیہ نے یورپی یونین کو ایک نئی تجارتی تجویز بھیجی ہے، جبکہ ہندوستان نے بھی مذاکرات کو تیز کرنے کے لیے ایک اعلیٰ سطحی وفد واشنگٹن روانہ کیا ہے۔ اس دوران وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولن لیوٹ نے واضح کیا کہ 8 اور 9 جولائی کی ڈیڈلائن کوئی حتمی تاریخ نہیں ہے، اور صدر کو ان تاریخوں میں ترمیم کا مکمل اختیار حاصل ہے۔ انہوں نے کہا، ''اگر فریقین سنجیدگی سے مذاکرات کے لیے تیار نہیں ہوئے تو صدر براہِ راست ایک تجویز پیش کر سکتے ہیں، جو امریکہ کے مفادات اور امریکی مزدوروں کے تحفظ کو مدنظر رکھتے ہوئے جوابی ٹیرف کی شکل میں ہو سکتی ہے۔'' یاد رہے کہ اپریل میں صدر ٹرمپ نے تقریباً تمام غیر ملکی درآمدات پر جوابی ٹیرف عائد کرنے کا اعلان کیا تھا، جس کے تحت 10 فیصد سے زائد ٹیرف پر 90 دن کی مہلت دی گئی تھی، جو 8 جولائی کو ختم ہو رہی ہے۔ بعد ازاں مئی کے آخر میں ٹرمپ نے اپنا موقف مزید سخت کرتے ہوئے یورپی یونین سے آنے والی اشیاء پر 50 فیصد تک ٹیرف عائد کرنے کی دھمکی دی تھی، حالانکہ یورپی ممالک پہلے ہی ابتدائی ٹیرف کے اثرات جھیل رہے ہیں۔

بلاک بسٹر فلم 'شعلے' کا اٹلی میں پریمیئر

اٹلی، 28 جون (یواین آئی) بالی ووڈ فلمساز رمیش سپی کی بلاک بسٹر فلم 'شعلے' کا اٹلی کے بولوگنا کے مشہور ال سینما رٹروواٹو فیسٹیول میں ورلڈ پریمیئر ہوا۔ فلم شعلے کی 50 ویں سالگرہ منانے کے لیے 27 جون کو اوپن ایئر پیزا امیگیور میں اسکریننگ ہوئی۔ اس موقع پر 'شعلے' کے ہدایت کار رمیش سپی نے کہا کہ "کیا میں نے کبھی سوچا تھا کہ شعلے اتنا آگے بڑھ جائے گا؟ بالکل نہیں! مجھے یاد ہے جب ہم اسے بنا رہے تھے تو ہمیں یقین تھا کہ ہم ایک اچھی فلم بنا رہے ہیں۔ لیکن ایک ایسی فلم جو تمام ریکارڈ توڑ دے گی اور اسے اب تک کی سب سے بڑی فلموں میں شمار کیا جائے گا۔ نہیں، ہم نے کبھی اس کی توقع نہیں کی تھی۔ "رمیش سپی نے بتایا کہ انہیں یاد ہے کہ 'شعلے' کو ریلیز کے وقت فلاپ قرار دیا گیا تھا۔ جائزے منفی تھے۔ کوئی شائقین نہیں تھا۔ لیکن دوسرے ہفتے میں اس نے (باکس آفس پر) آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی دوسری فلموں میں بھی یہی کوشش کی۔ اگر وہ شعلے کی طرح کامیاب نہیں تھے تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ انہیں کم توجہ کے ساتھ بنایا گیا تھا۔ جب شعلے میں کسی پسندیدہ کردار کا نام بتانے کو کہا گیا تو انہوں نے گبر سنگھ کا نام لیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ سب کی پسندیدہ ہیں۔ امیتابھ بچن سمیت ہر کوئی ان کا کردار ادا کرنا چاہتا تھا۔ فلم شعلے، جسے جی پی سپی نے پروڈیوس کیا اور رمیش سپی کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم 15 اگست 1975 کو ریلیز ہوئی۔ یہ فلم ممبئی کے منروا تھیٹر میں پانچ سال تک چلی۔ اس فلم میں سنجیو کمار، دھرمیندر، امیتابھ بچن، ہیما مالنی، جیا بہادری اور امجد خان نے اہم کردار ادا کیے تھے۔

پاکستان میں فوجی قافلے پر خودکش حملہ

اسلام آباد، 28 جون (یواین آئی) پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا کے ضلع شمالی وزیرستان میں ہفتے کو مقامی سرکاری حکام اور پولیس اہلکاروں نے بتایا کہ ایک خودکش حملے میں 13 فوجی جان سے گئے جبکہ شہریوں سمیت 29 افراد زخمی ہو گئے۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق شمالی وزیرستان میں تعینات ایک مقامی سرکاری اہلکار نے میڈیا سے بات کرنے کی اجازت نہ ہونے کے باعث نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ 'ایک خودکش بمبار نے بارود سے بھری گاڑی فوجی قافلے سے ٹکرا دی۔ دھماکے میں 13 فوجی جان سے گئے، 10 فوجی اہلکار اور 19 شہری زخمی ہوئے۔' مقامی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے اے ایف پی کو مزید بتایا کہ زخمی فوجیوں میں سے چار کی حالت تشویش ناک ہے۔ ضلع میں تعینات ایک پولیس افسر نے اے ایف پی کو بتایا 'دھماکے سے دو گھروں کی چھتیں گر گئیں، جس کے نتیجے میں چھ بچے زخمی ہوئے۔' حملے کی ذمہ داری پاکستانی طالبان کے ایک دھڑے حافظ گل بہادر گروپ کے خودکش حملہ آور ونگ نے قبول کی ہے۔ میر علی پولیس کے ایک اہلکار نے نامہ نگار اظہار اللہ کو بتایا کہ دھماکہ اس وقت ہوا جب علاقے میں سکیورٹی قافلے جانے لیے کرفیو نافذ تھا۔ انہوں نے بتایا کہ قافلے کا راستہ صاف کرنے کے لیے بم ڈسپوزل سکواڈ کی گاڑی اور سکیورٹی اہلکار راستے میں تھے کہ اسی گاڑی کو نشانہ بنایا گیا۔ اہلکار کے مطابق 'دھماکے کی جگہ کو گھیرے میں لے لیا گیا ہے اور کسی کو بھی وہاں جانے کی اجازت نہیں۔' اے ایف پی کی جمع کردہ معلومات کے مطابق سال کے آغاز سے اب تک خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں عسکریت پسند گروہوں کے حملوں میں تقریباً 290 افراد جان سے جا چکے ہیں، جن میں زیادہ تر سکیورٹی اہلکار ہیں۔

ترکی اور ایران کے درمیان ہوائی سفر 15 دنوں کے وقفے کے بعد جزوی طور پر بحال

استنبول، 28 جون (یواین آئی) ترکی اور ایران کے درمیان فضائی سفر ایران-اسرائیل تنازعہ کی وجہ سے 15 دنوں تک معطل رہنے کے بعد کل جزوی طور پر بحال ہو گیا۔ ترکی کے ٹرانسپورٹ اور انفراسٹرکچر کے وزیر عبدالقادر یورالوغلو نے بتایا کہ ایران کے مشرقی شہر مشہد سے استنبول کے لیے پروازیں 27 جون کو دوبارہ شروع ہو رہی ہیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر کہا، "15 دن کے وقفے کے بعد ترکی اور ایران کے درمیان فضائی سفر جزوی طور پر بحال ہو گیا ہے۔ "مسٹر یورالوغلو نے مزید کہا کہ مغربی ایران میں واقع تہران اور تبریز کے شہروں میں فضائی حدود بند رہیں گی اور یہ پابندی 2 جولائی تک جاری رہے گی۔ وزیر موصوف نے بتایا کہ ایران میں پھنسے ہوئے ترک طیاروں کو خصوصی پرمٹ کے تحت واپس جانے کی اجازت دینے کے لیے ایرانی حکام کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا، "ایران کے ساتھ پروازوں کو مکمل طور پر معمول پر لانے اور گراؤنڈ کیے گئے طیاروں کو جلد از جلد ترکی واپس لانے کی کوششیں جاری ہیں۔ "انہوں نے پہلے کہا تھا کہ فضائی حدود کی بندش کی وجہ سے ترکی کی فضائی کمپنی کے سات طیارے ایران میں پھنسے ہوئے ہیں۔ ایران کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ایرنا نے اطلاع دی ہے کہ ایران نے اپنی فضائی حدود کو مکمل طور پر کھولنے کی کارروائی آج سہ پہر تک ملتوی کر دی ہے۔

ایران: اسرائیلی حملوں میں مارے گئے فوجی کمانڈروں اور ایٹمی سائنس دانوں کی تدفین

تہران، 28 جون (یواین آئی) ایران میں آج ہفتے کی صبح اُن 60 فوجی کمانڈروں اور ایٹمی سائنس دانوں کی سرکاری تدفین شروع ہوئی جو ایران اور اسرائیل کے درمیان 12 روزہ جنگ کے دوران اسرائیلی حملوں میں مارے گئے۔ سرکاری ٹی وی نے تہران میں منعقدہ جلوس کی تصاویر نشر کیں جن میں ایرانی پرچم اور مقتولین کی تصاویر اٹھائے ہجوم کو دیکھا گیا۔ ایرانی خبر رساں ادارے 'مہر نیوز' کی رپورٹ کے مطابق ہزاروں ایرانی آج صبح تہران کے مرکزی علاقے میں جمع ہوئے تاکہ حالیہ اسرائیلی فضائی حملوں میں ایرانی شہدا جن میں سینئر کمانڈرز اور عام شہری شامل ہیں، ان کی آخری رسومات میں شرکت کر سکیں۔ تہران میں جنازے کا جلوس باضابطہ طور پر شروع ہوا اور ہزاروں سوگوار شہدا کے قومی پرچم میں لپٹے تابوتوں کے ساتھ غم واحترام کے ساتھ شریک ہوئے، نماز جنازہ کے اجتماع میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان بھی شریک تھے، ایرانی مسلح افواج کے اعلیٰ افسران، وزرا نے بھی نماز جنازہ کے اجتماع میں شرکت کی۔ یاد رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران کی جوہری تنصیبات پر حملہ کر کے جنگ کا آغاز کیا تھا، اور پہلے ہی دن ایران کے متعدد اعلیٰ فوجی رہنما، جوہری سائنسدان اور عام شہری شہید ہو گئے تھے۔ جنازے اور تدفین کا انعقاد ایسے وقت ہو رہا ہے جب ایران اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا چوتھا روز ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دھمکی دی ہے کہ اگر ایران نے یورینیم کو فوجی مقاصد کے لیے افزودہ کیا تو اس پر دوبارہ حملہ کیا جائے گا۔ ٹرمپ نے دعویٰ کیا کہ انھوں نے ایرانی رہبر علی خامنہ ای کو "ذلت آمیز موت" سے بچایا، اور کہا کہ وہ جانتے تھے وہ کہاں چھپے ہیں مگر انھوں نے اسرائیل یا امریکی افواج کو ان پر حملے کی اجازت نہیں دی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ جدعون ساعر کے مطابق اسرائیل نے خطے اور عالمی برادری کو لاحق خطرے کے پیش نظر بروقت حملہ کیا۔ ایران نے ایٹمی ہتھیار بنانے کے الزام کو ایک بار پھر مسترد کیا اور امریکی مذاکرات کی پیشکش کو ٹرمپ کے حالیہ بیانات کے بعد رد کر دیا۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے خامنہ ای سے متعلق ٹرمپ کے بیان کو "ناقابل قبول" قرار دیا۔ تدفین کی تقریب انقلاب چوک سے لے کر آزادی چوک تک پھیلی ہوئی تھی، جہاں ہزاروں افراد کی شرکت متوقع ہے۔ ایرانی وزارت صحت کے مطابق اس جنگ میں اسرائیلی حملوں میں کم از کم 627 شہری مارے گئے، جب کہ ایران کے حملوں سے اسرائیل میں 28 افراد ہلاک ہوئے۔ اسرائیل نے 13 جون کو اچانک حملے شروع کیے، جن میں کئی اہم ایرانی فوجی رہنما مارے گئے، جن میں محمد باقری، حسین سلامی، اور امیر علی حاجی زادہ شامل ہیں۔ مرنے والوں میں چار خواتین اور چار بچے بھی شامل تھے۔ ایران نے اسرائیلی حملوں کے جواب میں اسرائیل اور قطر میں امریکی اڈوں پر میزائل داغے۔ ایرانی رہبر علی خامنہ ای نے جنگ بندی کے بعد اپنے خطاب میں اسے ایران کی فتح قرار دیا اور امریکا کو خبردار کیا کہ اگر اس نے دوبارہ حملے کیے تو اس کے علاقائی اڈے نشانے پر ہوں گے۔

بچوں کے جینیاتی امراض قلب کے علاج میں اہم پیش رفت

سڈنی، 28 جون (یواین آئی) آسٹریلوی سائنسدانوں نے دل کے ٹشو تیار کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے جو بالغ دل کے پٹھوں سے مشابہت رکھتا ہے اور بچوں کے جینیاتی دل کی بیماریوں کے علاج میں کارگر ثابت ہو سکتا ہے۔ کیو آئی ایم آر بار گھوپر میڈیکل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، میلبورن میں قائم مرڈوک چلڈرن ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور رائل چلڈرن ہسپتال نے کل جاری کردہ ایک مشترکہ ریلیز میں یہ اطلاع دی۔ ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سائنسدانوں نے لیبارٹری میں دل کے ٹشو کو کامیابی سے تیار کیا ہے۔ اسے کارڈیک آرگنائڈز کے نام سے جانا جاتا ہے اور یہ بالغ انسان کے دل کے پٹھوں سے بہت مشابہت رکھتا ہے۔ انسانی پلار یپوٹینٹ اسٹیم سیلز سے بنائے گئے یہ آرگنائڈز ایک اہم مرحلہ عبور کر چکے ہیں۔ روایتی طور پر اسٹیم سیلز سے حاصل ہونے والے دل کے خلیے ناپختہ رہتے ہیں۔ محققین نے ورزش کے اثرات کی تقلید کے لیے مخصوص حیاتیاتی راستے چالو کیے، جس کی وجہ سے خلیے حقیقی بالغ دل کے بافتوں کی طرح برتاؤ کرتے ہیں۔ سائنسدانوں کی یہ تحقیق 'نیچر کارڈیو ویسکولر' ریسرچ میں شائع ہوئی ہے۔ سائنسدانوں کے مطابق یہ تحقیق یہ دیکھنے کے لیے کی گئی ہے کہ کس طرح جدید کارڈیک آرگنائیڈز کو دل کے امراض کے لیے نئی دوائیوں کی جانچ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کیو آئی ایم آر بار گھوپر میں کارڈیک بوئنٹرنگ لیب کے جیمز ہڈسن نے کہا کہ "اس طرح دل کی بیماریوں کا مطالعہ کرنے کا ایک بہت بڑا فائدہ ہے۔ انسانی دل کے آرگنائڈز کا استعمال کرتے ہوئے ہم بہت سے مزید مرکبات کی تحقیق کر سکتے ہیں، جو منشیات کی نشوونما کے عمل کو تیز کر سکتے ہیں۔ ان آرگنائڈز کا استعمال کرتے ہوئے محققین نے جینیاتی دل کی بیماریوں کے ماڈلز بنائے، جن میں کارڈیو مایوپیتھی کے مطالعہ میں مشکل شامل ہے۔

ایرانیوں نے خون دیا ہے اپنی سرزمین اور عزت نہیں: عراقچی

تہران، 28 جون (یواین آئی) وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے شہدائے وطن کے جلوس جنازہ میں شرکت کے بعد کہا کہ ایرانیوں نے خون دیا، اپنے جگر گوشے دیئے لیکن اپنی سرزمین اور عزت نہیں دی ارنا کے مطابق وزیر خارج سید عباس عرا[؟]قچی نے کہا کہ تاریخ لکھے گی کہ اگرچہ شہیدوں کا فقدان بہت سخت اور المناک ہے لیکن ان کی یاد اور ان کا دکھایا ہوا راستہ بیدار دلوں میں زندہ رہے گا اور با ایمان دانشمند نسلیں ان کی راہ کو جاری رکھیں گی انھوں نے کہا کہ تنصیبات اور عمارتیں اگرچہ قیمتی اور اہم ہیں، لیکن قوم کی غیرت و حمیت ہر چیز سے زیادہ قیمت ہوتی ہے کیونکہ عمارتیں اور تنصیباب نئی شان وشوکت اور استحکام کے ساتھ دوبارہ تیار کر لی جائیں گی۔ وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے کہا کہ ایرانیوں نے دلیرانہ مقاومت سے، ایٹمی اسلحے سے لیس دو حکومتوں کے مقابلے میں اپنی عزت و سربلندی کا دفاع اور پاسداری کی اور آج زیادہ سرافرازی، سربلندی، افتخار اور استواری کے ساتھ ان کی نگاہیں مستقبل پر ہیں۔ انھوں نے کہا کہ یہ 12 دن ایران کی کئی ہزار سالہ پرشکوہ تاریخ تاریخ کی پیشانی پر روشن ستارے کی طرح چمکتے رہیں گے۔

ایران کے وزیر خارجہ نے کہا کہ تاریخ گواہی دے گی کہ ایرانیوں نے خون دیا، زمین نہیں دی، اپنے جگر گوشے دیئے عزت وآبرو نہیں دی اور کئی ہزار ٹن کے بموں کی بارش میں ڈٹے رہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران ہمارا وطن بھی اور تن بھی ہے اور اس سال محرم میں حسینی سلوگن ہیات منا الذلہ ہر سال سے زیادہ گونج رہا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے ساتھ ہی یہ بھی کہا ہے کہ اگر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ واقعی کسی معاہدے کے خواہش مند ہیں تو اُنہیں اسلامی انقلاب کے رہبر، آیت اللہ سید علی خامنہ ای کے بارے میں توہین آمیز اور ناقابل قبول لہجے کو ترک کر دینا چاہیے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے 'ایکس' پر لکھا کہ 'ایرانیوں کی پیچیدگی اور استقامت دنیا بھر میں ہماری عظیم الشان قالینوں کے ذریعے جانی جاتی ہے، جو محنت اور صبر سے تیار کی جاتی ہیں، لیکن بطور قوم ہمارا مؤقف بہت سادہ اور صاف ہے، ہم اپنی قدر جانتے ہیں، اپنی آزادی کو اہمیت دیتے ہیں، اور کبھی کسی کو یہ حق نہیں دیتے کہ وہ ہمارا مستقبل طے کرے۔' انہوں نے کہا کہ 'اگر ڈونلڈ ٹرمپ واقعی کسی معاہدے میں سنجیدہ ہیں تو اُنہیں ایران کے سپریم لیڈر، عظیم آیت اللہ خامنہ ای کے بارے میں توہین آمیز اور ناقابل قبول انداز کو ترک کرنا ہوگا اور اُن کے لاکھوں مخلص پیروکاروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانا بند کرنا ہوگا'۔ وزیر خارجہ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر مزید لکھا کہ 'ایرانی عوام، جو دنیا کو دکھا چکے ہیں کہ اسرائیلی حکومت کے پاس ہمارے میزائلوں سے بچنے کے لیے 'ڈیڈی' کے پاس بھاگنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہا، دھمکیوں اور توہین کو ہرگز برداشت نہیں کرتے'۔

غیر قانونی کوئلہ کان میں زہریلی گیس سے دو کی موت، ریسکیو میں تاخیر پر برہمی

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): جموڑیہ تھانہ علاقہ کے ہنجولگوڑا پنچایت کے باروئی گاؤں میں ایک غیر قانونی کوئلے کی کان میں کوئلہ نکالنے کے دوران دو مزدور روی کرما کر اور سنجیت باوڑی کی زہریلی گیس کے اخراج کی وجہ سے موت ہو گئی مقامی لوگوں کے مطابق واقعہ رات گئے اس وقت پیش آیا جب چار مزدور کوئلے کی کھدائی کے لیے غیر قانونی کان میں داخل ہوئے تھے گیس کے اچانک اخراج کی وجہ سے دو مزدور کان سے باہر نکلنے میں کامیاب ہو گئے لیکن روی اور سنجیت کان کے اندر پھنس گئے اطلاع کے مطابق واقعے کے کئی گھنٹے گزرنے کے باوجود دونوں مزدوروں کو کان سے باہر نہیں نکالا جا سکا مقامی لوگوں نے جموڑیہ پولیس اسٹیشن کو مطلع کیا جس کے بعد پولیس نے ای سی ایل (ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ) اور ان کے سینئر حکام کو مطلع کیا تاہم ریسکیو ٹیم تاخیر سے پہنچی جس سے علاقے کے لوگوں میں غم وغصہ پایا گیا متوفی کے لواحقین بے ساختہ رو رہے ہیں اور مقامی لوگ ای سی ایل انتظامیہ، سی آئی ایس ایف اور پولیس کے خلاف برہمی کا اظہار کر رہے ہیں مقامی لوگوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ریسکیو آپریشن جلد از جلد شروع کیا جائے تاکہ کم از کم جاں بحق افراد کی لاشیں نکالی جا سکیں ان کا کہنا ہے کہ اگر مزدور مر چکے ہیں تب بھی ان کی لاشیں نکال کر لواحقین کو تسلی دی جا سکتی ہے ریسکیو میں

تاخیر کی وجہ سے لوگوں کا غصہ بڑھتا جا رہا ہے صورتحال پر قابو پانے کے لیے پولیس کی بھاری نفری موقع پر تعینات کر دی گئی ہے بی جے پی لیڈر نے حکمراں جماعت پر سنگین الزام لگا رہے ہیں ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق موقع پر موجود بی جے پی لیڈر سنتوش سنگھ نے اس حادثے کے لیے ریاست کی حکمراں ترنمول کانگریس پر سنگین الزامات لگائے انہوں نے الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ترنمول لیڈر 2026 کے اسمبلی انتخابات کے لیے فنڈ اکٹھا کرنے کے لیے غیر قانونی کوئلے کی کانیں چلا رہے ہیں ان کانوں میں مزدوروں کو صرف 400 روپے کی یومیہ اجرت کے لیے اپنی جان خطرے میں ڈال کر کام کرنا پڑتا ہے کلٹی کی بی سی سی ایل کوئلہ کان میں حال ہی میں ایک اور مزدور کی موت کا ذکر کرتے ہوئے سنگھ نے کہا کہ وہاں بھی کوئلہ مافیا نے لاش کو جلا کر ثبوت کو تباہ کرنے کی کوشش کی تھی جس کی ویڈیو اور تصاویر وائرل ہوئی تھیں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کا جال بچھا ہوا ہے۔ سنتوش سنگھ نے دعویٰ کیا کہ کول مافیا کلٹی، جموڑیہ، سلان پور، بارہ بونی، رانی گنج، اور پنڈ بیشور جیسے علاقوں میں خفیہ طور پر غیر قانونی کان کنی کر رہے ہیں اور کوئی انہیں روک نہیں رہا ہے اور نہ ہی سرزنش کر رہا ہے اگرچہ ای سی ایل اور بی سی سی ایل حکام غیر قانونی کانوں کے منہ بند کرنے اور وقتاً فوقتاً چھاپے مارنے کا دعویٰ کرتے ہیں لیکن یہ صرف کاغذی کارروائی تک محدود ہے درحقیقت غیر قانونی کان کنی بلا روک ٹوک جاری ہے اور ایسے واقعات کی ذمہ داری لینے والا کوئی نہیں۔ مزکورہ تناظر میں یہاں پہنچنے والے جموڑیہ اسمبلی حلقے کے ترنمول ایم ایل اے ہرے رام سنگھ نے کہا کہ بی جے پی صرف بیان بازی کرتی ہے اس سے مجھے کوئی مطلب نہیں ہیں ہرے رام سنگھ نے چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی اتنی ہمدردی دیکھا رہی ہے تو مہلوکین کی فیملی کو دس لاکھ روپے معاوضہ دے اگر بی جے پی دس لاکھ دے گی تو میں بھی ترنمول کانگریس کی جانب سے دس لاکھ دوں گا ہرے رام سنگھ نے کہا کہ جیسے ہی مجھے اس سانحے کی خبر ملی میں فوری طور پر ریسکیو ٹیم کو اطلاع دی جوان پہنچی ہے انتظامیہ کے عملے بھی پہنچے ہمارے ترنمول کے کارکنان بھی اپنا کام کر رہے ہیں میں یہاں ایا تو یہاں موجود کچھ لوگ مجھ سے مطالبہ کر رہے ہیں جبکہ ای سی ایل نے ہاتھ اٹھا دیا ہے کہہ دی ہے کہ اس حادثے سے مجھے کچھ لینا دینا نہیں مگر ہم لوگ عوامی خدمات میں لگے رہتے ہیں ائیں ہیں تو یہاں کے کچھ میرے سامنے احتجاج کر رہے ہیں یہاں احتجاج کی کیا ضرورت ہے ہم لوگ تو کام کر رہے ہیں اس ضمن میں لوگوں کا کہنا ہے کہ اب آگے کیا ہوگا؟۔ اس واقعے نے ایک بار پھر کوئلے کی غیر قانونی کان کنی کے خطرات اور انتظامیہ کی بے عملی کو اجاگر کر دیا ہے اہل علاقہ اور جاں بحق افراد کے لواحقین نے ریسکیو آپریشن شروع کرنے اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اس دوران پولیس اور انتظامیہ پر اس معاملے میں فوری کارروائی کرنے کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔

آسنسول میں جوش وخروش کے ساتھ رتھ یاترا نکالی گئی

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): پورے ملک کے ساتھ آسنسول میں بھی رتھ یاترا کا بڑی جوش وخروش کے ساتھ اہتمام کیا گیا ہر سال کی طرح اس سال بھی بھگوان جگن ناتھ کی رتھ یاترا آسنسول کے بنی مادھو نگر سے نکالی گئی وزیر مولئے گھٹک، چیرمین، ڈپٹی میئر، مختلف وارڈوں کے کونسلر وغیرہ یہاں موجود تھے اس بارے میں گروداس چٹرجی نے کہا کہ ہر سال کی طرح اس سال بھی بنی مادھو نگر سے رتھ یاترا نکالی گئی۔ رتھ بودہ میدان پہنچا اور الٹا رتھ تک وہیں رہے گا۔ اس دن بھگوان جگناتھ دیو جی دوبارہ اپنے گھر جائیں گیانہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کی جانب سے اس کے لیے تمام انتظامات کر لیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی براکر شہر میں واقع گورنگا مندر میں بھی رتھ یاترا کا اہتمام بڑے جوش وخروش کے ساتھ کیا گیا۔ اس دوران سب سے پہلے مندر کے پجاری سادھو ہرے کرشنا بابا کی نگرانی میں بھگوان جگناتھ بالا بھدر اور سبھدرا کی پوجا کی گئی۔ اس موقع پر کلٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر اجے کمار پودار، صنعت کار ونود اگروال، براکر چیمبر آف کامرس کے صدر شیو کمار اگروال، کنو مکھرجی، آلوک پرکاش، نبھا پرکاش، سوجیت لائک، ٹوٹل گھوش اور دیگر معززین مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیتمام معززین نے رتھ کی رسی کھینچ کر رتھ کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ مقامی عقیدت مندوں کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی اور اس مذہبی رسم سے فائدہ اٹھایا۔ پروگرام کے اختتام پر وہاں موجود عقیدت مندوں میں بھوگ پرساد تقسیم کیا گیا۔

برنپور IISCO کا چلا بلڈوزر، غیر قانونی تعمیرات مسمار

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): شہر آہن برن پور اسٹیشن روڈ کے کنارے ایک مکان تعمیر کی گئی جو غیر ائینی بتائی جاتی ہے اس غیر قانونی تعمیر پر برنپور ایسکو کا بلڈوزر چلا اس بلڈنگ کو بلڈوزر سے منہدم کر کے مسمار کر دیا گیا واضح ہو کہ چند دنوں پہلے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 78 کے ترنمول کونسلر اشوک رودرا نے الزام لگایا تھا کہ برن پور اسٹیشن روڈ پر آئیسکو کی زمین پر تین دکانیں غیر قانونی طور پر تعمیر کی گئی ہیں مگر اس جانب ایسکو انتظامیہ کی نگاہ نہیں پڑتی اور جو تین فٹ یا چار فٹ زمین پر عارضی دوکان لگا کر کچھ امدنی کر کے بال بچوں کی پرورش کر رہے ہیں تو اسے جگہ خالی کرانے کے لئے طاقت استعمال کی جا رہی ہے کہا جا رہا ہے کہ کاونسلر اشوک رودرا کی شکایت کا یہ اثر ہے کہ غیر قانونی عمارت پر اج جے سی بی مشین چلائی گئی بعد ازاں آئیسکو حکام نے غیر قانونی تعمیرات کو گرانے کا اقدام کیا۔ کاونسلر اشوک رودرا نے آج کہا کہ ایسکو کے اس علاقے میں کچھ غیر قانونی تعمیرات ہو رہی ہیں اس وقت یہاں کے مقامی دکاندار مجھے معاملے کی اطلاع دینے گئے چند روز قبل میں نے ایک پریس کانفرنس کر کے کہا تھا کہ آئیسکو حکام تحقیقات کریں کہ اس علاقے میں یہ تعمیرات کون کر رہا ہے جس کے بعد آج ایسکو حکام نے اس تعمیر کو منہدم کر دیا۔

بیرونی ٹھیکیداروں کے ہاتھوں مزدوروں کا استحصال ناقابل برداشت: سید امتیاز

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): برن پور کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے مزدوروں کی حمایت میں آواز اٹھائی سیل آئی ایس پی برن پور میں باہر کے ٹھیکیداروں کے استحصال کے خلاف مزدوروں کا غصہ پھوٹ پڑا مزدوروں کا الزام ہے کہ ٹھیکیدار انہیں 26 دن کام کروا رہا ہے اور صرف 22 دن کی تنخواہ دینے کا کہہ رہا ہے اس کے علاوہ ٹھیکیدار ہر ورکر سے مبینہ طور پر 5 ہزار روپے کا مطالبہ کر رہا ہے اور یہ دعویٰ کر رہا ہے کہ اس نے کم ریٹ پر ٹھیکہ لیا ہے جس کی وجہ سے مزدوروں کی تنخواہ سے رقم کاٹی جائے گی برن پور کنٹریکٹر ایسوسی ایشن بھی کارکنوں کے ساتھ آئی ہیمزدوروں کا کہنا تھا کہ سیل کے قواعد کے مطابق کنٹریکٹ ورکرز کی اجرت براہ راست ان کے بینک کھاتوں میں جمع ہوتی ہے لیکن جگت انٹر پرائز کے اس رویہ سے مزدوروں میں شدید ناراضگی پائی جاتی ہے۔ اس مسئلے کے حوالے سے برن پور کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن نے ٹنل گیٹ کے سامنے ایک پریس میٹنگ کا انعقاد کیا جس میں ایسوسی ایشن کے صدر سید امتیاز نے کہا کہ ہمیں اطلاع ملی ہے کہ سیل آئی ایس پی کی جدید کاری کے کام کے لیے کچھ بیرونی ٹھیکیدار کم نرخوں پر ٹھیکے لے کر مزدوروں کا استحصال کر رہے ہیں ہم اس کی شدید مخالفت کرتے ہیں ہماری انجمن ہمیشہ مزدوروں کے مفاد میں کھڑی رہے گی اور کسی بھی قیمت پر کارکنوں کا نقصان نہیں ہونے دیا جائے گا۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین پردیپ کمار ٹھاکر نے بھی اس معاملے پر اپنی وابستگی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اور ہماری ایسوسی ایشن کے ممبران ورکرز کی فلاح وبہبود کے لیے ہمہ وقت تیار رہیں گے ہم اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ مزدوروں کو مستقبل میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے انہوں نے بتایا کہ ایسوسی ایشن جلد ہی اس معاملے پر سیل ISP مینجمنٹ اور ٹریڈ یونینز سے بات کرے گی تاکہ اس مسئلے کا حل تلاش کیا جا سکے پریس میٹنگ میں موجود دیگر معززین میں ایڈوکیٹ پرساد، مدن جیسوال، منا یادو، تاپس بنرجی، پونیندو چودھری، سوکمار چکرورتی، نیول اگروال اور سید اظہر بیجو ٹھاکر شامل تھے اس واقعے نے سیل آئی ایس پی میں ٹھیکیداروں کے ہاتھوں مزدوروں کے استحصال کے معاملے کو ایک بار پھر اجاگر کر دیا ہے اور اب سب کی نظریں انتظامیہ اور ایسوسی ایشن کے اگلے قدم پر ہیں تاہم ان الزامات پر جگت انٹر پرائز کی جانب سے کوئی جواب نہیں آیا ہے۔

☆☆☆

درگاپور: غیر قانونی آن لائن لاٹری کا پردہ فاش

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): شہر میں غیر قانونی آن لائن لاٹری کا کاروبار بے خوفی سے جاری ہے آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ کی پولیس نے درگاپور میں دو مختلف مقامات پر چلائی جا رہی غیر قانونی آن لائن لاٹری کا پردہ فاش کیا اور دو لوگوں 45 سالہ ستیھوان پرساد اور 46 سالہ گوتم سین کو گرفتار کیا ملزمان کو محکمہ عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد انہیں 3 روزہ ریمانڈ پر بھیج دیا گیا ستیھوان پرساد کا دارو ڈ کا رہنے والا بتایا جاتا ہے جب کہ گوتم سین ٹرنک روڈ علاقے کی نمبر 32 اسٹریٹ کا رہنے والا ہے ان کے خلاف آن لائن گیمنگ ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے ذرائع نے بتایا کہ غیر قانونی آن لائن لاٹری کے کاروبار کی شکایت موصول ہوئی تھی چھاپے میں لیپ ٹاپ اور 12 ہزار روپے سے زائد کا سامان قبضے میں لے لیا گیا ہے آن لائن گیمنگ کو (لوٹو) کے نام سے جانا جاتا ہے جو موبائل لیپ ٹاپ کے ذریعے دھوکہ دہی سے کھیلا جاتا ہیکیم چلانے والے حکومت کو ٹیکس ادا نہ کر کے مختلف قسم کی جعلی ایپس کے ذریعے گیمز کرواتے ہیں اور صارفین اور حکومت کو دھوکہ دے کر اپنی جیبیں بھرتے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ درگاپور تھانہ علاقہ کے بینا چٹی، مین گیٹ، ٹرنک روڈ، سال بگن، رگھوناتھ پور، چندی داس سمیت کئی علاقوں میں آن لائن گیمنگ کا کاروبار بلا خوف وخطر جاری ہے انتظامیہ کی جانب سے اسے روکنے کے لیے وقتاً فوقتاً مہم چلائی جاتی ہیاس کے باوجود آن لائن گیمز بڑے پیمانے پر چلائی جا رہی ہیں۔

بی سی سی ایل نے غیر قانونی کانوں کو بھر دیا

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): بی سی سی ایل، سینٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس (سی آئی ایس ایف) اور کلٹی چورنگی پھانڑی پولیس کی مشترکہ ٹیم نے چورنگی پھانڑی کے علاقے میں واقع بھارت کوکنگ کول لمیٹڈ (بی سی سی ایل) کے داما گوڑیا کوئلہ کان کے علاقے میں غیر قانونی کوئلے کی کان کنی کے خلاف مہم شروع کی اور تین غیر قانونی کوئلے کی کانوں کو بلڈوز مٹی سے بھر کر بند کر دیا داما گوڑیا کوئلہ کان کے پروجیکٹ آفیسر دھرمیندر تیواری نے کہا کہ کان سے ملحقہ علاقے میں غیر قانونی طور پر کوئلہ نکالنے کے لیے چوہوں کے بہت سے سوراخ بنائے گئے تھے نوٹس میں آنے کے بعد فوراً کارروائی کرتے ہوئے انہیں بھر دیا گیا بی سی سی ایل نے غیر قانونی کان کنی پر کڑی نظر رکھنے اور کارروائی کے لیے ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی ہیگزشتہ سال نومبر سے اب تک اس مہم میں تقریباً 32 غیر قانونی کان کنی کی جگہوں کو بند کیا گیا ہے اور بڑی مقدار میں غیر قانونی کوئلہ ضبط کیا گیا ہے۔

ڈیشرڈھ گڑھ جگناتھ مندر میں رتھ یاترا نکالی گئی

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): ڈیشرڈھ گڑھ میں شام 5:00 بجے، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ نمبر 105 کے دمبر ندی گھاٹ پر واقع جگن ناتھ مندر کے احاطے سے بھگوان جگن ناتھ کا جلوس مکمل رسومات کے ساتھ شروع ہوا۔ اس دوران عقیدت مندوں کی بڑی تعداد موجود تھی اس موقع پر اپراجیت بنرجی، دنیش حلوائی، ڈاکٹر سبل چکرورتی، مندر کے پجاری، پھر کلٹی نگر موجود تھے چیرمین بمان آچاریہ، کلٹی کے سابق ایم ایل اے مانک لال آچاریہ اور دیگر موجود تھے۔ معلومات کے مطابق، رتھ یاترا کے دوران صبح سے ہی مندر میں سرگرمیاں جاری تھیں۔ عقیدت مندوں میں زبردست جوش وخروش دیکھا گیا۔ 1973 سے یہاں رتھ یاترا کا اہتمام کیا جاتا ہے بعد میں مقامی پرجوش لوگوں کی پہل پر مندر کی تعمیر ممکن ہوئی بلرام، کرشنا اور سبھدرا رتھ پر بیٹھ کر اپنی خالہ کے گھر، جھلبا گان میں واقع مہاطن مندر کے لیے روانہ ہوئے۔ جہاں سے 8 دن بعد رات کو واپس آئے گا۔

دیگھا کی رتھ یاترا پروگرام رابندر بھون آسنسول میں براہ راست نشر کیا گیا

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): حال ہی میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دیگھا میں بھگوان جگن ناتھ دیو جی کے مندر کا افتتاح کیا۔ جمعہ کو، مقدس رتھ یاترا کے دن، ممتا بنرجی دیگھا میں ہیں اور انہوں نے یہاں رتھ یاترا میں حصہ لیا اور سب کے ساتھ رتھ کو کھینچا اس پروگرام کو آسنسول کے رابندر بھون میں براہ راست نشر کیا گیا۔ رابندر بھون میں موجود لوگوں نے دیگھا میں ہونے والے اس پروگرام کو بڑی اسکرین پر دیکھا اس موقع پر ضلع مجسٹریٹ ایس پونملم، وزیر قانون مولئے گھٹک، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ضلع پریشد کے نائب صدر وشنو دیو نونیا، ایم ایم آئی سی گرداس چٹرجی اور بڑی تعداد میں ممتاز لوگ موجود تھے اس بارے میں صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے گورداس چٹرجی نے کہا کہ آج وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے دیگھا میں رتھ یاترا میں سب کے ساتھ شامل ہو کر رتھ کی رسی کھینچی رابندر بھون میں اس پورے پروگرام کی براہ راست نشریات کے انتظامات کیے گئے تھے۔ سب نے آج اس میں حصہ لیا اور دیگھا کے اس تاریخی منظر کو دیکھ کر لطف اٹھایا پورا ہال بھرا ہوا تھا بڑے اسکرین سے نشریات کو دیکھکر سب لطف اندوز ہو رہے تھے۔

اسپتال کے قریب سیکورٹی گارڈ کی پھندے سے لٹکی لاش ملی، لواحقین کی تحقیقات کی مانگ

آسنسول:28رجون،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج منگل پور انڈسٹریل ایریا میں واقع شوبھدرشنی اسپتال کے نزدیک سیکورٹی روم میں تعینات ایک سیکوریٹی گارڈ کی غیر فطری موت نے پورے علاقے کو ہلا کر رکھ دیا ہے متوفی کی شناخت ایگرا گرام پنچایت کے کنکر ڈنگا گاؤں کے رہنے والے 43 سالہ کودن گوپ کے طور پر کی گئی ہے۔ یہ واقع اس وقت پیش آیا ہر روز کی طرح جب کوڈن اپنی ڈیوٹی پر موجود تھے دوسرے سیکورٹی اہلکاروں نے اسے کمرے کے اندر پھندے سے لٹکا ہوا پایا۔ ہسپتال کے احاطے میں افراتفری مچ گئی ہسپتال انتظامیہ نے فوری طور پر پنجابی موڑ پھانڑی کو اطلاع دی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اور معاملے کی تفتیش شروع کر دی پہلی نظر میں انتظامیہ اور پولیس کا خیال تھا کہ یہ قتل کا معاملہ ہے مگر پھر اسے خودکشی کا معاملہ قرار دیا جا رہا ہے تاہم اہل خانہ اور مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ موت مشکوک ہے اور اس کی گہرائی سے تحقیقات کی ضرورت ہے اہل خانہ کا الزام ہے کہ کودن گوپ ذہنی طور پر مکمل طور پر صحت مند اور ذمہ دار شخص تھا۔ وہ ہر روز کی طرح سکون سے ڈیوٹی پر گیا۔ ایسے میں اسے اس طرح مردہ پانا معمول کی بات نہیں ہیاس واقعہ سے رانی گنج انڈسٹریل ایریا میں کام کرنے والے لوگوں کو صدمہ پہنچا ہے۔ سینکڑوں کارکنوں اور ملازمین میں خوف وہراس کا ماحول ہے لوگ سوال اٹھا رہے ہیں کہ اگر سیکورٹی گارڈ ہی غیر محفوظ ہیں تو عام آدمی کی حفاظت کون کرے گا؟ کوڈن گوپ کی موت نے کئی سوالات کو جنم دیا ہے تحقیقات کی مانگ کی جا رہی ہے حقیقت جاننا بہت ضروری ہے کہ یہ خودکشی تھی یا کسی سازش کا حصہ۔ پولیس اور انتظامیہ منصفانہ اور جلد تحقیقات کر کے لواحقین کو انصاف فراہم کرے۔

وزیر پردیپ مجمدار نے درگاپور کی کئی سڑکوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا

آسنسول: 28رجون،(عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کی پہل پر اسپات نگری درگاپور شہر کے بیدھان نگر اور سٹی سنٹر کے علاقوں میں سڑک کی تعمیر کا سنگ بنیاد درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی اڈہ نے رکھا جس کے کام کا افتتاح ریاست کے پنچایت گرام اتنین اور کوآپریٹیو ڈپارٹمنٹ کے وزیر پردیپ مجمدار، اڈہ کے چیرمین کوی دت اور کئی عہدیدار اور سابق کونسلر نے کیا بیدھان نگر کے امن کلیان سرائی علاقے میں مشن اسپتال کے سامنے سڑک کا سنگ بنیاد رکھا گیا جہاں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کاوی دتہ، جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے چیئرمین سبھاش منڈل، مشن اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر ستیہ جیت بوس، راہول بوس، درگاپور میونسپل کارپوریشن کے سابق ممبر ایڈمنسٹریشن بورڈ لا ے کارپوریشن کے سربراہ ڈاکٹر دیپنکر نے شرکت کی۔ چھبی نندی اور دیگر معززین موجود تھے سڑک کی تعمیر پر تقریباً سات کروڑ روپے خرچ ہوں گے شہر کے وسط میں واقع امبیڈکر سرائی کو چوڑا کرنے کا سنگ بنیاد رکھا گیا یہ سڑک درگاپور سٹی سینٹر بس اسٹینڈ سے درگاپور سینما ہال تک چار لین کی ہوگی اور اسے کاویگورو جنکشن تک بڑھایا جائے گا۔ اس موقع پر ریاستی پنچایت، دیہی ترقی اور کوآپریٹیو محکمہ کے کارگزار وزیر پردیپ مجمدار، آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیئرمین کاوی دتہ، جنوبی بنگال اسٹیٹ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے چیئرمین سبھاش منڈل اور دیگر موجود تھے۔ سڑک کے ساتھ پارکنگ کی جگہیں اور سروس روڈ بھی بنائے جائیں گے، اس کی تعمیر پر تقریباً 8 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔

وزیر پردیپ مجمدار نے درگاپور میں 1.7 کروڑ روپے کی لاگت سے عظیم الشان رتھ یاترا میلے کا افتتاح کیا

آسنسول: 28رجون،(عوامی نیوز سروس): درگاپور اسکون میں رتھ یاترا میلہ شروع ہو گیا ہے اسکون درگاپور تقریباً 1.75 کروڑ روپے کی لاگت سے اس رتھ یاترا میلے کا اہتمام کر رہا ہے اب تک تین بہن بھائیوں کو ایک ہی رتھ پر ان کی خالہ کے گھر لے جایا جاتا تھا۔ اس بار پہلی بار بہن بھائیوں کے لیے 35 لاکھ روپے کی لاگت سے تین الگ الگ رتھ بنائے گئے ہیں، جو اس بار اس رتھ یاترا کی خاص کشش ہے رادھا بنگ کی سرزمین پر پہلی بار، بلبھدر کے جھنڈے والے رتھ پر، سبھدرا دردیلشن سکتہ نندی گھوش کے ساتھ رتھ اور رتھ پر سوار ہو کر جگن ناتھ درگاپور اسٹیل ٹاؤن شپ میں اکبر روڈ پر واقع اپنے عارضی موسی باری (گنڈیچا مندر) پہنچے۔ تہوار کے دن تک ہزاروں عقیدت مندوں میں پرساد تقسیم کیے جائیں گے۔ مختلف عقیدتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے اس دن رتھ یاترا کا افتتاح وزیر پردیپ مجمدار نے کیا اس موقع پر درگاپور کے محکم؟ مجسٹریٹ سورو چٹرجی اور درگاپور اسٹیل پلانٹ کے افسران موجود تھے اس دن رتھ یاترا روایتی انداز میں دھوم دھام اور ڈھول کے ساتھ جئے جگناتھ، بلبھدرا اور سبھدرا کے نعروں اور بوندا باندی کے درمیان نکالی گئی ہزاروں عقیدت مند رتھ بن گئے اور تینوں مورتیوں کے ساتھ تینوں رتھوں کو کھینچ کر اکبر روڈ پر واقع عارضی موزیباری لے گئے درگاپور اسکون کے چیف سیویت ادریا چندر داس نے کہا کہ اکبر روڈ پر واقع عارضی موزیباری میں رتھ یاترا سے الٹی رتھ یاترا تک عقیدت کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ ہزاروں عقیدت مندوں کے لیے مفت پرساد کا انتظام کیا گیا ہے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کی طرف سے اضافی حفاظتی نگرانی رکھی جا رہی ہے۔

☆☆☆

جدید دور میں بنگالی ادب کو فروغ دینے والے پہلے ادیب بنکم چندر چٹرجی کے مجسمے کی نقاب کشائی

آسنسول: 28رجون،(عوامی نیوز سروس): جدید دور میں بنگالی ادب کو فروغ دینے والے پہلے ادیب بنکم چندر چٹرجی کے مجسمے کی نقاب کشائی آسنسول میونسپل کارپوریشن نے ویویکانند سرائی (سین ریلے روڈ) پر ایچ ایل جی موڑ کے قریب کی تھی۔ اس موقع پر کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے، چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی، سبرتا ادھیکاری، کونسلر شراوانی منڈل، دلیپ برال، موسمی بسواس، کارپوریشن کے ایگزیکٹو بریندر ادھیکاری، مجسمہ ساز سوشانتا رائے اور دیگر معززین موجود تھے۔ میئر بیدھان اپادھیائے اور چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے پردے کو ہٹا کر اور مالا دان کر مجسمہ کی نقاب کشائی کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ کارپوریشن ہمیشہ ہندوستان کے ادیبوں معزز ہستیوں کے مجسمے کو ان کی یاد میں نصب کرنے کی کوشش کرتی ہے تاکہ لوگوں کو انکی تاریخ سے جانکاری ہو انہوں نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مغربی بنگال میں ایسا ماحول بنانا چاہتی ہیں جہاں تاریخ کی بات کی جائے امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ بنکم چندر چٹرجی نے برطانوی راج کے خلاف اپنی تحریروں اور حب الوطنی کے گیت "وندے ماترم" کے ذریعے لوگوں میں بیداری اور مزاحمت کے جذبے کو بیدار کرنے میں اہم کردار ادا کیا انہوں نے اپنے ناولوں اور تحریروں کے ذریعے برطانوی حکومت کے خلاف بغاوت کا شعور پیدا کیا بنکم چندر چٹرجی ایک مشہور ہندوستانی ناول نگار، شاعر اور صحافی تھے انہوں نے 76-1875 میں "وندے ماترم" لکھا، جو ہندوستان کی تحریک آزادی کا ایک اہم نعرہ بن گیا انہوں نے کہا کہ بنکم چندر نے بھی اپنے ناولوں میں حب الوطنی کے جذبے کو فروغ دیا، خاص طور پر "آنند مٹھ" میں، جس میں 1773 کے سنیاسی بغاوت کو بیان کیا گیا ہیامرناتھ چٹرجی نے کہا کہ آج بھی جب ہم کسی تحریک یا کسی ترقیاتی کام میں شامل ہوتے ہیں یا ذات پرستی کی بات کرتے ہیں، ہم ہمیشہ وندے ماترم کا نعرہ لگاتے ہیں ہم ساری زندگی بنکم چندر چٹرجی کے مقروض رہیں گے۔ آج 150 سال بعد بھی ان کے لکھے ہوئے گیت ہمارے لیے مشعل راہ ہیں۔

کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ کا شاندار آغاز ایسٹ بنگال نے کیا

29 جون کو محمڈن اور پیئرلیس کا میچ، کیا یہ میچ بھی شاندار کہلائے گا؟

کولکاتا،28/جون: کلکتہ پریمیئر لیگ فٹبال کا شاندار آغاز ہو چکا ہے اور ایسٹ بنگال نے اپنا پہلا میچ میسرز کلب کے خلاف کھیل بھی لیا جس میں اس نے میسرز کلب کو7-1 گول سے شکست دیکر نئی ہٹی اسٹیڈیم میں موجود تقریباً15 ہزار شیدائیوں کا دل خود کر دیا ہے۔ واضح کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ میں کل ملا کر26 ٹیمیں ہیں اور26 ٹیموں کو دو مختلف گروپوں میں منقسم کردیا گیا ہے اور پریمیئر لیگ کی اہمیت کو بڑھانے کے لئے دو بڑی ٹیموں ایسٹ بنگال اور موہن بگان کو گروپ اے میں رکھا گیا ہے تاکہ ان دونوں کا جب مقابلہ ہو تو وہ منی ڈربی ضرور کہلائے۔ منی ڈربی ان معنوں میں کہ کلکتہ پریمیئر لیگ میں کوئی بھی ٹیم غیر ملکی کھلاڑیوں کو فیلڈ نہیں کر سکتی، اس پر سے نیا قانون یہ لاگو کیا گیا کہ ہر ٹیم میں کم ازکم 6 کھلاڑی بنگال کے ہوں اور چار کھلاڑی بیک وقت ایکشن میں ہو اور ٹیم میں ایک کھلاڑی19 سالہ ہو اور دو کھلاڑی23 سالہ۔ اوران ساری پابندیوں کو منظور کر کے ٹیمیں کلکتہ پریمیئر لیگ میں کھیل سکتی ہیں اور وہ بھی وہ ٹیمیں جو انڈین فٹبال ایسوسی ایشن سے منسلک ہو۔ لہذا پرانے وقتوں میں حتیٰ کہ2018 تک پریمیئر ڈویژن کے میچوں میں غیر ملکی کھلاڑی مختلف ٹیموں کی نمائندگی کرتے رہے اور ایک زمانہ وہ بھی تھا جب ایرانی تہلکہ ماجد بشکار، جمشید نصیری، نائجیرین چیما اوکیری، برازیلین جوز بیریٹو وغیرہ کا دور تھا اور فٹبال شیدائی انہیں غیر ملکی کھلاڑیوں کا کھیل دیکھنے کے لئے ہزاروں ہزار کی تعداد میں یکجا ہوجاتے تھے اور اس وقت کلکتہ لیگ میں جب ڈربی ہوتا تھا یعنی ایسٹ بنگال اور موہن بگان تو سالٹ لیگ اسٹیڈیم میں80000 سے 90000 شیدائی اور5000 سیکوریٹی اور5000 وی آئی پی جو کل ملا کر100000 لاکھ لوگ یکجا ہوجاتے تھے اور اس وقت کی بات ہی اور تھی۔ غیر ملکی فٹبال میں لوگوں کی پہلی پسند برازیل دوسری پسند ارجنٹینا ہوا کرتی تھی لیکن آج برازیل اس نہج پر ہے کہ وہ بہت ہی مشکل مرحلے میں پھنس جانے کے بعد کسی صورت پیراگوائے کو شکست دیکر ورلڈ کپ2026 کے لئے خود کو کوالیفائی کرا سکا ہے۔

بہر کیف اس وقت معاملہ کلکتہ پریمیئر ڈویژن فٹبال لیگ کا ہے اور اس میں ایسٹ بنگال نے اپنے پہلے میچ میسرز کلب کو7-1 گول سے شکست دینے کے بعد ہی چمپین شپ کا خواب دیکھنا شروع کر دیا ہے اور دیکھنا ہے کہ اس کا یہ خواب پورا ہوتا ہے یا نہیں۔ اب29 جون کو محمڈن اسپورٹنگ اپنے پہلے میچ میں پیئرلیس اسپورٹس کے ساتھ مقابل ہوگی اور اس میچ میں زبردست ٹکر متوقع ہے کیونکہ پیئرلیس کی ٹیم ہر سال مضبوط ٹیم بناتی ہے اس مرتبہ بھی اس نے بنگال کے علاوہ شمال مشرقی کھلاڑیوں جیسے میگھالیہ، منی پور، آسام کے کھلاڑیوں کو اپنی ٹیم میں شامل کیا ہے۔ یوں تو محمڈن نے گزشتہ چند دنوں سے سخت پریکٹس شروع کی ہے لیکن دیکھنا ہوگا کہ کلکتہ کی تین بڑی ٹیموں میں تیسری ٹیم کی حیثیت سے جو محمڈن اسپورٹنگ کا نام ہے وہ کس طرح سے اپنے عمل میں پورا اترتی ہے۔

ناراض شانتو نے بنگلہ دیش کی ٹیسٹ کپتانی چھوڑ دی

کولمبو، 28 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش کرکٹ ٹیم کے کپتان نجمل شانتو نے ہفتہ کو سری لنکا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز ہارنے کے بعد کپتانی سے استعفیٰ دے دیا۔ شانتو، مہدی حسن کو ون ڈے ٹیم کا کپتان بنائے جانے سے ناراض چل رہے تھے۔ یہاں ایک پریس کانفرنس میں شانتو نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کیا۔ سری لنکا کے خلاف کولمبو ٹیسٹ میں اننگز اور 78 رنز سے ہارنے کے بعد شانتو نے کہا، "میں اب ٹیسٹ کی کپتانی جاری نہیں رکھوں گا۔" انہوں نے کہا، "یہ میرا کوئی ذاتی معاملہ نہیں ہے۔ ٹیم کی بہتری کے لیے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے، مجھے لگتا ہے کہ میرا یہ فیصلہ ٹیم کے مفاد میں ہوگا۔ پچھلے کئی سالوں سے میں اس ڈریسنگ روم کا حصہ ہوں اور میں سمجھتا ہوں کہ تین بین الاقوامی فارمیٹس میں الگ الگ کپتانوں کا ہونا ٹیم کے مفاد میں نہیں ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ بورڈ اس بارے میں کیا سوچتا ہے، لیکن میں ان کے فیصلے کا احترام کروں گا۔ یہ میرا ذاتی فیصلہ ہے، مجھے لگتا ہے کہ تین الگ الگ کپتان ٹیم کے لیے صحیح نہیں ہیں۔ میں چاہوں گا کہ اس فیصلے کو کوئی جذباتی طور پر نہ لیں، یا یہ نہ سوچے کہ میں نے مایوسی کی وجہ سے یہ کیا۔ میں ایک بار پھر واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ میں نے ٹیم کی بھلائی کے لیے کیا ہے۔" شانتو نے بنگلہ دیش کے 14 ٹیسٹ میچوں میں کپتانی کی ہے، جن میں سے انہیں نو ٹیسٹ میں شکست ہوئی جبکہ چار ٹیسٹ میچوں میں جیت حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ چند دن پہلے ہی بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) کے کرکٹ آپریشنز ڈیپارٹمنٹ نے بتایا تھا کہ ان سے ون ڈے کی کپتانی لے کر مہدی حسن کو یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔

آیوش شیٹی اور تنوی شرما یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں

آیووا (امریکہ)، 28 جون (یو این آئی) آیوش شیٹی اور تنوی شرما نے جمعہ کو اپنے اپنے کوارٹر فائنل میچ جیت کر یو ایس اوپن 2025 بیڈمنٹن کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ یہاں کھیلے گئے مردوں کے سنگلز بیڈمنٹن مقابلے میں رینکنگ میں 34ویں نمبر پر موجود چوتھے سیڈ آیوش شیٹی نے کوارٹر فائنل میں چینی تائپے کے سابق جونیئر عالمی چیمپئن کوو کوان-لن کو20-22، 9-21 سے ہرا کر ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ 38 منٹ تک جاری رہنے والے مقابلے میں پہلے گیم میں 16-19 سے پیچھے رہنے کے بعد آیوش شیٹی نے واپسی کرتے ہوئے پہلا گیم ٹائی بریک میں جیتا اور پھر دوسرا گیم 9-21 سے جیت کر میچ اپنے نام کیا۔

ہفتہ کو ہونے والے سیمی فائنل میں آیوش شیٹی کا مقابلہ ٹاپ سیڈ اور دنیا کے چھٹے نمبر کے چینی تائپے کے چوؤ ٹین-چن سے ہوگا۔ یہ آیوش شیٹی کا سال کا تیسرا سیمی فائنل ہے۔ اس سے پہلے انہوں نے مارچ میں اورلینس ماسٹرز میں آخری چار میں جگہ بنائی تھی۔

اسی دوران دنیا کی 66ویں نمبر کی کھلاڑی تنوی شرما نے بھی کوارٹر فائنل میں بیڈمنٹن رینکنگ میں 50ویں نمبر پر موجود ملائیشیا کی کاروپاتھیون لیتشانا کو13-21، 16-21 سے ہرا کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ تنوی کا سیمی فائنل میں دنیا کی 40ویں نمبر کی کھلاڑی اور یوکرین کی ساتویں سیڈ پولیا بوہروا سے مقابلہ ہوگا۔

بنگال میں نعتیہ قصیدے کی روایت

(خورشید فرازی)

ڈاکٹر عبدالحلیم انصاری (محمد حلیم) ایک منفرد ادیب ہیں اور ان کی کتابوں کا مطالعہ کرنے سے پتہ چلتا ہے کہ ان کا مطالعہ بہت وسیع ہے اور انہوں نے انگنت ادبی کتابیں بہت غور سے ہر سطر کو پوری طرح سے پرکھ کر پڑھی ہیں۔ ان کی کئی کتابیں زنگار ادب، بنگال کی جدید غزل میں تصوف اور فصیل لفظ، جو اگرچہ حاصل نہیں ہو سکے لیکن اس کے متعلق ممتاز شاعرو ادیب مبارک علی مبارکی نے کہا اگر ضرورت پڑے تو مجھ سے مستعار کرلیں۔ کیونکہ یہ سب پڑھنے کی چیزیں ہیں اور مصنف نے بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ اس کتاب کو پیش کیا ہے۔ اس میں دورائے نہیں کہ جب سے موبائل جیسی لعنت ہاتھوں میں پہنچی ہے اس کے بعد گھر میں موجود کتابوں کو دیمک نے چاٹنا شروع کر دیا ہے کیونکہ اب کسی کو فرصت ہی نہیں کہ مہینے میں ایک بار ہی، ان کتابوں کے گرد جھاڑ دیا کریں لیکن وہ تمام گرداب اب تو ذہنوں میں منتقل ہو چکے ہیں انہیں کیسے صاف کیا جائے۔

ایک صاحب جو خیر سے ادب نواز بھی کہلاتے ہیں، ایک تقریب میں مل گئے تو چبا چبا کر روایتی انداز میں بولے بھئی آپ کی کتاب منظر عام پر آئی اور آپ نے مجھے پیش نہیں کیا، ان کی باتوں سے ایسا لگا کہ جیسے وہ کتابوں کے بے حد شوقین ہیں لیکن یہ کتابیں طاق پر سجانے کے لئے لیتے ہیں تاکہ گھر آنے والوں پر رعب پڑے، لیکن عبدالحلیم انصاری صاحب کی یہ کتاب جو زیر مطالعہ ہے اس کے پہلے پچاس اوراق پڑھنے کے بعد اندازہ ہوا کہ یہ کتاب انعام کی مستحق ہے لیکن نعتیہ قصیدہ کی جو روایت مصنف نے لکھ دی ہے اور جس محنت اور عرق ریزی سے تحریر کی ہے اس کے مقابلے میں کوئی بھی انعام چاہے وہ کسی بھی اکاڈمی کا ہو، وہ اس کتاب کی اصل اہمیت سے بڑھ کر نہیں ہوسکتا۔ ممکن ہے اس کتاب پر ہندستان کی کسی اکاڈمی سے انعام مل جائے لیکن جانچنے والے تو محض سرسری طور پر دیکھ کر کتاب کی قسمت کا فیصلہ کر دیتے ہیں، اگر وہ سنجیدگی سے اس کتاب کا مطالعہ کریں تو صاف اندازہ ہوجائے گا کہ اس کتاب کی اہمیت کیا ہے۔

ہوڑہ کے مشہور مصنف مرحوم ڈاکٹر مشتاق انجم نے اس کتاب کے سلسلے میں بہت خوب لکھا ہے کہ ''حق تو یہ ہے کہ نعت پاک کا کہنا مشکل امر ہے۔ نعتیہ قصیدہ گوئی تو اور بھی مشکل۔ یہی سبب ہے کہ اکثر شعراء اس صحرا نوردی میں فاصل بنائے رکھنے میں عافیت سمجھتے ہیں۔ انہوں نے بہت خوب لکھا کہ ڈاکٹر انصاری نے اپنی ادبی شناخت قائم کرلی ہے۔ موصوف شہر آسنسول سے تعلق رکھتے ہیں اور رانی گنج گرلس کالج میں درس و تدریس کا فریضہ بحسن و خوبی انجام دے رہے ہیں۔

ڈاکٹر انصاری خود لکھتے ہیں کہ ''قصیدہ اردو، فارسی اور عربی شاعری کی مقبول صنف ہے۔ قصیدے کی ایک خاص ہیئت ہے، اس لئے یہ ایک مشکل صنف ہے قادر الکلام شاعروں نے اس صنف میں اپنی فنی وفکری صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی ان تحریروں سے اندازہ ہوجاتا ہے جو صنف بہت زیادہ مقبول ہے اس پر قلم اٹھانا اور بھی مشکل، لیکن یہ اچھے شعراء کی ہمت وعزم ہے کہ انہوں نے اس میں بھرپور طبع آزمائی کی ہے اور خود کو کامیاب بنایا۔ ڈاکٹر انصاری یہ بھی لکھتے ہیں کہ ''قصیدہ چونکہ کسی کی مدح میں بیان کیا جاتا ہے اس لئے شاعر ممدوح کی تعریف میں اپنا پورا زور صرف کرتا ہے، ندرت تخیل، معنی آفرینی، پرشکوہ الفاظ، تراکیب اور نادر تشبیہیں اور استعاروں کی مدد سے شاعر ممدوح کو ایک عظیم، مثالی اور ہر دل عزیز شخصیت کے طور پر پیش کرتا ہے اس طرح قصیدہ شاعر کے قدرت کلام کا نگار خانہ بن جاتا ہے۔''

اس ضمن میں یہ کہہ دینا ضروری ہے کہ اس کتاب کا مطالعہ کرنے والے قاری مصنف کے انداز تحریر کو دیکھیں کہ وہ کس طرح سے ندرت تخیل، معنی آفرینی، پرشکوہ الفاظ، تراکیب اور نادر تشبیہیں اور استعارے کا استعمال کرتا ہے۔ ڈاکٹر منصور عالم کا یہ لکھ دینا کہ موصوف کثیر الجہات شخصیت کے مالک ہیں تو اس میں کوئی دورائے نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی لکھا کہ اپنے اسلوب نگارش، طرز ادا اور بیان کی شگفتگی کی وجہ سے اردو تحقیق وتنقید کی دنیا میں انہوں نے اپنی شناخت بنا ڈالی ہے۔ مجھے یہ لکھنے میں کوئی عار نہیں کہ برسوں کے بعد ایک اچھے قلمکار کی تصنیف کا مطالعہ کیا۔ اب ان کی تمام کتابیں ڈھونڈ ڈھونڈ کر تلاش کروں گا اور ضرورت پڑی تو اشرف جعفری سے مستعار کرلوں گا جو کلکتہ میں اردو ادب کے فاہیان ہیں۔

جب عمران خان نے تماشائی لڑکے کا گلا دبوچ لیا: پاکستانی کرکٹرز کے تماشائیوں سے الجھنے کے دلچسپ قصے

سنہ1982 میں پاکستان اور انڈیا کے درمیان کراچی میں چھٹا اور آخری ٹیسٹ میچ کھیلا جا رہا تھا کہ اس دوران شائقین میں موجود ایک12 سالہ لڑکا میدان میں آ گیا۔

یہ وہ دور تھا جب تماشائیوں کا جنگلے پھلانگ کر کھیل کے میدان میں آجانا عام سی بات تھی، اور یہ عموماً اس وقت ہوتا تھا جب کوئی بلے باز سنچری بنا ڈالے یا کوئی بولر اہم وکٹ لے کر اپنی ٹیم کو جیتنے کا بھرپور موقع فراہم کرے۔ اور جب فرطِ جذبات سے بھرپور یہ شائقین میدان میں کودتے تو عموماً پولیس والے یا گراؤنڈ سٹاف ان کے پیچھے بھاگتے اور انھیں پکڑ کر میدان سے باہر لے آتے تھے۔

تاہم اس میچ میں12 سالہ لڑکے کی بدقسمتی یہ رہی کہ قبل اس کے کہ کوئی پولیس والا اسے پکڑ کر میدان سے باہر لے جاتا وہ پاکستانی ٹیم کے اس وقت کے کپتان عمران خان کے قابو میں آ گیا۔ انھوں نے لڑکے کا گلا دبوچ کر اُوپر کی طرف اٹھالیا۔ عمران خان کی گرفت اس قدر مضبوط تھی کہ اس لڑکے کے لیے خود کو چھڑانا مشکل ہو گیا تھا۔

اس میچ کی کوریج کرنے والے چند صحافیوں کا کہنا ہے کہ اگر عمران خان زیادہ دیر تک اس لڑکے کی گردن کو جکڑے رہتے تو اُس کی جان کو خطرہ ہوسکتا تھا۔ اس واقعے کی تصویر بیشتر قومی اخبارات میں شائع ہوئی تو اس دور میں جو ردعمل سامنے آیا اس میں بارہ سالہ لڑکے کے لیے ہمدردی کا عنصر غالب تھا۔

تاہم بات صرف عمران خان پر ہی نہیں رُکتی۔ اب آپ کو سناتے ہیں لکھنو کے مہذب تماشائیوں کا ایک قصہ۔

وقار حسن اور لکھنئو کے 'مہذب تماشائی'

سنہ1952 میں پاکستانی کرکٹ ٹیم انڈیا کے خلاف لکھنؤ میں دوسرا ٹیسٹ کھیل رہی تھی۔ سابق پاکستانی ٹیسٹ کرکٹر وقار حسن باؤنڈری پر فیلڈنگ کر رہے تھے۔ اس دوران تماشائیوں کے ایک انکلوژر میں سے کہے جانے والے دلچسپ فقرے اُن کے کانوں میں پڑے۔

وقار حسن نے اپنی کتاب 'فار کرکٹ اینڈ کنٹری' میں اس واقعے کا ذکر کچھ اس طرح کیا ہے۔

'دہلی ٹیسٹ میں تماشائیوں کا رویہ ہمارے ساتھ جارحانہ تھا، لیکن لکھنؤ کے تماشائی مہذب تھے۔ وہ کھلاڑیوں پر شور مچاتے وقت بھی شائستہ الفاظ استعمال کر رہے تھے جیسا کہ 'حضور، قبلہ، اور رُخ زیبا'۔' وہ لکھتے ہیں کہ مجھے آج تک ایک فقرہ یاد ہے جو ان تماشائیوں کی طرف سے سننے کو ملا 'اجی قبلہ، آپ اگر رخ زیبا اس طرف نہیں کریں گے تو ہم آپ کے ابا حضور کی شان میں گستاخی کر دیں گے۔'

لکھنؤ کے کرکٹ شائقین یقیناً تمیزدار اور مہذب تھے لیکن یہ مہذب انداز ہر جگہ نظر نہیں آتا بلکہ کرکٹ کی تاریخ میں ایسے کئی واقعات موجود ہیں جب تماشائیوں کی کسی بات اور حرکت نے کھلاڑیوں کو مشتعل کیا اور وہ ان سے الجھ پڑے۔ ان میں کچھ واقعات کا تعلق پاکستان کے مشہور کرکٹرز سے بھی ہے۔

سنہ1987 میں پاکستانی کرکٹ ٹیم ویسٹ انڈیز کے خلاف برج ٹاؤن میں سیریز کے تیسرے ٹیسٹ میں مدمقابل تھی۔ پہلا ٹیسٹ پاکستانی ٹیم جیتی تھی جبکہ دوسرا ٹیسٹ ڈرا ہوا تھا۔ برج ٹاؤن ٹیسٹ میں ایک موقع ایسا بھی آیا جب پاکستانی ٹیم جیتنے کی پوزیشن میں آگئی تھی اور یہی لگ رہا تھا کہ وہ ویسٹ انڈیز کی سرزمین پر پہلی بار ٹیسٹ سیریز جیتنے میں کامیاب ہوجائے گی لیکن جیفری ڈوجون اور ونسٹن بینجمن نے اپنی ٹیم کو دو وکٹوں کی جیت سے ہمکنار کردیا۔

پاکستانی ٹیم کو امپائرز کے فیصلوں پر بہت زیادہ اعتراض تھا، خاص کر عبدالقادر اس وقت سخت غصے میں آگئے جب امپائر ڈیوڈ آرچر نے ایک ہی اوور میں ان کی دو اپیلیں مسترد کردیں۔ عبدالقادر نے غصے میں اپنی کیپ امپائر سے لی اور باؤنڈری کے قریب فیلڈنگ کے لیے چلے گئے۔ اس دوران تماشائیوں نے اُن پر فقرے کسے خاص کر اکیس سالہ البرٹ اگسٹ نے جو کار مکینک تھے۔ ان کے طنزیہ جملوں نے عبدالقادر کو اس قدر مشتعل کیا کہ انھوں نے اسے دبوچ لیا اور مکے مارے۔

اس واقعے سے پاکستانی ٹیم کی توجہ بھی بٹ گئی اور جب کھیل دوبارہ شروع ہوا تو ونسٹن بینجمن نے عبدالقادر کو دو چھکے اور ایک چوکا لگا کر میچ جتوا دیا۔

دوسری جانب مار پیٹ کا یہ واقعہ پولیس تک پہنچ گیا اور عبدالقادر کو حکم دیا گیا کہ وہ مقامی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش ہوں۔ عبدالقادر عدالت میں پیش ہوئے لیکن اس سے قبل ویسٹ انڈین کرکٹ بورڈ اور پاکستانی ٹیم منیجر انتخاب عالم کی کوششوں کے نتیجے میں دونوں فریقین کے درمیان معاملات طے پا گئے۔

معاہدے کے تحت عبدالقادر نے البرٹ اگسٹ سے معافی مانگ لی اور اسے ہرجانے کے طور پر ایک ہزار ڈالرز ادا کیے گئے۔

ستمبر1997 میں پاکستان اور انڈیا کے درمیان ٹورنٹو میں کھیلے گئے دوسرے ون ڈے انٹرنیشنل کے دوران جب انڈین ٹیم کی بیٹنگ جاری تھی تو ایک تماشائی شیو کمار نے، جس کے پاس میگا فون بھی تھا، انضمام الحق پر فقرے کسنے شروع کر دیے۔

ایک روز پہلے بھی شیو کمار یہی حرکت کر چکے تھے۔ پانی کے وقفے کے دوران سب نے دیکھا کہ انضمام الحق غصے میں تماشائیوں کے سٹینڈ میں پہنچے جس پر سکیورٹی سٹاف انھیں بڑی مشکل سے گراؤنڈ میں لے آیا۔

لیکن اسی دوران انضمام الحق نے اپنے ساتھی کھلاڑی سے بیٹ لیا اور اس شخص کو مارنے کے لیے سٹینڈ کی طرف دوبارہ دوڑ پڑے۔ بعد میں انضمام الحق کا کہنا تھا کہ وہ آخر کب تک اس شخص کے طنزیہ فقروں کو برداشت کرتے کیونکہ وہ نہ صرف ان کے بارے میں بلکہ ملک اور مذہب کے بارے میں بھی نامناسب الفاظ استعمال کر رہا تھا۔

انضمام کا دعویٰ تھا کہ اس شخص نے پہلے ان پر اپنے میگا فون سے حملہ کیا تھا جس پر انھوں نے اپنے دفاع میں بیٹ لہرایا تھا۔ اس واقعے کے بعد آئی سی سی میچ ریفری جیکی ہینڈرکس نے انضمام الحق پر دو میچوں کی پابندی عائد کی تھی۔ پولیس نے بھی ان کیخلاف مقدمہ درج کیا تھا اور انھیں ضمانت لینی پڑی تھی۔ شیو کمار کو بھی پولیس نے حراست میں لیا تھا۔

سنہ2007 میں پاکستانی کرکٹ ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف سنچورین میں پہلا ون ڈے انٹرنیشنل کھیل رہی تھی۔ شاہد آفریدی آؤٹ ہو کر تماشائیوں کے درمیان سے ہوتے ہوئے ڈریسنگ روم کی طرف جا رہے تھے کہ ایک شخص نے ان سے کچھ کہا جس پر شاہد آفریدی اپنا بیٹ لہراتے ہوئے اس شخص کے چہرے تک لے گئے تھے۔

میچ ریفری کرس براڈ نے اس واقعے پر ابتدا میں کوئی کارروائی نہیں کی لیکن آئی سی سی کے چیف ایگزیکٹیو میلکم سپیڈ کی جانب سے ویڈیو دیکھنے کے بعد اس معاملے کو دوبارہ اٹھایا گیا اور شاہد آفریدی پر آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے لیول تین کے تحت چار ون ڈے انٹرنیشنل میچ کھیلنے کی پابندی عائد کر دی گئی۔

اس پابندی کی وجہ سے وہ اس سیریز کے بعد ویسٹ انڈیز میں ہونے والے ورلڈ کپ کے ابتدائی دو میچ نہیں کھیل پائے تھے۔

سراج بھائی ’’بسم اللہ‘‘ پڑھ کر گیند ڈالو: شبھمن گل

ہندستانی کپتان کے اس جملے کو سوشل میڈیا والے غلط انداز میں وائرل کر رہے ہیں

ہیڈ لنگلے (لندن)، 28 رجون: وکٹ کیپر رشبھ پنت کی دو سنچری نیز شبھمن گل، یشوسوی جیسوال اور کے ایل راہل کی سنچری سمیت پہلے ٹسٹ میں پانچ سنچریاں بنیں لیکن اس کے باوجود انڈیا کو اس ٹسٹ میں 5 وکٹوں سے شکست ہوگئی۔ اور شکست کو لیکر خاص طور پر فیلڈنگ اور بالنگ کو الزام دیا جارہا ہے۔ پہلی انگ میں جسپریت بمراہ نے 5 وکٹ لئے، لیکن بعد میں دو وکٹ محمد سراج اور تین وکٹ پراسیدھ کرشنا نے لئے لیکن اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا جب انڈیا کی پہلی انگ نے بڑے اسکور کے مقابلے میں انگلینڈ نے بھی بڑا اسکور کیا اور انڈیا کو صرف 10 رنوں کی برتری ملی اس سلسلے میں کپتان شبھمن گل نے فاسٹ بالر محمد سراج سے بات کی اور انہیں مزید چابکدستی کے ساتھ گیند بازی کرنے کو کہا۔ پھر پہلے ٹسٹ کی چوتھی انگ میں جب انگلینڈ کو 371 رنوں کا ہدف ملا تھا جب انگلینڈ کے دو اوپنر ز بیک کراؤلے اور بین ڈکٹ نے زبردست انداز میں کھیلنا شروع کیا۔ اور بین ڈکٹ نے ہاف سنچری مکمل کرلی تھی اور دوسری طرف سے جیک کراؤلے بھی بہت سلجھے ہوئے انداز میں بیٹنگ کررہا تھا اور موقع موقع سے چوکے لگا رہا تھا۔ اس وقت شبھمن گل کی زبان سے جو کچھ بھی نکلا اسے سن کر دوسرے ساتھی کرکٹرز حیرت میں پڑ گئے جب گل نے گیند سراج کو دیتے ہوئے کہا ’’سراج بھائی بسم اللہ پڑھ کر گیند کرو‘‘ اگرچہ سوشل میڈیا میں گل کے اس جملے کو بہت غلط انداز میں وائرل کیا جارہا ہے اور ایسے سوال اٹھ رہے ہیں کہ کیا گل کو بسم اللہ پر اتنا یقین ہے کہ وہ سراج کو تلقین کررہا ہے کہ بسم اللہ کہہ کر گیند ڈالو کہ وکٹ مل جائیں۔ دراصل شبھمن گل نے محمد سراج کی ہمت افزائی کے لئے کہا تھا کیونکہ اسے معلوم تھا کہ ہر مسلمان کوئی بھی اچھا کام کرنے سے پہلے بسم اللہ ضرور پڑھتا ہے لیکن جس طرح سے سوشل میڈیا میں گل کے اس جملے کو اچھالا جارہا ہے اس سے اندازہ ہورہا ہے کہ یہ سوشل میڈیا والے اندر سے کس قدر سطحی ذہن رکھتے ہیں۔

ہیزل ووڈ کی خطرناک گیند بازی، آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 159 رنز سے شکست دی

برج ٹاؤن (بارباڈوس)، 28 جون (یواین آئی) جوش ہیزل ووڈ (پانچ وکٹ) اور نیتھن لائن (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت آسٹریلیا نے پہلے ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ویسٹ انڈیز کو دوسری اننگز میں 141 رنز پر ڈھیر کر کے میچ 159 رنز سے جیت لیا۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا تین میچوں کی سیریز میں ایک۔صفر سے آگے ہوگیا ہے۔

آسٹریلیا نے دوسری اننگز میں چار وکٹوں پر 92 رنز کے اسکور سے کھیل شروع کیا۔ ٹریوس ہیڈ اور بو ویبسٹر کی جوڑی نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پانچویں وکٹ کے لیے 102 رنز کی شراکت قائم کی اور آسٹریلیا کو بحران سے نکالا۔ شمر جوزف نے ٹریوس ہیڈ (61) کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والے ایلکس کیری نے بو ویبسٹر کا بھرپور ساتھ دیا۔ بو ویبسٹر (63) کو شمر جوزف نے وکٹ کیپر شائی ہوپ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ پیٹ کمنز (پانچ)، مچل اسٹارک (16) اور جوش ہیزل ووڈ (13) کو بھی جوزف نے آؤٹ کیا۔ ایلکس کیری (65) کو روسٹن چیس نے آؤٹ کیا۔ آسٹریلیا کی ٹیم نے دوسری اننگز میں 310 رنز کا اسکور بنایا اور ویسٹ انڈیز کو جیت کے لیے 301 رنز کا ہدف دیا۔ ویسٹ انڈیز کی جانب سے جوزف نے 25.5 اوورز میں 87 رنز دے کر پانچ وکٹ لیے۔ الزاری جوزف کو دو وکٹ ملے۔ جیڈن سیلز، جسٹن گریوز اور روسٹن چیس نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس کے بعد بلے بازی کے لئے اتری ویسٹ انڈیز کی شروعات انتہائی خراب رہی اور اس نے اپنی پہلی وکٹ صرف چار رنز پر گنوا دی۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آئے کیسی کارٹی نے جان کیمپبل کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ ان دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسری وکٹ کے لیے 43 رنز کی شراکت ہوئی۔ دونوں بلے باز جوش ہیزل ووڈ کا شکار بنے۔ کیسی کارٹی (20) اور جان کیمپبل 23 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ برینڈن کنگ (صفر) اور روسٹن چیس (دو) کو بھی ہیزل ووڈ نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد وقفے وقفے سے ویسٹ انڈیز کے وکٹ گرتے رہے۔ ایک موقع پر جسٹن گریوز اور شمر جوزف نے نویں وکٹ کے لیے 55 رنز کی شراکت کر کے امیدیں جگائیں، لیکن نیتھن لائن نے شمر جوزف (44) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی امیدوں پر پانی پھیر دیا۔ اس کے بعد لائن نے جیدن سیلز (صفر) کو آؤٹ کر کے ویسٹ انڈیز کی دوسری اننگز کا 33.4 اوورز میں 141 رنز پر اختتام کیا اور میچ 159 رنز سے جیت لیا۔

آسٹریلیا کی جانب سے جوش ہیزل ووڈ نے 12 اوورز میں 43 رنز دے کر پانچ وکٹ لیے۔ نیتھن لائن نے 2.4 اوورز میں 20 رنز دے کر دو وکٹ حاصل کیے۔ مچل اسٹارک اور پیٹ کمنز نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

سری لنکا نے بنگلہ دیش کو اننگز اور 78 رنوں سے شکست دی

کولمبو، 28 جون (یواین آئی) پربھات جے سوریا (پانچ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت سری لنکا نے بنگلہ دیش کو دوسرے ٹیسٹ کے چوتھے دن ہفتہ کو ایک اننگز اور 78 رن سے شکست دے کر دو میچوں کی سیریز 0-1 سے جیت لی۔ آج ایس ایس سی گراؤنڈ میں بنگلہ دیش نے چھ وکٹ پر 117 رنوں سے کھیلنا شروع کیا اور اس وقت وہ دوسری اننگز میں سری لنکا کے اسکور سے 94 رنز پیچھے تھی۔ جے سوریا نے لٹن کمار داس (14) کو وکٹ کیپر کوسل مینڈس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرا کر دن کا پہلا شکار کیا۔ اس کے بعد جے سوریا نے نعیم حسن (پانچ) کو وکٹ کیپر کے ہاتھوں اسٹمپڈ کروایا۔ کندھے کی تکلیف کے سبب تیسرے دن میدان سے باہر رہنے کے بعد وکٹ کیپر مینڈس نے اسٹمپ کے پیچھے اہم کردار ادا کیا۔ تیج الاسلام چھ اور عبادت حسین چھ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بنگلہ دیش نے صبح کے سیشن میں صرف 16 رنز پر چار وکٹیں گنوا دیں۔ سری لنکا کی گیند بازوں نے بنگلہ دیش کی پوری ٹیم کو 44.2 اوورز میں 133 رنز پر آؤٹ کر دی اور میچ ایک اننگز اور 78 رنز سے جیت لیا۔ اس فتح نے بنگلہ دیش کے خلاف ٹیسٹ تاریخ میں سری لنکا کی نویں اننگز کی جیت کی نشاندہی کی اور ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ میں انہیں قیمتی پوائنٹس حاصل کیے۔ اس کے ساتھ سری لنکا نے دو میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کرلی ہے۔ سری لنکا کے بائیں ہاتھ کے اسپنر پربھات جے سوریا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے دوسری اننگز میں 56 رنز دے کر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 12 ویں مرتبہ پانچ وکٹیں لینے کا کارنامہ انجام دیا ہے۔ دھننجے ڈی سلوا اور تھرندو رتنائیکے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ سری لنکا کی ایک اور بڑی کامیابی یہ تھی کہ اس نے دوسری اننگز میں کوئی ایکسٹرا نہیں دیا۔ سری لنکا نے پہلی اننگز میں پاتھم نسانکا کی 158 رنز کی سنچری، دنیش چندیمل کی 93 رنز کی نصف سنچری اور کوسل مینڈس کی 84 رنز کی نصف سنچری کی مدد سے 458 رنز بنائے۔ اس کے بعد بنگلہ دیش کی ٹیم پہلی اننگز میں 247 رنز اور دوسری اننگز میں 133 رنز پر آل آؤٹ ہوگئی۔

لنچ تک زمبابوے نے جنوبی افریقہ کے چار کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا

بلاوایو (زمبابوے)، 28 جون (یواین آئی) تناکا چیوانگا نے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن لنچ تک جنوبی افریقہ کے تین وکٹ لے کر زمبابوے نے میچ پر اپنی گرفت مضبوط کرلی ہے۔ یہاں ٹاس جیت کر جنوبی افریقہ نے پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقہ کی شروعات خراب رہی اور اس نے اپنی پہلی وکٹ تین رنز کے اسکور پر گنوا دی۔ چھٹے اوور میں تناکا چیوانگا نے ٹونی ڈی زورزی (صفر) کو اپنا شکار بنایا۔ اس کے بعد میتھیو بریٹز کے (13) بھی چیوانگا کا شکار بنے۔ ڈیوڈ بیڈنگھم (صفر) کو بھی چیوانگا نے آؤٹ کیا۔ ویان ملڈر (17) کو مزاربانی نے رن آؤٹ کیا۔ ایک وقت 55 رنز پر چار وکٹ گنوانے کے بعد بحران میں پھنسی جنوبی افریقہ کو لہوان۔ڈرے پریٹوریس اور ڈیوالڈ بریوس نے سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان لنچ تک پانچویں وکٹ کے لیے 35 رنز کی شراکت ہو چکی ہے۔ جنوبی افریقہ نے لنچ تک چار وکٹ پر 90 رنز بنا لیے اور لہوان۔ڈرے پریٹوریس 44) ناٹ آؤٹ) اور ڈیوالڈ بریوس 10) ناٹ آؤٹ) جدوجہد کررہے ہیں۔ زمبابوے کی جانب سے چیوانگا نے تین وکٹ لیے۔

ارشد ندیم جیولین تھرو کی نئی عالمی رینکنگ میں کس نمبر پر ہیں؟

28 رجون: ورلڈ ایتھلیٹکس فیڈریشن نے جیولن تھرو کی نئی رینکنگ جاری کردی۔ پاکستان کے ارشد ندیم 1370 پوائنٹس کے ساتھ چوتھے نمبر پر موجود ہیں۔ رینکنگ ایونٹس میں عدم شرکت کی وجہ سے ارشد ندیم کی رینکنگ میں بہتری نہیں ہوئی۔

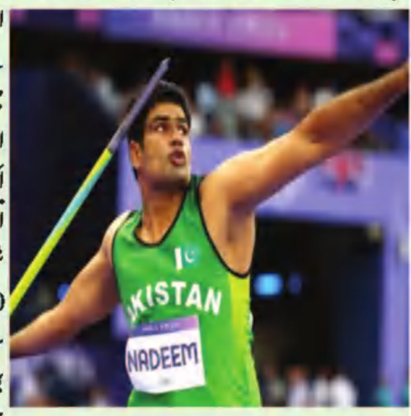

ارشد نے رواں سال صرف ایک مقابلے ایشین ایتھلیٹکس چیمپئن شپ میں شرکت کی، جہاں انہوں نے 86.40 میٹر کی تھرو کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔

بھارت کے نیرج چوپڑا 1445 پوائنٹس کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں، جبکہ گرینیڈا کے اینڈرسن پیٹرز اور جرمنی کے جولین ویبر بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں۔

ارشد ندیم ستمبر میں ورلڈ چیمپئن شپ سے قبل مزید دو سے تین بین الاقوامی مقابلوں میں شرکت کریں گے، جس سے ان کی رینکنگ میں مزید بہتری کی امید ہے۔ یاد رہے ارشد ندیم نے گزشتہ سال پیرس اولمپکس میں 92.97 میٹر کی تاریخی تھرو سے گولڈ میڈل جیت کر پاکستان کا نام روشن کیا تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804